رسائل اکابر بر فتنۂ اسپیکر

صیانۃ الصلوات عن حیل البدعات

خلیفۂ اعلیٰ حضرت برہان ملت علامہ مفتی
محمد برہان الحق قادری رضوی جبل پوری علیہ الرحمہ

القول الازہر فی الاقتداء بلاؤڈ اسپیکر

مظہر اعلیٰ حضرت شیر بیشۂ اہلسنّت مولانا
محمد حشمت علی خاں قادری رضوی لکھنوی علیہ الرحمہ

مع فتویٰ مبارکہ

محدث اعظم پاکستان علامہ مولانا ابوالفضل محمد سردار احمد علیہ الرحمہ

تقدیم و ترتیب
فاضل نوجوان مولانا سردار احمد رضا مصطفوی رضوی مدظلہ العالی

زیر نگرانی
مولانا ابوالخیر محمد الطاف قادری رضوی

پیشکش
انجمن انوار القادریہ

جمشید روڈ نمبر 3 کراچی
فون 0300-9231183-4120794
0300-9201959-2435088

Scanned with CamScanner

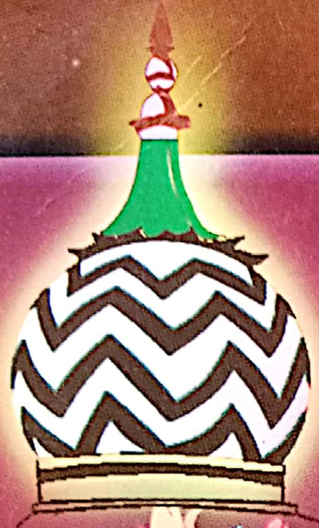

رسائل اکابر بر فتنۂ اسپیکر

صیانۃ الصلوات عن حیل البدعات

خلیفۂ اعلیٰ حضرت برہان ملت علامہ مفتی

محمد برہان الحق قادری رضوی جبل پوری علیہ الرحمہ

القول الازہر فی الاقتداء بلاؤڈ اسپیکر

مظہر اعلیٰ حضرت شیر بیشۂ اہلسنت مولانا

محمد حشمت علی خاں قادری رضوی لکھنوی علیہ الرحمہ

مع فتویٰ مبارکہ

محدث اعظم پاکستان علامہ مولانا ابو الفضل محمد سردار احمد علیہ الرحمہ

تقدیم و ترتیب

فاضل نوجوان مولانا سردار احمد رضا مصطفوی رضوی مدظلہ العالی

زیر نگرانی

مولانا ابو الخیر محمد الطاف قادری رضوی

پیشکش

انجمن انوار القادریہ

جمشید روڈ نمبر 3 کراچی
فون 0300-9231183-4120794
0300-9201959-2435088

Scanned with CamScanner

رسائل اکابر بر فتنۂ اسپیکر

صیانۃ الصلوات عن حیل البدعات

خلیفہ اعلیٰ حضرت برہان ملت علامہ مفتی

محمد برہان الحق قادری رضوی جبل پوری علیہ الرحمہ

القول الأزھر فی الاقتداء بلاؤڈ اسپیکر

مظہر اعلیٰ حضرت شیر بیشۂ اہلسنت مولانا

محمد حشمت علی خاں قادری رضوی لکھنوی علیہ الرحمہ

مع

فتویٰ مبارکہ

محدث اعظم پاکستان علامہ مولانا ابوالفضل محمد سردار احمد علیہ الرحمہ

تقدیم و ترتیب

فاضل نوجوان مولانا سردار احمد رضا مصطفوی رضوی مدظلہ العالی

زیر نگرانی

مولانا ابوالخیر محمد الطاف قادری رضوی

پیشکش

انجمن انوار القادریہ

جمشید روڈ نمبر 3 کراچی

فون 0300-9231183-4120794

0300-9201959-2435088

Scanned with CamScanner

رسائل اکا

صِیَانَۃُ الصَّلَوٰاتِ عَنْ حِ

خلیفۂ اعلیٰ حضرت برہان ملت علامہ مفتی

محمد برہان الحق قادری رضوی جبل پوری علیہ الرحمہ

اَلْقَوْلُ الْاَزْہَرُ فِی الْاِقْتِدَاءِ بِلا

مظہر اعلیٰ حضرت شیر بیشۂ اہلسنت مولانا

محمد حشمت علی خاں قادری رضوی لکھنوی علیہ الرحمہ

مع فتویٰ مبارکہ

محدث اعظم پاکستان علامہ مولانا ابو الفض

تقدیم و ترتیب

فاضل نوجوان مولانا سردار احمد رضا

زیر نگرانی

مولانا ابو الخیر محمد الطاف قادری

پیشکش

انجمن انوار القادریہ

فون

Scanned with CamScanner

صِيَانَةُ الصَّلَوٰتْ عَنْ حِيَلِ ال

خلیفہ اعلیٰ حضرت برہان ملت علامہ مفتی

محمد برہان الحق قادری رضوی جبل پوری علیہ الرحمہ

اَلْقَوْلُ الْاَزْهَرُ فِی الْاِقْتِدَاءِ بِلَاؤُڈ اِسْ

مظہر اعلیٰ حضرت شیر بیشہ اہلسنت مولانا

محمد حشمت علی خان قادری رضوی لکھنوی علیہ الرحمہ

مع

فتویٰ مبارکہ

محدث اعظم پاکستان علامہ مولانا ابوالفضل محمد سر

تقدیم و ترتیب

فاضل نوجوان مولانا سردار احمد رضا مصطفوی رض

زیر نگرانی

مولانا ابوالخیر محمد الطاف قادری رضوی

پیشکش

انجمن انوار القادریہ

جمشید

Scanned with CamScanner

رسائل اکابر

صیانۃ الصلوات عن حیل

خلیفۂ اعلیٰ حضرت برہان ملت علامہ مفتی

محمد برہان الحق قادری رضوی جبل پوری علیہ الرحمہ

القول الازہر فی الاقتداء بلاؤڈ

مظہر اعلیٰ حضرت شیر بیشۂ اہلسنت مولانا

محمد حشمت علی خاں قادری رضوی لکھنوی علیہ الرحمہ

مع فتویٰ مبارکہ

محدث اعظم پاکستان علامہ مولانا ابوالفضل محمد

تقدیم و ترتیب

فاضل نوجوان مولانا سردار احمد رضا مصطفوی

زیر نگرانی

مولانا ابوالخیر محمد الطاف قادری رضوی

پیشکش

انجمن انوار القادریہ

فون 794
088

Scanned with CamScanner

صیانۃ الصلوات عن حیل البدعات

خلیفہ اعلیٰ حضرت برہان ملت علامہ مفتی

محمد برہان الحق قادری رضوی جبل پوری علیہ الرحمہ

القول الازھر فی الاقتداء بلاؤڈ اسپیکر

مظہر اعلیٰ حضرت شیر بیشہ اہلسنت مولانا

محمد حشمت علی خاں قادری رضوی لکھنوی علیہ الرحمہ

مع فتویٰ مبارکہ

محدث اعظم پاکستان علامہ مولانا ابو الفضل محمد سردار احمد علیہ الرحمہ

تقدیم و ترتیب

فاضل نوجوان مولانا سردار احمد رضا مصطفوی رضوی مدظلہ العالی

زیر نگرانی

مولانا ابو الخیر محمد الطاف قادری رضوی

پیشکش

انجمن انوار القادریہ

جمشید روڈ نمبر 3 کراچی
فون 00-9231183-4120794
00-9201959-2435088

حضرت مولانا عبد الصمد کیلئے

جملہ حقوق محفوظ ہیں

سلسلہ اشاعت:	(105)
کتاب کا نام:	رسائل اکابر بر فتنۂ اسپیکر
مصنف:	حضرت علامہ مولانا برہان الحق جبل پوری ؒ
مصنف:	حضرت علامہ مولانا حشمت علی پیلی بھیت ؒ
زیر نگرانی:	ابو الخیر مولانا محمد الطاف قادری رضوی
ناشر:	شعبہ نشر و اشاعت انجمن انوار القادریہ جمشید روڈ نمبر ۳ کراچی
سنِ اشاعت:	2002ء
ہدیہ:	32 (بتیس روپے)
تعداد:	1200 (بارہ سو)
ضخامت	(96) صفحات

خوشخبری

125 روپے سالانہ فیس جمع کرا کر ہر ماہ ایک نیا خوبصورت رسالہ گھر بیٹھے حاصل کریں۔ انجمن انوار القادریہ کی اس اشاعتی سرگرمی میں حصہ لے کر دینی معلومات میں اضافہ کیجئے۔ فیس منی آرڈر کے ذریعے بھی جمع کرائی جا سکتی ہے۔

نوٹ: بذریعہ ڈاک منگوانے والے حضرات قیمت اور ڈاک ٹکٹ ارسال کریں۔

انجمن انوار القادریہ (ٹرسٹ) کے زیر اہتمام وقتاً فوقتاً لوگوں کی اصلاح و خبرگیری کیلئے مختلف مسائل اور عنوانات پر کتابیں و لٹریچر شائع کئے جاتے ہیں۔ یہ کتاب **"رسائل اکابر بر فتنۂ اسپیکر"** انجمن انوار القادریہ کی اشاعت کی (105) کڑی ہے۔

شکریہ نامہ

ضیغمِ اہل سنت، پاسبان مسلک اعلیٰ حضرت، علامہ مولانا محمد حسن علی رضوی میلسی

الحمدللہ اکابرین اہل سنت میں ایک خاص اہمیت رکھتے ہیں- اور خود حضرت بھی اپنے اکابرین

سے والہانہ محبت ورغبت فرماتے ہیں-

آپ ہی کی بدولت یہ کتاب صیانۃ الصلوات عن حیل البدعات والقول الازہر دوبارہ شائع ہو

کر آپ کے ہاتھوں میں پہنچ چکی ہے-

آپ نے اس کتاب کو شائع کروانے میں ہماری بہت مدد فرمائی اس کتاب کا قدیمی نسخہ

بھی ہمیں عطا فرمایا اور اس کی اشاعت میں مالی مدد بھی فرمائی-

اللہ تعالیٰ ان کی اس کوشش ومحنت کو قبول فرمائے اور ان کا سایہ ہمارے سروں پر تادیر قائم ودائم

فرمائے آمین

آخر میں ہم آپ کے صاحبزادے

حضرت علامہ مولانا محمد سردار احمد رضا رضوی مصطفوی دامت برکاتہم العالیہ

کے بھی مشکور وممنون ہیں کہ آپ نے اس کتاب کی تقدیم وترتیب فرمائی اور قیمتی ونادر واقعات

سے اس کتاب کی اہمیت اور بڑھادی-

اللہ تعالیٰ آپ کے علم وعمل میں برکتیں عطا فرمائے آمین

فقط والسلام

محمد الطاف قادری

Scanned with CamScanner

الله رب محمد صلی علیہ وسلما
نحن عباد محمد صلی علیہ وسلما

تقدیم

فاضل نوجواں حضرت علامہ مولانا سردار احمد رضا رضوی مصطفوی مدظلہ العالی

ضیغم اہلسنت، علمبر دار مسلک اعلی حضرت، رئیس التحریر، زینتِ علم وقلم مولانا محمد حسن علی قادری رضوی بریلوی نے فقیہہ اسلام محقق علامہ مفتی محمد مطیع الرحمٰن صاحب قادری رضوی مدظلہ کی جلیل القدر محققانہ تصنیف قول فیصل (جو مولوی نظام الدین صاحب مبارکپوری کی اکابر اہل سنت خلفاء وتلامذۂ اعلی حضرت کے مسلکِ حق کے خلاف ایک بدعت افروز جارحانہ کتاب تھی) میں مسئلہ لاؤڈ اسپیکر پر نماز کے عدم جواز وفساد کے حکم شرعی پر مشتمل اکابر اہل سنت خلفاء وتلامذہ اعلی حضرت قدست اسرارہم کی ۱۵، اہم کتابوں کا ذکر اپنی تقدیم لاجواب میں کیا ہے جبکہ کتابِ لاجواب لاؤڈ اسپیکر پر نماز میں ۷۶ اکابر و مشاہیر علمائے اہل سنت اعاظم فقہاءِ امت کے شرعی تحقیقی فتاویٰ مبارکہ کا تذکرہ کیا ہے حضرت ممدوح ضیغم اہلسنت نے کمال اختصار سے کام لیا اور اکابر کرام کی محض ۱۵ کتابوں کا تذکرہ فرمایا حقیقت میں یہ تعداد ۲۲ سے متجاوز ہے اور نماز میں لاؤڈ اسپیکر کے استعمال کو خلافِ سنت وبدعت اور مفسد صلوۃ کا حکم شرعی لگانے والے اکابر اہلسنت کی تعداد ۲۰۰ سے متجاوز ہے جن کے دم قدم کی برکت سے گلشن سنیت سرسبز وشاداب ہے اور یہ مانعین وہ مسلمہ اکابرین حضرات ہیں کہ اس گئے گزرے دور کے نومولود جدید محققین اکابر کی تحقیق ومسلک کے خلاف ''علم جہاد'' بلند کرنے والے ان اکابرامت کے پوتوں پڑپوتوں کے بمنزلہ ہیں مگر کیا کیا جائے بے راہ روی، آزاد خیالی مادر پدر آزادی کا زمانہ ہے اصاغر اپنے اکابر کے منہ آرہے ہیں اپنی اپنی ذاتی انفرادی اونی پونی تحقیق سے جماعت میں انتشار وخلفشار کا باعث بن رہے ہیں آج یہ لوگ اپنے عوام کو فتنہ وفساد میں مبتلا

Scanned with CamScanner

کرنے کے لئے طے شدہ مسائل میں رخنہ اندازی کر کے امت کو غلط راہ پر ڈال رہے ہیں اپنے اکابر سے کھلم کھلا اختلاف کر رہے ہیں دنیا دیکھے گی کل کو ان کے چیلے چپٹے ان سے اختلاف کریں گے اور جدید سے جدید ماڈرن سے ماڈرن تحقیق پیش کریں گے اور ان جدید محققین کو کف افسوس ملنا پڑیگا اور مسلمانوں کی فرض نمازوں کی بربادی کا وبال وعذاب علیحدہ انکی گوروگردن پر ہوگا۔

اکابر اہلسنت کی مسلمہ ومتفقہ تحقیق فتاوی عدم جواز کے مقابلے میں ان بزعم خود جدید محققین کا سرمایہ تحقیق عموم بلوی۔تغیرات زمانہ اور مختلف اکابر کے نام سے مغالطہ وجھانسہ دینا ہے کراچی گرومندر ایریا کے ایک بزعم خود مفتی نے اکابر پر الزام تراشی کرنے اور جھوٹ بولنے میں سب سے سبقت لی ہوئی ہے حالانکہ ان سب مفرضوں کے ہمارے موجودہ ومرحوم اکابر بار بار علمی تحقیقی جوابات دے چکے ہیں فتنہ لاؤڈ اسپیکر کے استیصال کے سلسلہ میں عصرِ حاضر میں خداترس فرض شناس بیدار مغز علمائے اہلسنت میں سے بالخصوص حضرت علامہ سیدنا سید آل حسنین میاں نظمی برکاتی سجادہ نشین آستانہ عالیہ خانقاہ برکاتیہ مارہرہ مطہرہ ،فقیہ الہند شارح بخاری علامہ مفتی محمد شریف الحق الامجدی صدر دارالافتاء اشرفیہ مبارک پور (نائب مفتی اعظم عالم اسلام) ،قائد اہلسنت جانشین مفتی اعظم شیخ الاسلام نبیرۂ اعلی حضرت علامہ مولانا مفتی اختر رضا خان فاضل ازہری ، بدر ملت بدر العلماء علامہ بدر الدین احمد قادری گورکھپوری ،امیر شریعت حکیم الامت علامہ مولانا ابوداؤد محمد صادق صاحب (نائب محدث اعظم پاکستان) ،رئیس المحققین استاذ الاساتذہ علامہ مفتی غلام محمد خان صاحب مفتی اعظم ناگپور مہاراشٹر،ضیغم اہلسنت علمبردار مسلک اعلی حضرت مولانا محمد حسن علی رضوی بریلوی میلسی ،حضرت علامہ سید محمد حسینی شاہ صاحب اشرفی مصباحی ،مولانا مخدوم غلام معین الدین نعیمی مرادآبادی ، فاضل محقق علامہ مفتی محمد مطیع الرحمٰن رضوی نے بھرپور اور

Scanned with CamScanner

مسلسل سعی کی اور اپنے اکابر کرام کے مسلک حق اور تحقیقات مبارکہ کا مکمل و موثر تحفظ و دفاع فرمایا۔مکتبہ رضائے مصطفےٰ گوجرانوالہ، برکاتی فاؤنڈیشن کراچی، انجمن انوارالقادریہ حیدرآباد کالونی کراچی، مکتبہ مسلم کتابوی داتا دربار مارکیٹ لاہور، مکتبہ انوار رضا میلسی اور مکتبہ اہل سنت کراچی مبارک باد کے مستحق ہیں جنہوں نے اکابر اہلسنت خلفاء و تلامذہ و شہزادگان اعلیٰ حضرت کا علمی تحقیقی پیغام پاکستان بھر میں گھر گھر پہنچایا لاؤڈ اسپیکر پر نماز کے عدم جواز پر پاکستانی علمائے اہلسنت میں سے بالخصوص ضیغم اہلسنت علمبردار مسلک اعلیٰ حضرت کی لاجواب کتاب کو فدائے مسلک اعلیٰ حضرت حضرت علامہ مولانا عبدالصمد صاحب قادری رضوی اور جانثار مسلک اعلیٰ حضرت مجاہد سنیت مولانا الحاج محمد سعید نوری رضوی رضا اکیڈمی بمبئی نے بڑی آب و تاب سے شائع کیا اور مرکز اہلسنت بریلی شریف کے نورانی محلہ روحانی جریدہ ماہنامہ ''اعلیٰ حضرت'' اور ماہنامہ سنی آواز ناگپور مہاراشٹر نے اس کتاب کے مفید و موثر مضامین کو قسط وار شائع کیا۔

الحمد للہ ہندوستان بھر میں ۵۰۰ مقامات پر نمازوں میں لاؤڈ اسپیکر بند ہو گئے اور پاکستان کے بہت سے اداروں اور مرکزی مساجد میں سنت مکبرین از سر نو زندہ ہو گئی اور اسپیکر کی بدعت سے نجات ملی۔

علمبردار مسلک اعلیٰ حضرت مولانا محمد حسن علی رضوی بریلوی جو اکابر کی امانتوں کے نگہبان و پاسبان ہیں کے پاس تو بحمدہ تعالیٰ اکابر کی مقدس تصانیف کا عظیم ذخیرہ ہے اور ان کا عزم مصمم و ارادۂ مستحکم ہے کہ مسئلہ لاؤڈ اسپیکر اور دوسرے اہم ضروری مسائل پر اکابر اہلسنت کی جملہ تصانیف از سر نو منظر عام پر لائیں اس وقت حضرت ممدوح خلیفہ اعلیٰ حضرت برہان ملت فقیہہ جلیل و عظیم علامہ مفتی محمد برہان الحق قادری رضوی مفتی اعظم جبل پور کی تصنیف لطیف صیانۃ الصلوٰت عن حیل البدعات جو شہزادۂ اعلیٰ حضرت تاجدار اہلسنت شیخ الشیوخ العالم سیدنا حضور مفتی اعظم عالم اسلام سجادہ نشین بریلی شریف کی

بھرپور تائید وتصدیق سے مزین ومنور ہے اور شیر بیشئہ اہلسنت مظہر اعلی حضرت محافظ مسلک رضویت علامہ محمد حشمت علی خانصاحب لکھنوی قدس سرہ کی سدا بہار لاجواب وبے مثال ولازوال کتاب ''القول الازہر'' جس پر بکثرت اکابر اہلسنت کی تقریظات وتصدیقات ہیں کو از سرنو زیور طبعات سے آراستہ کروار ہے ہیں جن میں مجوزین کے ہر حربے اور مفروضے کا علمی تحقیقی مدلل وموثر جواب ہے اور کوئی پہلو تشنہ نہ چھوڑا گیا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ امام اہلسنت سیدی سندی نائب اعلی حضرت مظہر صدر الشریعت سلطان العلوم تاجدار مسند تدریس علامہ مولانا ابوالفضل محمد سردار احمد صاحب سابق محدث بریلوی قدس سرہ کا ایک اہم فتوی شامل اشاعت ہے آج کے دور کا یہ المیہ اور سانحہ ہے کہ اکثر مریدین مسلمہ ومعتمد علیہ سرکردہ اکابر کو چھوڑ کر اپنے اپنے پیروں کی باتیں ماننے لگے ہیں چاہے کوئی پیران پڑھ گنوار ہو قرآن واحادیث کے حقائق ومعارف اور فقہی بصیرت سے محروم ہو بہر صورت اس کی مانیں گے اندھی تقلید کریں گے اور جوان کے اکابر کے اکابر پھر اکابر کے اکابر ہوں اور ان کے پیروں کے پیر اور مشائخ کے مشائخ ہوں ان کے علمی تحقیقی شرعی فتوی اور متفقہ فیصلے سے انحراف کریں گے کبھی اس مسئلہ لاؤڈ اسپیکر کو بزعم خود فروعی اور تحقیقی واجتہادی اور قیاسی قرار دیں گے حالانکہ یہ نماز جیسے مہتم بالشان فریضہ کا معاملہ ہے معمولی بات نہیں اکابر کا فیصلہ ہے جب معاملہ فساد وعدم فساد میں دائر ہو احتراز واجتناب ہی لازم وضروری ہے کبھی عموم بلوی اور تغیرات زمانہ کی پچر پھنسائیں گے حالانکہ عموم بلوی اتنا بے لگام نہیں کہ ہر جگہ اس کا سہارا لیا جائے اور عموم بلوی کو جواز کی دلیل بنالیا جائے اگر عموم بلوی اتنا بے لگام اور منہ زور ہوگیا تو پھر کوئی چیز بھی ناجائز وممنوع حرام وگناہ نہیں رہ جائے گی عامہ کتب لغت میں عموم بلوی کا معنی۔ عام ہونا فساد وہلچل، ابتلاء ومصیبت میں گرفتار ہونا، آزمائش میں پڑنا، لکھا ہے بتایا جائے یہاں عموم بلوی کہاں سے کود پڑا؟ لاؤڈ اسپیکر نہ لگانے میں چودہ سو سال میں کتنے فسادات ہوئے؟ کیا ہلچل مچی؟ مسلمان کونسی مصیبت میں پڑے؟ کونسی آزمائش اور کٹھن مراحل سے گزرنا پڑا؟

Scanned with CamScanner

کبھی حضرت مولانا مفتی افضل حسین صاحب مونگیری مرحوم اور مولانا محمد احمد جہانگیر مرحوم کا نام لیا جاتا ہے حالانکہ ان حضرات نے فتوی نہ دیا تھا اپنی تحقیق پیش کی جسکو سیدنا مجدد اعظم سرکار اعلی حضرت علیہ الرحمۃ کے خلفاء وتلامذہ اور دوسرے سرکردہ اکابر اہلسنت نے مسترد کردیا اور کئی کئی جوابات شائع کئے اور پھر یہ صف اول کے مسلمہ ومعتمد علیہ اکابر میں سے نہ تھے اور سب سے بڑی بات تو یہ کہ مولانا مفتی سید افضل صاحب مرحوم اور مولانا محمد احمد خان صاحب جہانگیر مرحوم اپنی جواز لاؤڈ اسپیکر کی تحقیق سے رجوع فرما گئے جس کے گواہ جانشین مفتی اعظم فقیہ اسلام علامہ مفتی مولانا اختر رضا خان ازہری بریلی (نبیرۂ اعلی حضرت) اور حضرت مولانا صغیر احمد رضوی جوکھن پوری، مولانا محمد ناظر اشرف پورن وی ناگپوری زندہ سلامت موجود وبقید حیات ہیں (دیکھو رسالہ ''برق الہی'' اور قرآنی نماز بمقابلہ مائیکروفونی نماز) اور ایک بہت بڑے چشم دید گواہ ضیغم اہلسنت علمبردار مسلک اعلی حضرت میلسیوی ہیں جنہوں نے لائل پور فیصل آباد میں مولانا مفتی سید محمد افضل حسین صاحب مرحوم سے اور بریلی شریف سے دہلی ٹرین میں آتے ہوئے مولانا محمد احمد خان جہانگیر سے خود تحقیق وتفتیش فرمائی اور دونوں حضرات نے رجوع کی تصدیق فرمائی اللہ تعالی دونوں حضرات کو غریق رحمت فرمائے آمین۔

لے دے کے مجوزین حضرات کے پاس مولانا نظام الدین صاحب مبارکپوری رہ جاتے ہیں جنہوں نے ازسرنو اس فتنۂ خفتہ کو جگایا اور اہلسنت میں انتشار پھیلایا ان کی کتاب شدید مغالطوں کا مجموعہ ہے جسکا ایک مدلل ومتحقق جواب ''قول فیصل'' کے نام سے فاضل محقق بحر فقاہت علامہ مفتی محمد مطیع الرحمٰن رضوی مدظلہ العالی انڈیا نے شائع کیا اور ایک جامع جواب ترجمان مسلک اعلی حضرت علامہ سید محمد حسینی اشرفی سجادہ نشین آستانہ اشرفیہ رائچور کرناٹک انڈیا مدیر اعلی ''سنی آواز'' ناگپور مہاراشٹر نے ''شرعی فیصلہ کا شرعی محاسبہ'' کے نام سے دیا۔

مولانا نظام الدین صاحب جامعہ اشرفیہ مبارکپور اعظم گڑھ میں فرد تنہا تھے جو لاؤڈ اسپیکر

پر نماز کے حامی تھے باقی پچاس سے بھی زائد علمائے اشرفیہ اور خود مولانا نظام الدین کے استاد شارح بخاری فقہیہ الہند علامہ مفتی محمد شریف الحق امجدی قدس سرہ مفسد صلوٰۃ فساد نماز کا فتوی دیتے ہیں خود ماہنامہ اعلی حضرت بریلی شریف میں مولانا نظام الدین صاحب کے رسالہ کا جواب چھپ کر شائع ہو چکا ہے۔

اب ہم بفضلہ تعالی خلیفۂ اعلی حضرت برہان ملت علامہ مفتی محمد برہان الحق صاحب مفتی اعظم جبل پور قدس سرہ العزیز اور شیر بیشۂ اہلسنت مظہر اعلی حضرت مولانا محمد حشمت علی خانصاحب لکھنوی رحمۃ اللہ تعالی علیہ کی دو عظیم و جلیل بے مثال ولازوال کتابیں شائع کررہے ہیں ان کی علمی فقہی اور روحانی حیثیت کیا ہے امام اہلسنت مجدد اعظم اعلی حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ کی نظر میں ان کی محبوبیت اور قدرو قیمت کیا ہے پہلے یہ ملاحظہ فرمالیں۔

خلیفۂ اعلیٰ حضرت برہان ملت قدس سرہ
تجلی دیدار کی زیارت کا شرف

۱۳۲۲ھ سنہ ۱۹۰۴ء میں اعلی حضرت بمبئی کے راستے حرمین طیبین حاضر ہوئے اور ۱۳۲۳ھ سنہ ۱۹۰۵ء میں ماہ ربیع الاول میں بمبئی کے راستے ہی واپس تشریف لائے والد ماجد کے ساتھ خادم بھی بمبئی حاضر ہو کر اعلی حضرت کے دیدار سے مشرف ہوا، بمبئی کے قیام کے دوران چند قابل ذکر حالات سامنے آئے۔

ملاحظہ فرمائیں:۔

(۱) قصائی محلے کی مسجد میں نماز جمعہ اعلی حضرت کی امامت میں ادا کی گئی۔

(۲) سنیچر کو قصائی محلے کی مسجد میں اعلی حضرت کا وعظ ہوا، منبر کے قریب والد ماجد اور چچا کے پیچھے میں دیوار سے ٹک کر بیٹھا تھا، مسجد میں تل رکھنے کی جگہ نہ تھی، ایمان افروز نورانی تقریر سے مجمع پر محویت طاری تھی، تقریبا ایک گھنٹے بعد مجھ پر غنودگی کا غلبہ ہوا، خواب میں دیکھا، ایک

Scanned with CamScanner

عجیب دلکش نور سے پوری فضا منور ہے، درود وسلام کی سرور افزا آواز سے بیدار ہوا، دیکھا کہ اعلیٰ حضرت منبر سے نیچے کھڑے دست بستہ "الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ" پڑھ رہے ہیں، چشم مبارک سے قطرات ٹپک رہے ہیں اور پوری مسجد صلوٰۃ والسلام کی آواز سے گونج رہی ہے، میں بھی صلوٰۃ والسلام میں شامل ہو گیا، اعلیٰ حضرت کے آنسو جاری تھے اور جس والہانہ انداز سے محو صلوٰۃ والسلام تھے وہ عجیب کیف افزا تھا جس کا اظہار الفاظ میں ممکن نہیں ....صلوٰۃ وسلام سے فارغ ہو کر اعلیٰ حضرت منبر پر تشریف لائے، آدھے گھنٹے بعد دعا پر تقریر ختم ہوئی، مصافحہ، قدم بوسی میں ایک گھنٹہ صرف ہوا، ہم اعلیٰ حضرت سے اجازت لیکر قیام گاہ واپس ہوئے............راستے میں چچا سے میں نے مسجد میں دوران وعظ خواب کا ذکر کیا، خواب کا واقعہ سن کر والد اور چچا میں یہ گفتگو ہوئی۔

اعلیٰ حضرت مدینہ طیبہ اور حضور اکرم ﷺ کی محبت وعظمت وتوقیر وتعظیم پر بیان فرما رہے تھے یکایک کافی بلند آواز سے الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ کہہ کر منبر سے اتر کر، ہاتھ باندھ کر عجیب رقت آمیز آواز میں صلوٰۃ والسلام پڑھتے ہوئے قبلہ رخ کھڑے ہو گئے ولادت مبارک کا ذکر نہ تھا نہ وعظ ختم کرنے کا ہی کوئی انداز تھا، اعلیٰ حضرت کی باطنی روحانی نظرِ مبارک نے دیکھ لیا کہ حضور اکرم ﷺ تشریف فرما ہیں اس لئے فوراً منبر سے اتر آئے اور صلوٰۃ والسلام عرض کرنے لگے، بہت ہی بابرکت وسعادت محفل تھی اور اعلیٰ حضرت کی بالکل ظاہری کرامت ہے۔

قیام گاہ پہنچے تو اور بھی لوگ ہمارے ساتھ تھے، بیٹھ گئے اور والد ماجد نے مجھ سے میرے خواب میں نظارہ کی کیفیت دریافت فرمائی اور سن کر میری دونوں آنکھوں پر محبت سے بوسہ دیا اور فرمایا "انشاءاللہ تو بڑی قسمت والا ہے"

صبح حسب معمول ہم اعلیٰ حضرت کی خدمت میں حاضر ہوئے عقیدت مندوں کا مجمع تھا ،حضرت کھڑے ہو گئے ہمارے مصافحہ وقدم بوسی کے بعد حضرت نے والد کو پہلو میں جگہ

Scanned with CamScanner

دی سب بیٹھ گئے ایک صاحب سفید گھنی داڑھی، ترکی ٹوپی لگائے اعلیٰ حضرت کے سامنے قریب بیٹھے ہوئے، آنسو جاری، کچھ ذکر کررہے تھے، انہوں نے ذکر شروع کیا..........

رات وعظ میں وہ مسجد کے درمیان دروازے سے لگے ہوئے بیٹھے تھے اور آنکھیں بند تھیں محویت کے عالم میں دیکھا کہ ایک نور محیط ہوگیا ہے اور الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ کی آواز پر آنکھ کھولی تو سامنے سارا مجمع کھڑا اصلوٰۃ والسلام پڑھ رہا ہے۔ یہ سن کر والد ماجد نے عرض کیا حضور یہی منظر برہان نے بھی دیکھا ہے۔

اعلیٰ حضرت نے صرف یہ فرمایا:۔ یہ سرکار اعظم ﷺ کا کرم تھا کہ تجلی فرمائی، الحمد للہ، (دربار حق وہدایت مطبوعہ پٹنہ بہار واکرام امام احمد رضا مطبوعہ لاہور)

مجذوب کی زیارت اور برہان ملت کو نصیحت

(۳) ایک روز اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ نے والد ماجد سے فرمایا ''آج عصر کے بعد ایک مجذوب بزرگ کی زیارت کے لئے باندرہ چلنا ہے، واپسی میں مغرب مہائم شریف میں ادا کر کے دعوت ہے آپ عصر سے پہلے آجائیں'' ہم لوگ حسب ارشاد عصر کے وقت حاضر ہوگئے اور اعلیٰ حضرت کے ساتھ باندرہ پہنچے، مسجد کے مشرق کی جانب ایک ٹین کے ہال کے باہر بڑا مجمع تھا، اعلیٰ حضرت کو دیکھ کر مجمع نے راستہ دیا، حضرت کے پیچھے ہم لوگ ہال میں داخل ہوئے تخت پر ایک بزرگ عمامہ باندھے پیر تخت سے لٹکائے بیٹھے ہیں، دلائل الخیرات شریف دونوں ہاتھوں سے آنکھوں کے بالکل متصل پڑھنے میں مصروف ہیں اعلیٰ حضرت کے سلام کا جواب دیتے ہوئے کتاب بند کردی، اعلیٰ حضرت سے مصافحہ کرتے ہوئے کچھ فرمایا جو میں سمجھ نہ آ سکا، ہم سب قدم بوسی کر چکے تھے تو ہم سب کو ایک بڑے ہال میں بٹھایا گیا، پورا ہال بھرا ہوا تھا چند منٹ بعد وہاں کے منتظم خاص حاجی قاسم آئے، اعلیٰ حضرت سے عرض کیا'' جو لوگ مجذوب صاحب کی زیارت کو آتے ہیں ان کے لئے چائے، کافی، قہوہ تیار رہتا ہے حضرت جو فرماتے

ہیں پلایا جاتا ہے، آپ حضرات کے لئے دریافت کیا گیا تو فرمایا ''چائے، کافی، قہوہ میں سے جو حضور فرمائیں، وہ اس وقت پلایا جائے ،........اعلی حضرت نے فرمایا، بزرگ نے چائے، کافی، قہوہ تینوں کا نام لیا ہے اس لئے تینوں کو ملا کر پلایا جائے، چنانچہ ایک بڑے سماوار میں تینوں کو ملا کر پلایا گیا، ان دنوں بڑے پیالے چلتے تھے، بھر بھر کے دئے گئے، رنگ دیکھا تو کراہت ہوئی مگر لب سے لگایا تو اتنا لذیذ پایا کہ پورا پیالہ صاف کر دیا- والد ماجد نے مجھے آہستہ سے ہدایت فرمائی کہ واپسی کے وقت حضرت کے پیچھے رہنا اور بزرگ کی قدم بوسی کر کے اپنے لئے دعا کی درخواست کرنا......واپسی کے وقت میں اعلی حضرت علیہ الرحمۃ کے پیچھے رہا، جب حضرت مصافحہ کر کے آگے بڑھے، میں نے ان کے قدم پکڑ کر عرض کیا ''میرے لئے دعائے خیر فرمایئے!''......بزرگ نے میری پیٹھ پر ہاتھ رکھ کر فرمایا ،سندھی الفاظ تھے اور اعلی حضرت کی طرف اشارہ کیا:-''اس کے پیچھے چلتا جا، تیرے پیچھے سب چلیں گے''، ہم جب واپسی کے لئے گاڑی پر سوار ہوئے، میں، اعلی حضرت علیہ الرحمۃ اور والد ماجد کے درمیان بیٹھا تھا اعلی حضرت نے مجھ سے فرمایا ''برہان میاں! آپ نے مجذوب سے کیا کہا تھا؟''............میں نے جو کہا تھا، وہ اور اس کا جواب بتایا، اعلی حضرت نے میری پیٹھ پر دست مبارک پھیرتے ہوئے فرمایا ''اللہ تعالی تمہیں برہان الحق، برہان الدین ،برہان السنۃ بنائے'' آمین والد اور چچا نے آمین کہا-

برہان ملت کی نگہداشت کرامات پر کرامات

حضور سیدنا برہان ملت علیہ الرحمۃ سیدنا اعلی حضرت علیہ الرحمۃ کو جبل پور کے لئے دعوت دینے بریلی شریف حاضر ہوئے فرماتے ہیں صبح نماز فجر کے بعد بریلی پہنچا، معلوم ہوا اعلی حضرت حضرت محدث سورتی علیہ الرحمۃ کے عرس میں پیلی بھیت تشریف لے گئے ہیں، میں نے بریلی پہنچنے کی کوئی اطلاع نہیں دی تھی، نہ ہی والد ماجد نے دعوت نامہ میں میرے پہنچنے کا

کوئی دن لکھا تھا، میں نے آستانے کے دارالافتاء میں اپنا سامان رکھا، گھر میں سے سیدہ محترمہ والدہ نے ناشتہ بھیجا، میں ناشتہ کر کے ایک کتاب کا مطالعہ کر رہا تھا کہ ۱۱ بجے پیلی بھیت سے تار پہنچا:-

''برہان میاں کو پیلی بھیت بھیجو'' .... (احمد رضا) میں ظہر کے بعد پیلی بھیت کے لئے روانہ ہوگیا، پیلی بھیت پہنچا تو اسٹیشن پر مولانا عبدالاحد صاحب میرا انتظار کر رہے تھے، مصافحہ معانقہ کے بعد میں نے پوچھا میں نے کوئی اطلاع نہیں دی تھی آپ کیسے اسٹیشن آ گئے؟......... کہا

''اعلی حضرت نے فرمایا برہان میاں کو اسٹیشن لینے جاؤ''۔

اعلی حضرت کا قیام مولوی فضل حق ٹمبر کنٹریکٹر کی کوٹھی میں تھا، رات مولانا عبدالاحد نے مجھے حضرت کی خدمت میں نہ جانے دیا، محدث صاحب علیہ الرحمۃ کے عرس کے جلسہ میں شریک ہوا، صبح مولانا کے ساتھ ناشتہ کے لئے بیٹھا تھا، لقمہ ہاتھ میں تھا کہ ایک صاحب یہ کہتے ہوئے آئے کہ ''اعلی حضرت ناشتہ میں برہان کا انتظار فرما رہے ہیں'' .... میں نے لقمہ رکھدیا اور تانگہ پر کوٹھی پہنچا، دیکھا، ناشتہ چنا ہوا ہے اور حضرت منتظر بیٹھے ہیں...... خادم کو معانقہ سے مشرف فرمایا، میں نے قدم بوسی کی، حضرت نے والد ماجد اور سب کی خیریت دریافت فرمائی.......... ناشتہ شروع فرمایا، میں بھی شریک ہوا، اعلی حضرت نے فرمایا:-

''مولانا عبدالسلام صاحب نے اپنے گرامی نامہ جبل پور آنے کے لئے میرا پہنچہ اس طرح پکڑ لیا ہے کہ عذر کی گنجائش نہیں اور میرے ضعف کی یہ حالت ہے کہ چند قدم چلنا دشوار ہے ''۔ میں نے مسکراتے ہوئے عرض کیا ''حضور کی دعائے عافیت سے انشاءاللہ حضور کو سفر میں بالکل تکلیف و پریشانی نہ ہوگی''

برہان ملت کو پینتالیس علوم اور گیارہ سلسلوں کی اجازت

حضرت حجۃ الاسلام مفتی حامد رضا خان صاحب علیہ الرحمۃ نے سرپوش ڈھکا ہوا ایک طباق اعلی حضرت کے حضور پیش کیا اعلی حضرت نے سرپوش ہٹا کر عمامہ کی تہ کھولتے ہوئے کچھ دعا پڑھی پھر اس خادم آستان برہان کے متعلق محبت و اکرام کے ساتھ والد ماجد کو مبارک خطاب ''عیدالاسلام'' سے مخاطب کرتے ہوئے فرمایا ''مولانا عیدالاسلام.....! برہان میاں آپ کے جسمانی فرزند ہیں اور میرے روحانی فرزند، دوران قیام بریلی میں فقیر نے ان کا ذہنی علمی، وعملی جائزہ بخوبی لیا ہے، اخلاق تقوی، افتاء، اتباع سنت وشریعت وغیرہا میں ہر پہلو سے آزمالیا ہے میں اپنے اس روحانی فرزند سعادت مند محمد برہان الحق کو دستار فضیلت سے مزین کر کے پینتالیس علوم اور گیارہ سلسلے کی اجازت دیتا ہوں یہ فرما کر اپنے دست مبارک سے عمامہ میرے سر پر تین پھیرے لپیٹ کر والد ماجد کو دیکر فرمایا آپ تکمیل کر دیں والد ماجد نے تین پھیرے کے بعد حضرت حجۃ الاسلام کو دیا اور آپ نے تکمیل فرمائی الحمدللہ علی اکرامہ ذانعامہ واحسانہ اس کے بعد اعلی حضرت نے فرمایا رب العزت تبارک وتعالی میرے روحانی ولداعز کو برہان الحق کے ساتھ برہان الدین، برہان الملۃ، برہان السنۃ بنائے....... بارک اللہ تعالی.....

جبل پور: اعلی حضرت رضی اللہ تعالی عنہ نے دستار فضیلت وسند اجازت کے ساتھ ساتھ سند خلافت بھی عطا فرمائی۔

سند خلافت برہان ملت

یا ولدی وبرد کبدی وقرۃ عینی وعزۃ زینی ابن الفاضل الحامل جامع الفضائل قامع الرذائل مولانا المولوی عبد السلام وقد لقبتہ عید الاسلام جعلک

اللہ کا سمک برھان الحق المبین وثنا صدر الدین المبین وکا سر رءوس المفسدین (آمین)

فقیر احمد رضا قادری عفی عنہ فی جبلفور بخطہ

امام اہل سنت سیدنا اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ نے اپنے خلفاء وتلامذہ کے منظوم تذکرہ میں سیدنا حضور مفتی اعظم اور سیدی برہان ملت کے متعلق ارشاد فرمایا

آل رحمٰن برہان الحق　　شرق پہ برق گراتے یہ ہیں

اور ایک دوسری جگہ حضرت برہان ملت اور آپ کے عظیم البرکت والد گرامی علامہ عبد السلام قادری جبل پوری اور شہر جبل کے متعلق فرمایا

وطن گرچہ آرام را در خوار است　　جبل پور مارا از وخوش تر ست
سلامت بود شاہ عبد السلام　　بحق محمد علیہ السلام
الٰہی نگہدار برہان حق　　بود دائما از دے اعلان حق

(کلام امام)　　(سبحان اللہ)

ایک محفل میں سیدنا سرکار حضور مفتی اعظم علیہ الرحمۃ اور سیدی برہان ملت علیہ الرحمۃ کی موجودگی میں ایک نعت گو شاعر نے پڑھا

یا الٰہی تیرے فضل کے سایہ میں مفتی اعظم دین وملت رہے
مین رہوں نہ رہوں اس جہاں میں مگر میرا پیر طریقت سلامت رہے

سیدنا حضور مفتی اعظم علیہ الرحمۃ جو گاؤ تکیہ سے ٹیک لگائے تشریف فرما تھے آگے بڑھ کر چشمان مبارک کھول کر برجستہ مصرعہ ثانی یوں فرمایا

میں رہوں نہ رہوں اس جہاں میں مگر میرا برہان ملت سلامت رہے

حضور برہان ملت علیہ الرحمۃ سیدنا مفتی اعظم قبلہ قدس سرہ کے زانو مبارک پر اپنا سر رکھ کر زار وقطار رونے لگے سیدنا مفتی اعظم علیہ الرحمۃ کے یہ کرامت افروز الفاظ تھے سب کسی

Scanned with CamScanner

ننے جان لیا کہ اب حضور مفتی اعظم علیہ الرحمۃ کا وصال مبارک پہلے ہوگا کہ حضور مفتی اعظم نے خود فرمایا

میں رہوں نہ رہوں اس جہاں میں مگر میرا برہان ملت سلامت رہے

چنانچہ ایسا ہی ہوا اور سیدی سندی حضور مفتی اعظم قبلہ علیہ الرحمۃ کا وصال پہلے ہوا اور حضور برہان ملت علیہ الرحمۃ کی یہ کرامت تو بہت مشہور ہے کہ وصال کے بعد جب اہل خانہ زارو قطار رونے لگے تو دو تین گھنٹہ کے بعد حضرت برہان ملت بفضلہٖ تعالیٰ پھر زندہ ہو گئے پندرہ سولہ دن پھر دوبارہ زندہ رہ کر وصال فرمایا (سبحان اللہ)

قارئین کرام غور فرماویں مسئلہ لاوڈ اسپیکر کے موضوع پر رسالہ صیانۃ الصلوات اس صاحب کرامت منبع فیض و برکت خلیفہ و تلمذ اعلیٰ حضرت کا علمی تحقیقی فیصلہ کن رسالہ ہے جس پر شہزادۂ اعلیٰ حضرت سرکار مفتی اعظم قدس سرہ کی تقریظ جلیل و عظیم ہے۔

Scanned with CamScanner

شیر بیشۂ اہل سنت مظہر اعلیٰ حضرت مولانا حشمت علی خان علیہ الرحمۃ

شیر بیشۂ اہل سنت مظہر اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی عظیم وجلیل شخصیت مقدسہ بھی دنیائے اہل سنت میں کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے حضرت علامہ ابوالفتح عبید الرضا مولانا الحاج الشاہ محمد حشمت علی خان صاحب لکھنوی قدس سرہ نے مسئلہ لاوڈ اسپیکر کے عدم جواز پر ایک بے مثال ومنفرد محققانہ کتابچہ ارقام فرمایا القول الازہر جو فیصلہ کن حیثیت کا حامل ہے اور اپنی مثال آپ ہے اکابر ومشاہر علمائے اہل سنت اعاظم مفتیان شریعت نے اس کی تائید و تقریظ فرمائی ہے قارئین کرام ایک نظر ملاحظہ فرمالیں کہ حضور شیر بیشۂ اہل سنت کون ہیں کیا ہیں۔

لقب وَلَدِ مرافق غیظ المنافق

حضور شیر بیشۂ اہل سنت علیہ الرحمۃ کو سیدنا مجدد اعظم سرکار اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ نے ایسا کامل ومکمل ومکمِل فرمایا آپ کو آپ کے حسب حال ولد مرافق غیظ المنافق کے لقب سے سرفراز وسربلند فرمایا اور صرف زبانی نہیں اپنے قلم حق رقم سے تحریر فرمایا دیکھو" الطاری الداری "حضور شیر بیشۂ اہل سنت کو شرف بیعت بھی براہ راست اعلیٰ حضرت عظیم البرکت قدس سرہ العزیز سے حاصل ہے۔

اپنے والد مرافق پر حضور سیدنا اعلیٰ حضرت کی نظر کرم

ذکر

سورت کے بیان میں مولانا مولوی غلام نظام الدین صاحب قادری برکاتی قاسمی علیہ الرحمۃ نے دیکھا کہ ایک بزرگ سفید ریش سفید ململ کا انگرکھا پہنے سفید عمامہ باندھے اپنے عصا پر زور دیکر حضرت شیر بیشۂ اہل سنت کی کرسی کے پیچھے جلوہ افروز اور داہنا ہاتھ حضرت کی پشت پر رکھے ہیں مولانا غلام نظام الدین صاحب ان بزرگ کو دیکھ کر کھڑے ہو گئے دوران وعظ حضرت نے جب مولانا کو کھڑے دیکھا تو بیٹھنے کے لئے کہا مگر مولانا صلاۃ وسلام تک کھڑے

Scanned with CamScanner

رہے جب حضرت دعا مانگنے لگے تو وہ بزرگ نگاہ سے اوجھل ہو گئے اور مولانا بیٹھ گئے قیام گاہ پر آنے کے بعد حضرت نے مولانا سے کھڑے ہونے اور آخر تک کھڑے رہنے کا سبب دریافت کیا انہوں نے واقعہ بیان کیا اور ان بزرگ کی شکل وشباہت بتائی حضرت نے سن کر فرمایا آپ برکت والے ہیں کہ آپ کو حضرت سیدنا اعلی حضرت مجدد دین وملت رضی اللہ تعالی عنہ کی بیداری میں زیارت نصیب ہوئی اور الحمد للہ کہ حضور اعلیٰ حضرت اس فقیر حقیر سگ رضوی سے راضی بھی اور اس کی مدد پر بھی ہیں۔

حضور سیدنا اعلی حضرت قبلہ کا کرم خاص ودستگیری

اس فیصلہ کن مناظرہ لاہور کے بعد حضرت شیر بیشۂ اہل سنت علیہ الرحمۃ کے بیانات کا سلسلہ لاہور میں شروع ہو گیا اور حضرت نے تھانوی وگنگوہی وانبیٹھی ونانوتوی کے کفریات قطعیہ ان کی کتابیں حفظ الایمان، براہین قاطعہ، تحذیر الناس وغیرہ دکھا کر آفتاب سے زیادہ روشن طور پر ثابت کئے اور ان پر احکام شرعیہ بیان فرمائے اسی دور میں ایک جمعہ میں حضرت کا بیان بعد نماز جمعہ مسجد وزیر خان میں مقرر ہوا حسب اعلان بعد نماز جمعہ حضرت کا بیان شروع ہوا اس عظیم الشان اجلاس میں حضرت استاذی امام الوقت مولانا مولوی الحاج مفتی ابو محمد سید محمد دیدار علی صاحب قبلہ قادری رضوی نقشبندی مجددی الوری رحمۃ اللہ تعالی علیہ بھی تشریف فرما تھے حضرت نے اس بیان میں خطبہ اور آیت کی تلاوت کے بعد یہ نعت شریف پڑھی:-

زمین وزماں تمہارے لئے مکین ومکاں تمہارے لئے

چنین وچناں تمہارے لئے بنے دو جہاں تمہارے لئے

چار بجے صلوٰۃ وسلام کے بعد بیان اختتام پذیر ہوا اور حضرت امام الوقت نے شیر بیشۂ اہل سنت کو سینے سے لگا کر مبارک باد دی بہت دیر تک دعاؤں سے نوازا اب حضرت قیام گاہ یعنی مرکزی انجمن حزب الاحناف لاہور کے دفتر میں تشریف لائے کچھ وقفہ کے بعد حضرت امام

Scanned with CamScanner

الوقت بھی تشریف لائے اور ارشاد فرمایا مولانا مبارک ہو آپ کے شیخ کا آپ پر بہت کرم ہے میں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ آپ تو مسجد میں بیان فرمارہے تھے اور مسجد کے محراب کے گنبد پر مسند لگی ہے حضور اعلی حضرت قبلہ تشریف فرما ہیں اور آپ کا بیان سن کر خوش ہو رہے ہیں بہت مسرور ہیں اور پورے بیان میں تشریف فرمارہے جس سے یقین ہے کہ آپ پر خصوصی کرم ہے اور خاص نظر عنایت ہے فالحمد للہ رب العلمین -

سنی بھائی غور فرمائیں! کہ حضرت شیر بیشہ اہل سنت کون تھے اور ان کی کیا شان تھی ان پر ان کے شیخ کا کس قدر کرم تھا فسبحن اللہ وبحمدہ (مشاہدہ مولانا حشمت علی ص ۱۳۴)

روحانی بیٹا

مناظرہ ہلدوانی میں فتح ونصرت، کامیابی کامرانی کے بعد جب حضرت شیر رضا شیر بیشہ اہل سنت علیہ الرحمۃ سیدنا اعلی حضرت قدس سرہ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے تو اپنے قریب بلایا اور خود کھڑے ہو کے سینہ اقدس سے لگایا اپنا عمامہ مبارکہ حضرت شیر بیشہ اہل سنت کے سر پر رکھدیا اور اپنا جبہ مبارکہ عنایت فرمایا اس کے بعد حضور سیدنا اعلی حضرت علیہ الرحمۃ نے مدرسہ دار العلوم منظر اسلام کا قیض الوصول طلب فرما کر اپنے قلم سے تحریر فرمایا حشمت علی میرا روحانی بیٹا ہے آج سے میں ان کا پانچ روپیہ ماہانا وظیفہ مقرر کرتا ہوں (سوانح شیر بیشہ اہل سنت ص ۴۳)

حضرت شیر بیشہ اہل سنت کی عظمت اور علمی جاہ وجلال کا اس سے پتہ چلتا ہے کہ کل ہند جماعت رضائے مصطفی کے پہلے مفتی کا منصب آپ کو دیا گیا (تاریخ جماعت رضائے مصطفی مشاہدہ مولانا حشمت علی ص ۵۴)

اعلی حضرت کی بروقت نصرت واعانت

یہ ایک نا قابل تردید حقیقت ہے کہ مخالفین اہل سنت کے بڑے بڑے گروہ گھنٹال جگادری

Scanned with CamScanner

ملاں میدان مناظرہ میں مظہر اعلیٰ حضرت کے سامنے بے بس و عاجز بلکہ مفلوج ہو جاتے تھے ایک بار میدان مناظرہ میں دلائل و حقائق سے شیر بیشۂ اہل سنت علیہ الرحمۃ کا سامنا کرنے کی بجائے آپ کے مدمقابل مناظر نے یہ حربا چلایا اور عیاری اور دغا بازی سے کام لیتے میں اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کی ایک کتاب کے اندر ایک قلمی لکھی ہوئی چٹ رکھ کر بطور دلیل بڑی تیزی اور روانگی سے پڑھنے لگا کہ تمہارے اعلیٰ حضرت نے لکھا ہے (من گھڑت عبارت پڑھنے لگا) اعلیٰ حضرت عظیم البرکت قدس سرہ العزیز نے بروقت بے مثال دستگیری ونصرت واعانت فرمائی اور بعد وصال جسد عنصری سے جلوہ آرائی فرما کر ارشاد فرمایا حشمت علی یہ شخص جھوٹ بول رہا ہے اور دھوکہ دے رہا ہے حضرت شیر بیشۂ اہل سنت علیہ الرحمۃ اپنے اسٹیج سے اترے اور خاموشی سے اچانک جا کر مخالف مناظر کے ہاتھ سے کتاب چھین لی دیکھا تو واقعی کتاب میں چٹ رکھ کر فرضی عبارت پڑھ کر دھوکہ دے رہا تھا (ماہنامہ نوری کرن بریلی شریف شیر بیشۂ اہل سنت نمبر) حضور شیر رضا شیر بیشۂ اہلسنت کے علم وفضل، فقہی بصیرت اور فن مناظرہ میں بے مثل مہارت دین حق دین اسلام مذہب حق مذہب اہل سنت مسلک اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ پر دائمی استقامت کی شہادت سیدنا حجۃ الاسلام مولانا شاہ محمد حامد رضا خان صاحب بریلوی علیہ الرحمۃ، صدر الصدور صدر الشریعہ مولانا محمد امجد علی اعظمی رضوی مصنف بہار شریعت، تاج العلماء علامہ مفتی اولاد رسول ﷺ محمد میاں برکاتی سجادہ نشین مارہرہ شریف، مفتی اعظم مولانا شاہ مصطفے رضا خان بریلوی، امام اہلسنت محدث اعظم پاکستان علامہ محمد سردار احمد بریلوی، محدث اعظم ہند مولانا ابوالحامد سید محمد اشرفی جیلانی، حافظ ملت علامہ حافظ عبد العزیز مبارکپوری، سید العلماء علامہ سید آل مصطفے مارہروی، مفتی اعظم پاکستان علامہ ابوالبرکات سید احمد قادری رضوی، علامہ ابوالحسنات سید محمد احمد قادری، علامہ سید محمد خلیل کاظمی، علامہ سید احمد سعید کاظمی قدست اسرارہم جیسے اکابر کرام نے دی ہے۔

علامہ احمد سعید کاظمی علیہ الرحمۃ علامہ محمد حشمت علی خان علیہ الرحمۃ کے انتقال پر ملال کے تعزیتی

بیان میں لکھتے ہیں۔

آہ! حضرت شیر بیشۂ اہل سنت دنیائے اہل سنت کو صدمہ عظیمہ

اہلسنت کے حلقہ میں یہ خبر انتہائی رنج وملال کے ساتھ سنی جائے گی کہ امام المناظرین حضرت مولانا الحافظ الحاج محمد حشمت علی خان صاحب قادری رضوی لکھنوی قدس سرہ العزیز طویل عرصہ علیل رہ کر ۳ جولائی ۱۹۶۰ء پیلی بھیت میں رحلت فرما گئے حضرت مولانا علیہ الرحمۃ علم وفضل، زہد وتقوی، پختگیٔ مسلک غرض ہر اعتبار سے مولانا مرحوم کا وجود مقدس اعلی حضرت علیہ الرحمۃ کے مظہر اتم تھے دنیائے اہلسنت میں اب کوئی ہستی ایسی نظر نہیں آتی جو میدان مناظرہ میں مولانا مرحوم کی کمی کو پورا کر سکے (ماہنامہ السعید ملتان جولائی ۱۹۶۰ء) مختصر یہ کہ رسالہ القول الازہر ایسے عظیم جلیل ومقتدر عالم دین وحقیقی مفتی شرع کی گراں قدر محققانہ تصنیف ہے جبکہ لاؤڈ اسپیکر کے مجوزین حضرات میں کوئی ایک بھی ان دونوں بزرگوں حضور برہان ملت اور حضرت شیر بیشۂ اہلسنت قدس سرہ کے پایہ کی علمی شخصیت نہیں - ان چند واقعات سے ''صیانۃ الصلوۃ والقول الازہر'' کی علمی تحقیقی موثر حیثیت کا بخوبی پتہ چلتا ہے۔

اللہ تعالی اس حقیری کوشش کو کامیاب وقبول فرمائے اور اکابر کرام کی یہ اہم کتب مجوزین لاؤڈ اسپیکر کے لئے سرچشمہ ہدایت اور مشعل راہ ومینارۂ نور ثابت ہو اور عوام وخواص اہل سنت کو اللہ عزوجل صحیح شعور عطا فرمائے اور مسلمانوں کی فرض نمازیں برباد ہونے سے بچ جائیں۔

وما علینا الا البلاغ المبین

فقیر سگِ بارگاہِ رضوی سردار احمد رضا مصطفوی جامعہ نظامیہ لاہور

محدث اعظم پاکستان ابوالفضل مولانا سرداراحمد علیہ الرحمۃ کے دوفتاوی مبارکہ

اللھم ھدایۃ الحق والصواب نماز پڑھاتے وقت امام کولاؤڈ اسپیکر کا استعمال شدید ممنوع ہے کما قال الفاضل المجیب ائمہ مساجد کواس سے احتراز لازم اور متولی وناظم واراکین مسجد کمیٹی اور مقتدیوں پر ضروری ہے کہ جس جگہ امامت کے لئے یہ آلہ استعمال ہوتا ہے اس کو بند کرائیں بعض اہل علم کے نزدیک جومقتدی لاؤڈ اسپیکر کی آواز پر تکبیر تحریمہ یا تکبیر انتقالات کہے گا اس کی نماز نہیں ہوگی مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ اپنی نمازیں صحیح طور پر ادا کریں اور جس جس چیز سے نماز میں قباحت اور کراہت فساد و بطلان لازم آئے اس سے احتراز کریں نہ کہ احکام شرعیہ کو اپنے ذوق کے تابع بنائیں اور اپنے جذبہ کے مطابق تبدیل کریں اہل علم خدام شرع مطہر کو عموما اور اس نازک دور میں خصوصا نہایت محتاط اور بیدار رہنے کی ضرورت ہے۔

فقیر ابوالفضل محمد سرداراحمد غفرلہ

(ایک اہم فتوی شائع کردہ جمیعت العلماء پاکستان والقول المقبول و ماہنامہ نوری کرن بریلی شریف)

سوال:-نماز پڑھتے وقت امام کولاؤڈ اسپیکر کا استعمال شرعاً درست ہے یا نہیں اور اس پر نماز پڑھانا شرعا کیسا ہے؟

الجواب:-نماز پڑھاتے وقت امام کولاؤڈ اسپیکر کا استعمال ہرگز نہ چاہیے مگروہ ناپسند ہے کیونکہ قرات میں ایسا تصنع وتکلف اور زیادہ بلند آواز جوحضور قلب خشیت اور تذلیل نماز کے منافی ہو منع ہے ائمہ مساجد کواس سے احتراز چاہیے اور متولی واراکین ومسجد کمیٹی اور مقتدیوں کو چاہیے کہ جس جگہ امامت کے لئے یہ آلہ استعمال ہوتا ہو اس کو بند کرائیں-لاؤڈ اسپیکر کے مسئلہ کے متعلق غور کیا گیا اس کے متعلق زمانہ کے ماہر لوگ بھی دوقسم کے ہیں بعض کہتے ہیں

Scanned with CamScanner

لاؤڈ اسپیکر کی آواز متکلم کی آواز ہے یعنی لاؤڈ اسپیکر متکلم کی آواز کو دور تک پہنچاتا ہے اور بعض کہتے ہیں کہ لاؤڈ اسپیکر سے متکلم کی آواز ٹکراتی ہے جس سے لاؤڈ اسپیکر میں جدا آواز پیدا ہوتی ہے اس صورت میں لاؤڈ اسپیکر کی آواز امام کی آواز نہیں لہذا اس قول کی بناء پر لاؤڈ اسپیکر کی آواز سے جو تکبیرات انتقالات کی جائیں گی اس سے نماز فاسد ہو جائے گی فساد اور عدم فساد میں معاملہ دائر ہے احتیاط اسی میں ہے کہ نماز کے لئے ہرگز نہ لگایا جائے مسلمانوں کی نمازیں خطرے میں نہ ڈالی جائیں ہمارے اکابر علماء نے نماز میں اس کے لگانے کو پسند نہیں کیا بلکہ بعض علماء نے صراحتہ فرمایا کہ اس کا نماز میں لگانا نادرست ہے بعض نے فرمایا مفسد نماز ہے اور بعض نے فرمایا کہ ہرگز نہ لگایا جائے بعض نے فرمایا اس کا نماز میں لگانا بدعت سیئہ ہے اور بعض نے فرمایا کہ نماز تو نماز آذان وخطبہ میں بھی اس کا استعمال نہ کیا جائے ان وجوہ کی بناء پر احتیاط اسی میں ہے کہ لاؤڈ اسپیکر کا نماز میں ہرگز استعمال نہ کیا جائے واللہ تعالی ورسولہ اعلی اعلم احکم بالصواب

سوال:۔ گنبد سے سنی ہوئی آواز پر رکوع وسجود کرنے والے مقتدیوں کی نماز کو کیا کتب فقہہ میں فاسد وباطل لکھا ہے؟

الجواب:۔ گنبد سے سنی ہوئی آواز چونکہ امام کی آواز نہیں ہے لہٰذا گنبد کی آواز پر رکوع وسجود کرنے کا کوئی مطلب نہیں نہ اس کی آواز پر سجدہ تلاوت لازم نہ اقتدا کا تحقق واللہ تعالی اعلم

سوال:۔ کیا گنبد یا لاؤڈ اسپیکر سے سنی ہوئی آواز بعینہ متکلم کی آواز ہے یا اس کی مثل ومشابہ ہے؟ بینوا توجروا

الجواب:۔ گنبد سے سنی ہوئی آواز بعینہ متکلم کی آواز نہیں ہے کیونکہ اگر گنبد سے سنی ہوئی آواز بعینہ متکلم کی آواز ہوتی تو جو آدمی گنبد سے آیت سجدہ سنتا ہے تو اس پر سجدہ تلاوت لازم ہوتا حالانکہ لازم نہیں تو معلوم ہوا کہ گنبد سے سنی ہوئی آواز بعینہ متکلم کی آواز نہیں ہے بعض علماء لاؤڈ اسپیکر کے متعلق بھی ایسا ہی کہتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

درمختار میں ہے۔۔۔۔۔۔ لا تجب السما عة من الصدی

ردالمختار میں ہے ھو ما یجیبک مثل صوتک فی الجبال والصحاری ونحو ھما کما فی الصراح

بدائع الصنائع میں ہے بخلاف السماع من البیغاء والصدی فان ذٰلک لیس بتلا وۃ

بحرالرائق میں ہے کالسماع من الصدی کما فی الصنا ع والصدی مایعا رض الصوت فی الا ماکن الخالیة

مراقی الفلاح میں ہے ولاتجب بسما عھا من الصدی وھو ما یجیبک مثل صوتک فی الجبال والصحاری ونحوھما

اس کی شرح طحطاوی میں ہے فانہ لااجابة فی الصدی وانما ھو محا کاۃ

فتاوی ہندیہ میں ہے اگر کسی نے گنبد کے اندر جا کر آیت سجدہ پڑھی اور وہاں سے آواز گونج کر لوٹی اور وہ آواز کسی نے سنی تو اس پر سجدہ واجب نہ ہوگا خلاصہ میں لکھا ہے بہار شریعت میں ہے پہاڑ وغیرہ میں آواز گونجی اور بجنسہ آیت کی آواز کان میں آئی تو سجدہ واجب نہیں اور بدائع الصنائع کی عبارت سے تو صراحتہ ثابت ہے کہ گنبد کی آواز بازگشت تلاوت نہیں باقی عبارتوں کا مطلب بھی یہی ہے واللہ تعالی ورسولہ الاعلی اعلم

(جامع الفتاوٰی جلد ششم ص ۵۰۸ تا ۵۰۹)

فقیر ابوالفضل محمد سردار احمد غفرلہ

کیا نماز میں لاؤڈ اسپیکر کا استعمال جائز ہے؟

نماز میں لاؤڈ اسپیکر کے خلاف فتوے

۷۸۶
۹۲

قد افلح المومنون الذین هم فی صلاتهم خاشعون والذین هم عن اللغو معرضون

فتوائے مبارکہ

صیانۃ الصلوات عن حیل البدعات

تصحیح و تصدیق و تقریظ اعلیٰ حضرت امام اہلسنت شیخ الاسلام مفتی اعظم ہند
مولانا الحاج الشاہ مصطفےٰ رضا خاں صاحب بریلوی
منع اللہ المسلمین بطول حیاتہ و فیوضہ و برکاتہ

از

عبد الباقی محمد برہان الحق قادری رضوی سلامی جبلپوری کان اللہ لہ
مفتی اعظم مدھیہ پردیش

Scanned with CamScanner

سببِ اشاعت

چت بھی ہماری پٹ بھی ہماری

جو اپنے بڑوں کی عزت اور اپنے اکابرین سے پہچانے جاتے ہیں وہی لوگ یقیناً کامیاب وکامران، بامراد ہوتے ہیں لیکن جو اپنے اکابرین کی عزت نہیں کرتے آنے والی نسل پھر ان کی عزت نہیں کرتی۔ ہم نے دیکھا کہ درس تو یہی دیا جاتا ہے کہ اپنے بڑوں کی عزت کرو لیکن کچھ کم فہم اور نئی تحقیق کے شوقین حضرات اپنے اکابرین سے اپنی نئی تحقیق کے شوق کی تکمیل کے لئے متصادم ہوتے ہیں اور پھر اپنی کم علمی و بُھنڈی تحقیق کو چھپانے کے لئے اپنے اکابرین کے علم کو کم اور ان کی تحقیق کو ناقص بتاتے ہیں۔

اور کچھ لوگوں کی یہ عادت ہوتی ہے کہ جو کام ہم کرتے ہیں وہ درست اور ٹھیک ہے تو اس درست اور ٹھیک ہے کو سچ ثابت کرنے کے لئے وہ ایسے کم فہم اور کم علم نئی تحقیق کے شوقین حضرات کی مدد لیتے ہیں اور اپنے کو درست اور ٹھیک ثابت کرتے ہیں۔

یعنی مثال کے طور پر پہلے ہم مائیک پر نماز پڑھنے کو مفسدِ صلوٰۃ، بدعت، خلاف سنت وغیرہ وغیرہ جانتے تھے لیکن اب ہم مائیک پر نماز پڑھ لیتے ہیں تو اس کو جائز ہونا چاہیے جس کے لئے نئے محققین کے عموم بلوٰی، اختلافی مسئلہ اور ناقص تحقیق کی آڑ میں اس کو جائز جان کر نماز مائیک پر پڑھ لیتے ہیں۔

چت بھی ہماری اور پٹ بھی ہماری

ایسے لوگوں کے نشے کو دو کرنے کے لئے یہ کتاب شائع کی ہے اللہ تعالیٰ قبول فرمائے آمین

اراکین انجمن انوار القادریہ

Scanned with CamScanner

سوال

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس بارے میں کہ آج کل پاکستان اور ہندوستان میں عام طور پر مسجدوں اور عیدگاہوں میں عیدین اور جمعہ کی نمازوں میں لاؤڈ اسپیکر کا استعمال کیا جاتا ہے۔ بلکہ بعض جگہ مسجدوں میں مستقل طور پر فٹ کر دیا گیا ہے اور ہر نماز میں اس سے کام لیا جاتا ہے۔ بعض مسجدوں کے پیش امام عالم اور مفتی بھی ہیں اور لاؤڈ اسپیکر پر آزادی سے نماز پڑھاتے ہیں۔ اس سلسلہ میں مکّہ معظمہ، مدینہ منورہ اور دوسرے اسلامی ملکوں کا حوالہ دیا جاتا ہے۔

دریافت طلب یہ ہے کہ لاؤڈ اسپیکر کا استعمال نماز میں جائز ہے یا نہیں ــــــ؟ اور اس کی آواز پر نماز درست ہے یا نہیں ــــــ؟ امید ہے کہ تفصیل کے ساتھ مسئلہ کو حل فرمایا جائے گا بینوا توجروا۔

خادم

محمد عظیم الدین

از کراچی (پاکستان) ۱۰ / نومبر ۱۹۷۳ء

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
اَللّٰہُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلّٰی عَلَیۡہِ وَسَلَّمَا

الجواب

اَللّٰھُمَّ ھِدَایَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

لاؤڈ اسپیکر دورِ جدید کے محدثات سے ہے جو آلات سائنس اپنے اندر رکھتا ہے جن کے اور برق کے اشتراک سے آواز کو دور تک پہونچاتا ہے۔ آواز مختلف پردوں سے ٹکرا کر متعدد تبدیلیوں کے بعد اس کے پونگے کے باہر آتی ہے اور برقی قوت سے بلند تر ہوتی اور دور تک پہونچتی ہے۔

ابتداء میں عام طور پر لاؤڈ اسپیکر گانے بجانے، کھیل تماشوں میں لہو لعب کے اڈوں میں استعمال کیا جاتا تھا۔ پھر اجتماعات میں، لکچروں تقریروں میں استعمال کیا جانے لگا۔ پھر مجالس، میلاد مبارک اور وعظ کی محفلوں میں پہونچا پھر مسجدوں میں اذان و خطبہ کیلئے داخل ہوا۔ پھر نماز کے وقت بھی استعمال کیا جانے لگا۔

اذان و خطبہ کے وقت اس کے استعمال میں وہ حرج نہیں جو نماز میں ہے کہ محض اس کی آواز سن کر جو مقتدی انتقالات کرے گا وہ بجائے اقتدائے امام کے اس دوسری خارجی آواز کی پیروی کرے گا۔ اسے اس سے تلقن من الخارج ہوگا جس کی وجہ سے وہ نماز سے خارج ہو جائے گا جس کی بناء اقتداء پر تھی۔

اللہ تعالیٰ نے نماز کیلئے فرمایا اقم الصلوة لذکری اس سے بالکل واضح ہے کہ ایمان کے بعد اعظم الفرائض نماز ہے۔ نماز کے ہر جز کے لئے اول سے آخر تک شریعت مطہرہ نے واضح احکام بیان فرمادیئے ہیں۔ طہارت۔ استقبالِ

Scanned with CamScanner

استقبال قبلہ۔ وقت کے علاوہ منفرد کیلئے جماعت کیلئے امام اور
مقتدی کے لئے قلیل وکثیر جماعت کیلئے نماز کے سلسلے میں کوئی ایسا جز نہیں
چھوڑا جس میں کوئی نقص ہو جو کسی وقت محتاج تکمیل ہو اور جس نقصان کو پورا
کرنے کیلئے آج نئی اختراعات جدید بدعات کا سہارا لیا جائے۔

حدیث شریف میں ارشاد ہوا صلوا کما رأیتمونی اصلی یعنی نماز
اس طرح ادا کرو جس طرح تم لوگ مجھے نماز ادا کرتا ہوا دیکھتے ہو

لاؤڈ اسپیکر نماز میں استعمال کرنے کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ امام کی قرأت
دور تک سنی جا سکے اور مقتدی امام کی آواز لاؤڈ اسپیکر پر سن کر رکوع وسجود کریں نماز
جہری ہو یا سری جماعت کثیر ہو یا قلیل ہر مقتدی تک امام کی آواز پہونچنا ضروری نہیں
وغیرہ میں جماعت کثیرہ کو امام کے تحریمہ ورکوع وسجود وسلام

عیدین وجمعہ

میں اقتدا اور عمل کیلئے بخاری میں ام المومنین عائشہ صدیقہ
رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے حدیث شریف ہے:۔ امر رسول اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم ابا بکر ان یصلی بالناس فی مرضہ فکان یصلی
بھم قال عروۃ فوجد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
من نفسہ خفۃ فخرج فاذا ابوبکر یؤم الناس فلما راٰہ
ابوبکر استاخر فاشار الیہ ان کما انت فجلس رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حذاء ابی بکر الی جنبیہ
فکان ابوبکر یصلی صلوٰۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
والناس یصلون بصلوۃ ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ یعنی
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مرض کی حالت میں ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو حکم فرمایا کہ

Scanned with CamScanner

وہ نماز پڑھائیں اور لوگوں کی امامت کریں حضرت صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ جماعت
کی امامت کر رہے تھے۔ حضرت عروہ کہتے ہیں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرض میں
کچھ تخفیف پائی تو حجرۂ اقدس سے برآمد ہوئے یہاں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ
عنہ لوگوں کی امامت کر رہے تھے جب صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے محسوس کیا کہ
حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تشریف لا رہے ہیں تو آپ پیچھے ہٹنے لگے۔ حضور نے
اشارہ فرمایا ایسے ہی رہو جیسے ہو۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم، صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ
عنہ کے برابر ان کے پہلو میں تشریف فرما ہوئے اور امامت فرمائی تو صدیق اکبر حضور
کی نماز پر نماز ادا کر رہے تھے اور تمام جماعت کے لوگ صدیق اکبر کی نماز کے ساتھ نماز
ادا کر رہے تھے یعنی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تکبیر، تسمیع، سلام پر صدیق اکبر نے
تکبیر، تسمیع وسلام کہا اور لوگوں نے صدیق اکبر کی آواز پر نماز ادا کی علامہ عینی
نے عمدۃ القاری میں اسی حدیث شریف کے تحت فرمایا۔ فیہ دلالۃ
ان الائمۃ اذا کانوا بحیث لا یراھم من یاتم بھم جاز ان
یرکع الماموم برکوع المکبر۔ یعنی اس حدیث میں اس امر کا ثبوت
ہے کہ جب امام اتنی دور ہوں کہ ان کے پیچھے نماز پڑھنے والا انہیں نہ دیکھ سکتا ہو
تو جائز ہے کہ مقتدی مکبّر کے رکوع پر رکوع کرے۔

اس حدیث شریف سے ثابت ہوا کہ بہت بڑی جماعت کے موقع پر
جب کہ امام کی آواز تمام مقتدیوں تک نہ پہونچ سکتی ہو تو مقتدیوں میں سے بعض
لوگ امام کی تکبیر پر تکبیر کہیں۔ ان کی آواز بھی امام کی آواز کی نائب ہوگی اور اس مکبّر
کی تکبیر پر رکوع وسجود امام ہی کی اقتدار میں ہوں گے۔ مکبّر کے لئے بھی شرط ہے کہ اس امام
کا مقتدی ہو اور تکبیر وتسمیع وسلام کے وقت اس کی نیت یہ ہو کہ وہ امام کے کلمات کو

Scanned with CamScanner

منتقل کر کے مقتدیوں تک پہونچا رہا ہے۔ اس کا یہ مقصد اور ارادہ نہ ہو کہ میرے لحن اور سریلی آواز کی لوگ تعریف کریں۔ کلمات انتقالیہ اللہ اکبر۔ سمع اللہ لمن حمد۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ صحیح ادا کرے ان کلمات کے ادا کرنے میں اس کا یہ ارادہ نہ ہو کہ میری بلند آواز سب کی آواز پر غالب رہے۔

فتح القدیر میں ہے الناس یصلون لصلاۃ ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ یعنی انہ کان یسمع الناس تکبیرہ صلی اللہ علیہ وسلم وفی الدرایۃ وبہ یعرف جواز رفع المؤذنین اصواتہم فی الجمعۃ والعیدین وغیرہما یعنی لوگ ابوبکر رضی اللہ عنہ کی نماز کے ساتھ نماز پڑھتے تھے یعنی ابوبکر رضی اللہ عنہ لوگوں کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تکبیر سناتے تھے درایہ میں ہے کہ اس سے معلوم ہوا کہ جمعہ اور عیدین میں موذنوں کا آواز بلند کرنا جائز ہے۔ اس کے بعد صاحب فتح القدیر فرماتے ہیں۔ اقول لیس مقصودہ خصوص الرفع الکائن فی زماننا بل اصل الرفع بلاغ الانتقالات اما خصوص ھٰذا الذی تعارفوہ فی ھٰذہ البلاد فلا یبعد انہ مفسد فانہ کان غالبًا یشتمل علی مدۃ ھمزۃ اللہ اکبر۔ او بائہ وذالک مفسد وان لم یشتمل فلانھم یبالغون فی الصیاح زیادۃ علیٰ حاجۃ الابلاغ والاشتغال بتحریرات النغم اظہار الصناعۃ النغیمۃ لا اقامۃ الصلاۃ۔ والصیاح ملحق بالکلام الذی بساطۃ ذالک الصیاح۔ یعنی میں کہتا ہوں اس حدیث کا مقصود

Scanned with CamScanner

وہ خاص رفع نہیں جو ہمارے زمانے میں ہو رہا ہے۔ بلکہ اصل رفع ابلاغ انتقالات کیلئے ہو (امام کے انتقالات تحریمہ۔ رکوع۔ سجود۔ سلام کو مقتدیوں تک پہنچانا) یہ خاص رفع جو ان بلاد میں لوگوں نے معروف کرلیا ہے تو یہ دور نہیں کہ یہ مفسد نماز ہو کہ یہ رفع غالباً (اکثر) مدھمز اللہ۔ یا ھمزہ اکبر۔ یا مدۃ باء اکبر پر مشتمل ہوتا ہے یعنی جو تکبیر کہتے ہیں وہ اللہ کے الف کو مد کے ساتھ آللہ یا اکبر کے الف کو بڑھا کر آکبر یا ب کو کھینچ کر اکبار کہتے ہیں اور یہ کھینچ تان مفسد نماز ہے اور جن کا رفع اس کھینچ تان پر مشتمل نہ ہو اس اینچا تانی سے پاک ہو صحیح لفظ اللہ اور صحیح لفظ اکبر ادا ہوتا ہو تو بھی اس لئے کہ وہ مکبرین حاجت ابلاغ سے زیادہ صیاح (بلند آواز کرنے) میں مبالغہ کرتے ہیں اور اشتغال صناعتہ نغمیہ میں اپنے کمال کے اظہار کیلئے۔ نہ کہ اقامت عبادت کیلئے۔ اور صیاح ملحق بالکلام ہے جس کی بساط وہ صیاح ہے۔ یعنی یہ مکبرین اپنی آواز کو سنوارنے اور بنا کر نکالنے میں اتنا مبالغہ کرتے ہیں اور اتنی زور سے چلاتے ہیں جو ضرورت سے بہت زیادہ ہوتا ہے۔ امام کے انتقالات کو مقتدیوں تک پہونچانا ان کا مقصد نہیں ہوتا۔ بلکہ ان کا مقصد کھینچ تان سے اپنی آواز کو سب سے زیادہ بلند اور کھینچ تان سے راگ راگنی کا اظہار کرنا ہوتا ہے۔ بلکہ آواز کو بنا کر لہریں لیکر نکالنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ اپنی نغموں بھری سریلی آواز کو سنانا چاہتے ہیں اور ضرورت سے زیادہ چلانا اور آواز بلند کرنا بھی ایک قسم کا کلام ہے جس کی بساط الفاظ نہیں آواز ہے۔

علامہ ابن ابن ہمام رضی اللہ عنہ کی فتح القدیر میں اس واضح تصریح نے مسئلہ کو بالکل صاف کر دیا کہ امام کی تکبیرات و انتقالات کو مبلغ اور مکبر کے ذریعہ جو خود بھی امام کے ساتھ نماز میں شامل ہو اور اس کا مقتدی ہو۔ تمام مقتدیوں

اور جماعت تک پہونچانا سنت رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور سنت خلیفہ اول صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہے۔ اور حدیث شریف کا ارشاد ہے۔ علیکم بسنتی وسنۃ خلفاء الراشدین من بعدی۔ یعنی تم پر لازم ہے میری سنت پر عمل کرو اور میرے بعد خلفاء راشدین کی سنت پر عمل کرو۔ اسی حدیث کا ایک حصہ یہ ہے تمسکوا بھا وعضوا علیھا بالنواجذ۔ وایاکم ومحدثات الامور فان کل محدثۃ بدعۃ کل بدعۃ ضلالۃ یعنی میری اور خلفاء راشدین کی سنت اور طریقہ کو استعمال کرو اور اس طریقہ کو مضبوط تھام لو اور خبردار نئی نئی باتوں سے بچتے رہو اس لئے کہ ہر نئی بات جو مزاحم ومصادم سنت اور سنت کی رافع ہو) بدعت ہے اور ہر ایسی بدعت گمراہی ہے۔

(ابوداؤد۔ ترمذی۔ ابن ماجہ)

نماز میں لاؤڈ اسپیکر کا استعمال

۱۔ اس سنت مبارکہ قدیمہ کو ختم کردیتا ہے اگر اس کے سبب مکبر قائم نہ ہوں

۲۔ یہ ایک ایسی بدعت کا اہم ترین عبادت میں ادخال واجراء ہے جو لہو ولعب گانے بجانے کھیل تماشوں میں زیادہ سے زیادہ اور عام طور پہ رائج ہے اور آج کل ہر چھوٹی بڑی تقریب میں گندے اور فحش ریکارڈ بجائے جاتے ہیں اور عام طور پر مستعمل ہیں۔

۳۔ یہ ایک ایسی طاقت کے تابع ہے جسے الکٹرک کرنٹ کہا جاتا ہے۔ یہ کرنٹ نماز کے درمیان (ڈس کنکٹ) منقطع اور فیل ہو تو امام کی تکبیرات وانتقالات امام ہی تک محدود رہ گئیں جماعت میں ایک فتنہ اور انتشار پیدا ہوگیا۔ کوئی قیام میں ہے کوئی رکوع میں کوئی سجدہ میں ہے اور کوئی تذبذب میں۔

واقعہ: ایک استفتاء آیا کہ عید کی نماز آزاد میدان میں ہو رہی تھی ایک

Scanned with CamScanner

لاکھ کے قریب مجمع تھا پہلی رکعت میں قرآت کے درمیان لاؤڈ اسپیکر بگڑ گیا اور پوری نماز اس طرح ہوئی کہ کسی کو خبر نہ تھی کہ امام کس حال میں ہے۔ ایسی حالت میں نماز عید ہوئی یا نہیں اور کیا نماز دہرائی جائے بینوا توجروا۔ یہ سوال کا جواب تو دے دیا گیا۔ لیکن یہ ایک تنبیہ ہے کہ اہم ترین سنت کا ترک اور اس کی جگہ ایک بدعت کو اہمیت دے کر اس پر عمل ایسے ہی افراتفری۔ انتشار اور فتنہ کا باعث ہوتا ہے اور عبادت مخصوصہ میں رخنہ ڈال کر اسے برباد کر کے شیطان کو ہنسی اڑانے کا موقع دیتا ہے۔

۲؎ لاوڈ اسپیکر میں امپلی فائر ایک درمیانی واسطہ ہے جو ایک ایسے شخص کے فیصلہ میں ہوتا ہے جو نماز میں شامل نہیں۔ وہ مسلم ہے یا غیر مسلم امپلی فائر کے سوئچ پر اس کا قبضہ ہے۔ آواز گھٹانا بڑھانا اس کے اختیار میں ہے۔ مائک اور امپلی فائر کے درمیان اور امپلی فائر اور لاؤڈ اسپیکر کے درمیان تار کا سلسلہ ہے ان تمام آلات کا نماز سے کوئی تعلق نہیں۔ ان تمام آلات و اشیاء کے خارج نماز ہوتے ہوئے نماز میں شامل و داخل کرنا اور ان کے ذریعہ ارکان نماز کا ادا کرنا بالکل مفسد نماز ہے۔

تنبیہ ذوی الافہام میں علامہ ابن عابدین فرماتے ہیں

ادخال مالیس من الصلاۃ فی الصلاۃ یوجب فساد الصلاۃ

یعنی نماز میں ایسی چیز کا داخل کرنا جو نماز سے نہیں نماز کو فاسد کرنے کا موجب ہے امام کی تکبیرات و انتقالات کو کوئی ایسا شخص مقتدیوں تک پہونچانے کیلئے امام کے ساتھ تکبیر کہے جو خود امام کی نماز میں شامل نہیں۔ اس کی آواز پر جو لوگ رکوع و سجود کریں گے ان کی نماز فاسد ہو جائے گی۔ شامی میں ہے المبلغ اذا قصد [التبلیغ فقط خالیا عن قصد الاحرام فلا صلاۃ لہ ولا لمن یصلی بتبلیغہ

فی ھذہ الحالۃ لانہ اقتدیٰ بمن لم یدخل فی الصلاۃ۔

یعنی مبلغ اور مکبر نے اگر محض تبلیغ کا قصد کیا یعنی امام کی تکبیر مقتدیوں تک پہونچانے کا قصد کیا اور خود تحریمہ کی نیت نہ کی تو ان کی نماز نہ ہوگی کیونکہ ان مقتدیوں نے ایسے شخص کی تکبیر کی اقتداء کی جو نماز میں داخل نہیں اور امام کے ساتھ نماز میں شامل نہیں ہوا۔

اس سے ظاہر ہے کہ لاؤڈ اسپیکر کے جتنے آلات و اجزاء ہیں کوئی نماز میں شامل نہیں اور کسی کا نماز سے کوئی واسطہ نہیں۔

لاؤڈ اسپیکر سے جو آواز آتی ہے وہ امام کی اصلی اور پہلی آواز نہیں بلکہ امام کی آواز کی نقل اور آواز کا فوٹو ہے جس طرح پہاڑوں کے درمیان یا گنبد میں یا اونچے اور پختہ مکانات اور تالاب کے کنارے آواز کی نقل سنی جاتی ہے جسے عربی میں "صدا" اور فارسی میں "صدائے بازگشت" اردو میں "گونج" اور انگریزی میں "ECHO" (ایکو) کہتے ہیں۔ اسی طرح امام کی آواز مائک میں پہونچتی ہے۔ اس کے پرزوں سے ٹکراتی ہے۔ پھر اس کی کاپی کرنٹ اور تار کے ذریعہ ایمپلی فائر میں پہونچ کر وہاں سے تار کے ذریعہ کرنٹ کی طاقت سے لاؤڈ اسپیکر میں پہونچ پھیلتی ہے۔ یہ بعینہ امام کی آواز نہیں بلکہ امام کی آواز کی گونج ہے جو مائک کے پرزوں سے ٹکرا کر بجلی اور تار کے ذریعہ پھیلتی ہے۔ یہ صدا ہے اصل کی نقل ہے اصلی آواز نہیں۔

دستور العلماء میں صدا کے متعلق فرمایا۔ اعلم ان الھواء المتموج الحاصل للصوت اذا صادم جسما املس کجبل او جدار ورجع ذالک الھواء المصادم بھیئۃ القھقری فحدث فی الھواء المصادم الراجع صوت شبیہ بالاول علی تفاوت قرب بحسب قرب المقام وبعدہ یعنی ہوا کی موج آواز کو لے کر جب کسی ہموار

اور چکنی چیز پہاڑ یا دیوار سے ٹکرا کر الٹے پیر لوٹتی ہے تو اس سے ٹکرا کر لوٹنے والی ہوا میں پہلی آواز کے مشابہ ایک آواز پیدا ہوتی ہے۔ یہی ٹکرا کر دوبارہ سنی جانے والی آواز "صدا" ہے جو پہلی آواز کے بعد سنی گئی۔ یہ صدا ٹکرانے والی جگہ کی نزدیکی اور دوری کے مطابق کم وبیش ہوتی ہے۔

اس سے یہ بات تو صاف ہوگئی کہ صدا کی آواز اصلی آواز نہیں بلکہ آواز کی نقل ہے جو حکم اصلی آواز سے متعلق ہے وہ اس آواز سے نہیں۔ اس بنا پر سجدۂ تلاوت کے متعلق فقہائے کرام نے واضح فرمادیا کہ کسی نے آیت سجدہ تلاوت کی۔ یہ تلاوت کی آواز صدا ہوکر ٹکرا کر لوٹی۔ یہ صدا، اور لوٹتی ہوئی آواز جس نے سنی اس پر سجدۂ تلاوت واجب نہ ہوگا۔

تلاوت کرنے والے کی اصلی آواز جس کے بھی سننے میں آئی وہ سمع کا قصد کرنے والا ہو یا غیر قاصد ہر حال میں سجدۂ تلاوت واجب ہوتا ہے۔

فتاویٰ عالمگیریہ میں ہے السجدۃ واجبۃ علی التالی والسامع سواء قصد سماع القرآن اولم یقصد یعنی سجدۂ تلاوت واجب ہے تلاوت کرنے والے پر اور سننے والے پر خواہ اس نے قصداً قرآن عظیم سنا ہو یا قصداً نہیں سنا اتفاقاً سن لیا۔ لیکن اسی آیت سجدہ کو صدا کی آواز میں سنا تو سجدہ واجب نہیں۔ فتاویٰ عالمگیریہ میں ہے وان سمعها من الصدی لا تجب علیها۔ یعنی اس آیت سجدہ کو صدا سے سنا تو اس پر سجدہ واجب نہیں۔

مراقی الفلاح میں ہے لاتجب بسماعها من الصدی وهو ما یجیبك مثل صوتك فی الجبال والصحاری ونحوها یعنی صدا سے آیت سجدہ سننے والے پر سجدۂ تلاوت واجب نہ ہوگا اور صدا وہ ہے

جو تیری آواز کے مثل تجھے جواب دے۔ پہاڑوں صحراؤں اور ان کی مثل میں۔

ان تصریحات سے ظاہر ہے کہ صدا اصلی آواز نہیں بلکہ آواز کی نقل ہے۔

اس لئے نقل کی آواز پر آیت سجدہ سن کر سجدہ تلاوت واجب نہیں۔ اسی طرح اگر امام کی آواز کی صدا مقتدیوں کو پہونچے وہ اس پر رکوع و سجود کریں ان کے یہ انتقالات امام کی اقتدا میں نہ ہوں گے کیوں کہ یہ تلقن من الخارج ہوگا۔ وہ ان انتقالات میں غیر کی اقتدا کرنے والے ہوں گے اس لئے کہ یہ امام کی اصلی آواز نہیں بلکہ امام کی آواز کی نقل ہے

امام کی وہ آواز جس کا پہلا درجہ وہ ہے کہ امام کے منہ سے نکلی اور مقتدی نے سن لی۔ اس سمع اول پر سجدہ تلاوت بھی سامع پر واجب اور اس کی اقتدا پر جو تحریمہ ورکوع وسجود ہو وہی درست ہوگا۔

اور اگر صدا کی کوئی حقیقت نہ مانی جائے۔ یہی مانا جائے کہ امام ہی کی آواز ہے جو پرزوں سے ٹکراتی، چکراتی ہوئی برقی لہروں پر پہونچتی ہے۔ اس کا یہ سماع پہلے درجے کا نہیں جو محض امام کی قوت سے پہونچتی ہوئی کا ہے بلکہ مائک سے ٹکرائی اور برقی لہروں پر تاروں کے ذریعہ ایمپلی فائر میں پہونچی۔ پھر بجلی اور تاروں کے ذریعہ لاوڈ اسپیکر کے پرزوں سے ٹکرا کر مقتدی تک پہونچی ہے۔ اس کا سماع سماع معاد ہے۔ یعنی امام کی پلٹی ہوئی آواز ہے۔ اس سماع معاد پر نہ سجدۂ تلاوت واجب نہ اقتدا درست

اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت امام اہل سنت مولانا مفتی شاہ محمد احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ نے **الکشف شافیا** میں نہایت مختصر الفاظ میں کتنا واضح فیصلہ فرمادیا۔ مختصر یہ کہ سجدہ سماع اول پر ہے نہ معاد پر اگرچہ سامع کی نظر سے مکرر نہ ہو۔ اور شک نہیں یہ سماع معاد ہے۔ جیسے پہاڑوں، دیواروں صحراؤں دریاؤں کے کناروں سے پلٹی ہوئی آواز۔ ایسے ہی لاؤڈ اسپیکر کی آواز پہاڑ، دیوار

Scanned with CamScanner

وغیرہ سے ٹکرانے والی صورت میں تو ایک ہی ٹکراؤ ہے لیکن لاؤڈ اسپیکر میں کتنے ذرائع، کتنی تبدیلیاں اور کتنی ٹکریں ہیں۔ یہ لاؤڈ اسپیکر کے ماہر۔ لوک ناتھ کی کتاب پبلک ایڈریس ایکوئپمنٹ یعنی ایمپلی فائر اور لاؤڈ اسپیکر میں سے ہے۔

لاؤڈ اسپیکر آواز کی مدد سے پیدا ہو کر اوسیلیشنز کو پھر سے آواز میں بدلتا ہے یہ اس آواز کو اونچی نہیں کر سکتا جس طاقت کی الکٹرک اوسیلیشنز اسے ملیں اسی طاقت کے مطابق یہ ان کو آواز کی لہروں میں بدل کر آواز کو دہرائے گی۔ اگر ہم مائیکروفون جس میں ہماری آواز کی لہروں کو الکٹرک لہروں میں بدلا جاتا ہے کی تاریں کسی لاؤڈ اسپیکر کو لگادیں تو اس سے کوئی آواز نہیں نکل سکتی جس سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ لاؤڈ اسپیکر آواز کو اونچا کرنے کا کام نہیں کرتا یہ تو صرف الکٹرک اوسیلیشنز کو دوبارہ آواز کی لہروں میں بدلنے کا طریقہ ہے۔ مائیکروفون جس کے سامنے کھڑے ہو کر ہم بولتے ہیں وہ ہماری آواز کی لہروں کو الکٹرک اوسیلیشنز میں بدلتا ہے اس اوسیلیشنز کو لاؤڈ اسپیکر میں گذارنے سے پہلے ان کو زیادہ طاقتور بنانے کی ضرورت ہوتی ہے ان کی طاقت کو بڑھانے کے کام کو ایمپلی فیکیشن کہتے ہیں اس لئے اوسیلیشنز کو لاؤڈ اسپیکر میں گذارنے سے پہلے ایمپلی فائر میں سے گذارنا ضروری ہے۔ اس طرح کسی شخص کے گانے اور تقریر کی آواز کو اونچا کرنے کیلئے حسب ذیل چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

۱۔ مائیکروفون (آواز کی لہروں کو الکٹرک اوسیلیشنز کی شکل میں بدلنے کیلئے)

۲۔ لاؤڈ اسپیکر (الکٹرک اوسیلیشنز کو پھر آواز میں بدلنے کیلئے)

۳۔ ایمپلی فائر (الکٹرک اوسیلیشنز کو ایمپلی فائی کرنے کیلئے)

۴۔ الکٹرک (اے۔ ایم۔ ایف۔ ہائی ٹینشن ۲۵۰ وولٹ کے لگ بھگ اور لو ٹینشن ۶ وولٹ کے قریب

زیر نظر عبارت میں خط کشیدہ فقرے خصوصی طور پر قابل غور ہیں۔

اس تحقیق سے ثابت ہوتا ہے کہ امام کی تکبیرات تحریمہ و انتقالیہ کو کئی مرحلوں سے ٹکرا کر متعدد تبدیلیوں سے گذر کر صدا اور صدا کی منزلوں کو پار کر کے مقتدیوں کے کانوں تک پہونچنا پڑتا ہے

یہ آواز سماع اول میں مائیکروفون میں ختم ہوگئی۔ سماع معاد میں بھی نہ رہی جو صدا میں ہوا کے ساتھ لوٹتی ہے بلکہ الکٹرک او سیلیشنز۔ تار۔ ایمپلی فائر۔ لاؤڈ اسپیکر میں تار تار اور پارش پاش ہوکر مقتدی تک پہونچتی ہے اس کے اگرچہ برقی طاقت کے سرعت کے ساتھ چشم زدن میں کانوں تک پہونچنے کے سبب سامع اور مقتدی کے نزدیک کرّات و مرّات کا احساس نہ ہو مگر اس میں شک نہیں کہ اسکا سماع سماع معاد اور صدا صدا ہے جس پر رکوع و سجود امام کی اقتدا میں نہیں۔ بلکہ امام کی اس آواز کی اقتدا ہے جو برقی او سیلیشنز۔ تار۔ ایمپلی فائر لاؤڈ اسپیکر کے پردوں سے ٹکرا کر مائک کے ذریعہ متعدد تبدیلیوں کے بعد کئی گنا بلند ہوکر پہونچتی ہے تو جس طرح ایک آیت سجدہ صدا سے سننے سے سجدۂ تلاوت واجب نہیں۔ اسی طرح لاؤڈ اسپیکر کی آواز پر نماز میں اقتدا درست نہیں۔

علاوہ ازیں امام کو یہ معلوم ہے کہ مائک کے ذریعہ لاؤڈ اسپیکر پر تکبیرات انتقالیہ کو مقتدیوں تک پہونچانا ہے تو امام کا دل اس اہتمام کی طرف متوجہ ہوگا کہ آواز کو مائک اچھی طرح پکڑے اور مقتدیوں تک صاف آواز پہونچائے یہ ان کا ارادہ نماز کے درمیان مخل خشوع و خضوع ہے

" بریقیہ محمودیہ شرح طریقہ محمدیہ میں ہے ان شغل القلب بغیر جنس الصلاۃ مانع من الخشوع۔ یعنی نماز میں دل کا کسی غیر جنس نماز میں مشغول ہونا خشوع اور خوف کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف توجہ قلبی سے مانع ہے۔

Scanned with CamScanner

عام طور پر دیکھا جاتا ہے کہ اسٹیج پر قاری یا مقرر بار بار مائک کو دیکھتا ہے۔ کبھی کبھی ہاتھ سے مائک کو سنبھال کر منہ کے سامنے برابر کرتا ہے تاکہ آواز کو مائک اچھی طرح قبول کرے۔

امام نماز میں یہ حرکتیں نہیں کر سکتا کہ نماز فاسد ہو جائے گی۔ مگر مائک اور لاؤڈ اسپیکر کے مقصد کو پورا کرنے کیلئے عملاً نہ سہی ارادۃً اسے کچھ توجہ کرنی پڑے گی کہ آواز صاف پہونچے یہ نماز کی حالت میں غیر جنس نماز کی طرف متوجہ ہونا ہے ـــــ "بریقہ محمودیہ" میں ہے۔

البدعة في العبادة حرامٌ۔ یعنی کسی بھی بدعت کو عبادت میں داخل کرنا حرام ہے ـــــ اور اوپر گذرا کہ لاؤڈ اسپیکر جو کہ کھیل تماشوں اور گانے بجانے کیلئے ایجاد ہوا اسے نماز میں بجانا بدعت ہے یہ کیسے جائز ہوگا۔

بہر حال نماز میں وہی امور جائز ہیں جو مسنون ہوں یا ماثور ہوں جو افعال یا حرکات یا امور مطلقا ماثور نہ ہوں وہ نماز میں مطلقا ممنوع ہیں۔

"بریقہ محمودیہ" میں ہے فغير المأثورة مطلقا ممنوع مطلقا

یعنی جو امور مطلقا غیر ماثور ہیں وہ مطلقا ممنوع ہیں۔ اس بنا پر ریڈیو پر جو قرآن عظیم تلاوت کیا جاتا ہے اور اکثر ملکوں سے قرأت کو براڈ کاسٹ کیا جاتا ہے ان میں جو آیاتِ سجدہ سنی جاتی ہیں ان سے سامعین پر سجدۂ تلاوت واجب نہیں اسی طرح ریڈیو پر تلاوت کے وقت اگر کوئی مصروف گفتگو ہے تو گنہگار نہ ہوگا مگر ریڈیو پر تلاوت کے وقت احتراماً سکوت وانصات افضل ہے۔

الغرض لاؤڈ اسپیکر کا نماز میں استعمال ایک بدعت قبیحہ وشنیعہ ہے جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور خلفاء راشدین وصحابۂ کرام و ائمۂ عظام علیہم الرضوان کی سنت ماثورہ ومتوارثہ کے اہانت واختتام کا باعث ہے حالانکہ امام کی تکبیرات وانتقالات کیلئے اسی امام کی اقتدا میں نماز ادا کرنے والے کا امام کی نیابت

Scanned with CamScanner

میں امام کی تکبیرات وانتقالات کو کثیر جماعت میں مقتدیوں تک پہونچانا ایک نہایت عظیم منصب اور اہم مسئلہ ہے۔

علامہ ابن عابدین شامی نے تنبیہ ذوی الافہام۔ میں اس اہم مسئلہ کو کیسے واضح انداز میں روشن فرمایا ہے گویا وہ آج کے بدلتے ہوئے حالات کو چشم بصیرت سے مشاہدہ فرما رہے تھے۔ فرماتے ہیں۔ ان التبلیغ منصب شریف قد قام بہ افضل الناس بعد الانبیاء والمرسلین ذوی المقام المنیف فلا بد معہ من اجتناب ما احدثہ جھلۃ المبلغین الذین استولت علیھم الشیاطین من منکرات ابتدعوھا ومحدثات اخترعوھا لکثرۃ جھلھم وقلۃ عقلھم وعدم اعتنائھم باحکام ربھم وبعدھم عما ھو سبب قربھم وانھماکھم فی تحصیل حطام الدنیا وترک التعلیم الموصل الی الدرجات العلیا۔ یعنی بیشک تبلیغ (امام کی تکبیرات کو مقتدیوں تک پہونچانا) ایک منصب شریف ہے جس کے ساتھ افضل الناس بعد الانبیا والمرسلین ذوی المقام المنیف (صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے قیام فرمایا (اس لئے یہ سنت صدیقی ہے) تو اس کے ساتھ ضروری ہے کہ ان منکرات سے اجتناب کیا جائے۔ جو وہ جاہل مبلغین کرتے ہیں جن پر شیاطین مسلط ہو چکے ہیں ان جاہلوں نے یہ ممنوعات نکالی اور نئی باتیں اختراع کی ہیں۔ اپنے کثرت جہالت اور کم عقل اور احکام الٰہی کی طرف سے بے پروائی۔ اور جو باتیں اللہ کے قریب کرنے والی ہیں ان سے دور رہنے کے سبب اور حطام دنیا (دنیا کی لالچ) سمیٹنے کی کوششوں میں مصروف ہونے۔ اور ایسے علوم اور باتیں ترک کر دینے کے سبب جو باتیں درجات

عالیہ اور بلند مرتبوں تک پہونچانے والی ہیں ان منکرات و بدعات و محدثات مبلغین جاہلین کا بیان اوپر فتح القدیر سے گذرا۔ علامہ ممدوح نے کیسے واضح اور صاف الفاظ میں اور کتنے پیارے انداز میں تبلیغ تکبیرات انتقالیہ امام کو کثیر جماعت میں مقتدیوں تک پہونچانے کے مسئلہ کی اہمیت اور اس اہم مسئلہ میں مبلغین کی بدعات و اختراعات کی شناعت پر زور دیا ہے اس سے لاؤڈ اسپیکر کے نماز میں استعمال کرنے کا مسئلہ نہایت آسانی اور تفصیل کے ساتھ حل ہو جاتا ہے۔

لاؤڈ اسپیکر کا نماز میں استعمال یا تو ایک سنت کے مٹنے کا سبب ہوگا اگر مبلغین قائم نہ ہوئے یا پھر بے ضرورت اس کا استعمال جو مخل خشوع بھی ہے اور بے ضرورت اس میں صرف اسراف بھی۔ اور کبھی یہ دوسری آوازیں پکڑ لیتا ہے یہ گانے بجانے لکچروں کی تو مسجد میں وہ بھی حالت نماز میں۔ قوالوں اور رنڈیوں کے ناجائز گانوں اور دنیوی جائز ناجائز باتوں لکچروں تقریروں کی آوازوں کے آجانے کا اندیشہ بھی جس کا وقوع نادر نہیں

طریقۂ محمودیہ میں حدیث شریف ہے عن النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ما من امۃ ابتدعت بعد نبیہا فی دینہا بدعۃ الا اضاعت مثلہا من السنۃ یعنی کسی امت نے اپنے نبی کے بعد اپنے دین میں کوئی نئی بدعت جاری نہیں کی مگر اس نے اس کے مثل سنت کو ضائع کر دیا۔

حدیقہ ندیہ میں ہے اسی حدیث کی شرح میں فرمایا۔ الا اضاعت تلک الامۃ ای ترکت واہملت مثلہا ای مثل تلک البدعۃ یعنی من جنسہا (الی ان قال) واعنی ان الناس کلما ابتدعوا بدعۃ ترکوا من جنسہا سنۃ نبویۃ یعنی اس امت کے ضائع کر دینے کا مطلب یہ کہ اس امت نے ترک کر دیا اور چھوڑ دیا اس بدعت کے مثل سنت کو جو اس کی جنس سے ہے

Scanned with CamScanner

اور معنی یہ ہیں کہ بیشک لوگ جب جب کوئی بدعت نکالتے ہیں تو اس کی جنس سے سنتِ نبویہ کو ترک کر دیتے ہیں

حدیث شریف کے معنیٰ یہ ہوئے کہ جب کبھی کسی بدعت کو ایجاد کریں گے اس کی مثل سنت نبویہ کو ترک کر دیں گے۔

قابل غور ہے کہ دنیا پر چھائی ہوئی لاؤڈ اسپیکر کی بدعت کو نماز میں اس لئے داخل کیا گیا کہ امام کی تکبیرات کی آواز مقتدیوں تک پہونچ جائے اس بدعت کے سبب اس کی مثل بلکہ اہم تر سنت نبویہ و سنت صدیقیہ کا ترک و اہمالی لازم آئے گا۔ امام کی تکبیرات مبلغ کے ذریعہ مقتدی تک پہونچنے کے بجائے اگر لاؤڈ اسپیکر اس کا ذریعہ ہوگا تو مبلغوں کو بے ضرورت سمجھیں گے اور مبلغ قائم نہ کریں گے۔ اس لحاظ سے اس کا استعمال بدعت مذمومہ مردودہ ہوگا کیونکہ یہ رافع سنت ہوگی// اور مبلغین کے ہوتے ہوئے اس کا استعمال بے ضرورت اسراف اور بہر صورت مانع خشوع اور بعض اوقات بہت زیادہ مانع کہ کبھی بہت بری ناگوار آوازیں پیدا کرتا ہے اور کبھی بند ہو جاتا ہے تو خشوع تو خشوع۔ اس کا بند ہو جانا نماز میں ایسی افراتفری پیدا کرتا ہے کہ توبہ بھلی اور کبھی گانا سناتا ہے۔ کبھی لکچر، کبھی ہنسی مذاق، دل لگی کی گفتگو۔ لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

ایسے دور بدعات اور اس زمانۂ شیوع مفاسد کیلئے عالم ما کان و یکون من اللہ علیہ وسلم کی حدیث شریف "مشکوٰۃ" میں بیہقی سے مروی ہے عن ابی ھریرۃ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من تمسک بسنتی عند فساد امتی فلہ اجر مائۃ شھید۔ یعنی جس نے میری سنت کو ایسے وقت میں قائم رکھا جبکہ امت فساد میں مبتلا ہو اس کے لئے

تا ستو شہیدوں کا ثواب ہے۔

حدیقہ ندیہ میں ہے اس حدیث کی شرح یوں فرماتے ہیں
من تمسك بسنتي اى احتفظ عنى العمل بها عند فساد امتي
باتباع الاهواء والبدع بحيث تصير نفوسهم لا تطمئن فى
الاعمال والمعاملات الا الى الوساوس الشيطانية والاختراعات
العقلية مع علمهم بالسنن النبوية والمقادير والحدود
الشرعية وهم يحسبون انهم يحسنون صنعا ـ یعنی
حدیث میں من تمسك بسنتي کا مطلب یہ ہے کہ جو شخص میری سنت
پر عمل جاری رکھ کر اس سنت کی حفاظت کرے گا میری امت کے فسادوں کے وقت
یعنی نفسانی خواہشات سے بدعتوں میں ایسے مشغول ہوں کہ ان کے نفوس۔ اعمال و
معاملات میں بغیر وساوس شیطانیہ اور اختراعات عقلیہ کے مطمئن نہ ہوں۔ باوجودیکہ
انہیں سنن نبویہ اور مقادیر و حدود شرعیہ کا علم ہو اور وہ بدعت مذمومہ پر عمل
کریں اور سمجھیں کہ ہم نیک کام کر رہے ہیں۔

اب یہی دیکھئے کہ جہلاء، تو جہلاء، علماء اس بلا میں مبتلا ہیں۔ نماز کے وقت
اس بدعت کے استعمال کو جو واضح بدی ہے نیکی سمجھ رہے ہیں۔ اس کے جواز کیلئے کیا کیا
تک بندیاں، چک پھیریاں کرتے پھر رہے ہیں۔ اس بدعت قبیحہ کو جو ایک صورت
میں رافع سنت ہے اور دوسری صورت میں غیر ضروری تھا ہے ضروری بنا رکھا ہے۔
اور تقریر کے وقت جب مجمع کثیر ہو اس وقت لاؤڈ اسپیکر سے کام لیا جاتا تو اور بات
ہے مگر اب تو یہ فیشن میں داخل ہو گیا ہے ضرورت ہو یا نہ ہو، شو بڑھانے کیلئے، شان و
شوکت جتانے کیلئے استعمال ہو رہا ہے۔ بالکل تنگ جگہ جہاں سو پچاس آدمیوں کا

مجمع بھی نہ ہو سکے وہاں اس کا ہونا لازمی ہے جیسے اب ریڈیو ہر گھر میں ٹرانسسٹر ہر ہاتھ میں دیکھا جارہا ہے بلکہ لوازم زندگی بنتا جارہا ہے۔ یہاں تک دیکھا گیا کہ مجمع تین نفر سے زیادہ نہیں مگر لاؤڈ اسپیکر تخت پر یا منبر کے سامنے زینت مجلس بنا ہوا ہے اور اب تو مقرر کیلئے اس کا مقرر ہونا ضروری ہے ورنہ مقرر صاحب کو تقریر کرنے میں تکلف و تامل ہوتا ہے۔ لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم

بے ضرورت جب لاؤڈ اسپیکر کے استعمال کی تقریر کیلئے بھی اجازت نہیں ہو سکتی۔ اسراف کے پیش نظر اپنے پیسے سے یا اس کے لئے چندہ کے پیسوں سے۔ تو نماز میں بے ضرورت اس کے استعمال کو اگرچہ ان خرابیوں کے اندیشہ سے یہ پاک بھی ہوتا۔ کیسے اجازت ہو سکتی ہے وہ بھی مسجد کے پیسے سے۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ شانہ۔ آج کل اہل علم بھی لاؤڈ اسپیکر کو جو نماز میں مصادم سنت ہونے کے پیش نظر ایک صورت میں اور دوسری صورت میں اسراف کو دیکھتے ہوئے کہ بدعت مذمومہ محرمہ ہے۔ علاوہ بریں وہ خرابیاں جن کا وقوع ہوتا رہتا ہے اس سبب کو نظر انداز کر کے اس کو نماز میں استعمال کرنے کرانے اور اس کے جواز کے اثبات کے درپے ہیں اور یہ نہیں سمجھتے کہ اس بدعت کو نماز میں داخل کر کے سنت نبویہ صدیقیہ تبلیغ خلاف الامام کو مٹانے والے ٹھہر رہے ہیں اور دوسری صورت میں کس کس خرابی کے مجوزین رہے ہیں۔ نسئل اللہ العفو والعافیۃ بے انتہا افسوس کہ اکثر مساجد میں اسے مستقل طور پر لگا رکھا ہے ہر وقت کی نماز میں کھلا رہتا ہے۔

فقیر نے دلائل قاطعہ واضحہ سے ثابت کر دیا ہے کہ نماز میں اس کا استعمال ناجائز اور اس کی آواز پر تحریمہ سے اقتدا نادرست اور محض اس کی آواز پر انتقالات سے نماز فاسد ہو جاتی ہے۔

Scanned with CamScanner

حرمین طیبین اور ممالک اسلامیہ کا حوالہ دیا جاتا ہے حالانکہ آج کے زمانے میں حکومتِ سعودیہ اور ممالک اسلامیہ میں شرائع وشعائرِ اسلامیہ کا معاذاللہ جو مضحکہ اڑایا جارہا ہے اور محرمات وممنوعات شرعیہ کا جس آزادی کے ساتھ استعمال ہو رہا ہے اور جس طرح احکام دینیہ کی نعوذ باللہ پامالی ہو رہی ہے ناقابل بیان اور ایک سچے صحیح العقیدہ سنی مسلمان کے لئے ناقابل برداشت ہے۔

ع ناطقہ سر بہ گریباں ہے اسے کیا کہئے

ع آپ سنئے گا تو شرمائیے گا

کیا ان ممالک کے کھلم کھلا خلاف شرع اعمال وافعال وحرکات کو جہلا سند بنا کر داڑھی کٹانے منڈانے اور تصویر کھینچانے اور ریڈیو کے گانے وغیرہ کو جائز سمجھیں گے ـــــ ؟ جن میں ان ممالک کے جدید الخیال مدعیان علم بھی بے دھڑک بتلا ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ـ کیا مکہ معظمہ میں گھر گھر، دوکان دوکان ریڈیو نہیں جن سے علی الاعلان گانے سنے جارہے ہیں۔ مصر سے گانے والی سے گانا سنا جارہا ہے اور اب تو سننے میں آیا ہے کہ وہاں گھر گھر ٹیلی ویژن ہو گیا ہے۔ کیا مکہ معظمہ میں کسی نے تصاویر لٹکی نہیں دیکھیں ؟ ـ دیکھنے والوں نے تو خاص حرم شریف کی بیرونی دیوار پر ابن سعود کی بہت بڑی سائز کی تصویر لٹکتی دیکھی ہے وغیرہ وغیرہ ـــ ہم پر صرف شریعت مطہرہ کا اتباع لازم ہے قرآن کریم میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کرکے فرمایا گیا ہے ـــــ ثم جعلنٰك علی شریعة من الامر فاتبعها ولا تتبع اهواء الذین لا یعلمون۔ یعنی پھر ہم نے دین کے کام کے عمدہ راستہ پر آپ کو کیا تو آپ اسی راستہ پر چلو اور نادانوں کی خواہش کا ساتھ نہ دو ـــ حضرت سیدنا داؤد خلیفۃ اللہ علیہ السلام کو خطاب کرکے فرمایا

لاتتبع الھوی فیضلك عن سبیل اللہ۔ یعنی خواہش کے پیچھے نہ جا کہ تجھے اللہ کی راہ سے بھٹکا دے

عیدین جمعہ اور بعض مساجد میں پنجگانہ نمازوں میں اور حرمین شریفین میں تو ہر نماز میں لاؤڈ اسپیکر اس قدر عام ہے کہ ان لوگوں کی اس جدت طرازی اور بدعت نوازی اور سنت نبویہ صدیقیہ کے ساتھ بغاوت اور عبادت مخصوصہ نماز میں بدعت یورپ کی دخل اندازی پر جتنا بھی ماتم کیا جائے کم ہے۔

عالم اسلام کے بڑے بڑے علماء بھی اس بدعت فاسدہ کی طرف توجہ نہیں فرماتے اور اس امر پر غور نہیں کرتے کہ اس کے سبب ایک اہم سنت نبوی صدیقی اور منصب شریف تبلیغ خلف الامام کی اضاعت اور اہانت لازم آتی ہے اور ان مسلمانوں کی نمازیں فاسد و برباد ہوتی ہیں جو محض لاؤڈ اسپیکر کی آواز پر ارکان نماز ادا کرتے ہیں۔

اس بدعت شنیعہ کے نماز میں استعمال کے خلاف اقدام و احتجاج وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ہر مسلمان کو اپنے کردار و گفتار سے اس بدعت کے خلاف آواز اٹھانا چاہیئے۔ ہر شخص وسعت بھر نماز میں اس کے استعمال سے بیزاری کا اظہار کرے لاؤڈ اسپیکر کو نماز کے وقت معطل کر کے تبلیغ مسنون کیلئے مبلغین کے تقرریہ کا پُر زور مطالبہ کرنا لازم جانے۔

فقیر نے مدینہ طیبہ میں محکمۂ امر معروف کے نائب امیر سے پینتالیس منٹ تک بے تامل بغیر کسی جھجک اور خوف کے اس بدعت کے نماز میں استعمال پر آزادانہ بحث کی اور اس کا عدم جواز ثابت کیا پینتالیس منٹ کی بحث کے بعد اس کا صرف یہ جواب تھا اعرضك عند القاضی۔

آج بھی بعونہ تعالیٰ و توفیقہ فقیر کا آیۃ کریمہ۔ فاستقم

کما امرت ولا تتبع اھوائھم پر عمل ہے کہ جیسا تجھے حکم دیا گیا اس پر مستقیم رہ اور ان کے نفسانی خواہشات کی پیروی نہ کر اور یہ بھی دیکھ رہا ہے۔ ان کثیرا لیضلون باھوائھم بغیر علم، بے شک بہتیرے اپنے ہوا نفس اور خواہشوں سے گمراہ کرتے ہیں بغیر علم کے جہالت سے نئی روشنی والے جدت پسند جدید الخیال باثر مدعیان علم کو جو نماز جیسی عبادت عظیمہ میں اس نو ایجاد بدعت لاؤڈ اسپیکر کو داخل کرنا اچھا سمجھتے ہیں۔ ان کو فقیر اس آیت کریمہ کی طرف توجہ دلاتا ہے۔ ومن اضل ممن اتبع ھواہ بغیر ھدی من اللہ۔

اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو سمجھنے اور صراط مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

اپنے حلقۂ اثر میں بحمد اللہ تعالیٰ وتوفیقہ حدیث شریف۔ من رأی منکم منکرا فلیغیرہ بیدہٖ (یعنی تم میں سے جو کوئی کسی منکر اور ممنوع وخلاف شرع کام کو دیکھے تو اسے اپنے ہاتھ سے مٹا دے) پر عمل ہے اور یہاں اہلسنت والجماعت کی کسی مسجد میں اس کا استعمال نہیں ہوتا اور کبھی کسی ایسی جگہ جانا ہوا جہاں لاؤڈ اسپیکر نماز میں استعمال ہوتا ہے وہاں حدیث شریف ومن لم یستطع فبلسانہ (یعنی جو اپنے ہاتھ سے نہ مٹا سکے تو زبان سے اس کی مذمت اور برائی بیان کر دے) پر عمل کر کے حدیث شریف الدین نصیحۃ (یعنی دین اسلام نصیحت ہی ہے) کے مطابق مسئلہ کو سمجھا کر نصیحت کر دی اور اپنی موجودگی میں اس کے استعمال سے باز رکھا۔ اور مختصر تقریر میں عرض کر دیا کہ نماز اہم رکن اسلام اور عظیم فرض اور افضل ترین عبادت ہے۔ نماز کو صحیح طور عبادت اور فرض الٰہی سمجھ کر حسب ارشاد نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم۔ صلوا کما رأیتمونی اصلی۔ اسی مخصوص طریقہ سے ادا کرنا چاہئے جس طرح حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفاء راشدین وصحابۂ کرام وائمۂ عظام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے ادا

فرمائی۔ حدیث شریف میں ہے الصلوۃ عماد الدین۔ یعنی نماز دین کا ستون ہے اس کی شرح میں مناوی نے تیسیر میں فرمایا۔ فالصلوۃ تحقیق العبودیۃ واداء حق الربوبیۃ یعنی نماز بندگی کا اثبات ہے اور اپنی عبدیت اور مالک حقیقی کے حق ربوبیت ادا کرنا ہے۔ اور بھی حدیث شریف میں ہے الصلوۃ عماد الدین (یعنی نماز دین کا عماد (کھمبا) ہے۔ مناوی میں ہے۔ فقوام الدین لیس الا بھا کما ان البیت لا یقوم الا علی عمودہ۔ یعنی دین نماز کے بغیر قائم نہیں رہ سکتا جیسا کہ مکان کھمبوں کے بغیر قائم نہیں ہوتا ــــ اور بھی حدیث شریف میں ہے ــــ الصلوۃ میزان ای ھی میزان الایمان فمن اوفی بھا ای حافظ علیھا بواجب فھو سنن وبترھا استوفی ما وعد بہ من الفوز بدار الثواب والنجاۃ من العذاب الیم۔ یعنی نماز ایمان کا ترازو اور کانٹا ہے تو جس نے پوری دیانتداری اور مقررہ ضابطہ کے ساتھ ادا کیا اس طرح کہ نماز کے تمام واجبات اور مندوبات کے ساتھ نماز کی حفاظت کی اسے اس کا پورا بدلہ دیا جائے گا جس کا اس سے وعدہ کیا گیا ہے دار ثواب حشر میں کامیابی کا اور عذابِ الیم سے نجات کا۔

ظاہر ہے کہ عمارت کے ستون کو تعمیر کے مقررہ قواعد وضوابط کے مطابق پختہ اور مضبوط بنیاد پر قائم کیا جاتا ہے کیونکہ اس ستون پر عمارت کے استحکام کا دار ومدار ہوتا ہے اندر سے کھوکھلا ستون پوری عمارت کو کمزور رکھے گا خواہ اوپر ظاہری نمود ونمائش اور لیپ پوت کو کتنا ہی خوبصورت اور رنگین بنا دیا جائے۔

نماز دین کا ستون ہے مرکز ہے۔ ایمان کا میزان ہے اس لئے نماز کو ہر حیثیت سے مقررہ منظبطہ قواعد وضوابط کی پوری پابندی کے ساتھ پختہ اور مضبوط رکھنے کے لئے

اس کی بنیاد مستحکم رکھنا فرض ہے جو حضور اکرم ہادیٔ اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مقرر فرمایا ہے اسے ہر لغو سے بچانا ضروری ہے۔

لاؤڈ اسپیکر ہو یا اور کوئی لغو چیز۔ قال اللہ تعالیٰ۔ قد افلح المومنون الذین ھم فی صلاتھم خاشعون والذین ھم عن اللغو معرضون۔ بیشک فلاح کو پہونچے وہ ایمان والے جو اپنی نماز میں خشوع اور عاجزی سے گڑگڑاتے ہیں اور جو لغویات سے اعراض کرتے ہیں اور بچتے ہیں۔

تفسیر کبیر میں۔ عن اللغو معرضون کے تحت ہے انہ یدخل فیہ کل ما کان حراما او مکروھا او کان مباحا لکن لایکون بالمرء الیہ ضرورۃ وحاجۃ یعنی لغو میں ہر وہ چیز داخل ہے جو حرام ہے یا مکروہ ہے یا مباح ہے لیکن انسان کو اس کی نہ ضرورت ہے نہ حاجت۔

لاؤڈ اسپیکر کے نماز کے وقت استعمال کو اگر کوئی مباح سمجھے تو وہ بھی اس کے بے ضرورت ہونے سے انکار نہیں کر سکتا۔

اس آلہ کے ایجاد ہونے سے پہلے بھی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک سے اب تک بڑی بڑی جماعتوں کے ساتھ نمازیں ہوتی رہیں کبھی اس کی ضرورت محسوس نہیں ہوئی کیونکہ سنت صدیقی تبلیغ تکبیرات وانتقالات امام جیسے منصب شریف وجلیل سے ضرورت وحاجت پوری ہوتی رہی ہے اور ہوتی رہے گی۔ یہ تبلیغ بھی داخل عبادت ہے اسے چھوڑنا اور ضرورت کیلئے اسے استعمال نہ کرنا کتنی حماقت وجہالت ہے اور لاؤڈ اسپیکر میں صرف کتنا بڑا اسراف ہے۔

قرآن عظیم کا ارشاد ہے والذین ھم علی صلواتھم یحافظون اولئک ھم الوارثون الذین یرثون الفردوس ھم فیھا خالدون۔

Scanned with CamScanner

یعنی وہ لوگ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں (یعنی وقت پر ادا کرتے ہیں کوئی نماز قضا نہیں کرتے اور کبھی کسی عذر شرعی سے قضا ہو جائے تو اسے ادا کر لیتے ہیں اور فضول باتوں سے بچا لیتے ہیں! ایسے ہی لوگ فردوس کے وارث ہیں اور فردوس میں ہمیشہ رہیں گے۔

چونکہ نماز اہم ترین عبادت ہے اسے عبادت ہی کی طرح ادا کرنا چاہیئے اور اجتماعات و مجالس کی طرح لاؤڈ اسپیکر کے شور و شغب سے پاک رکھنا چاہیئے۔ قران عظیم کی سورۂ ماعون میں۔ عن صلاتهم ساهون۔ کے متعلق (در منثور) میں ہے عن صلاتهم ساهون قال مجاهد لاهون یعنی مجاهد نے ساهون کا مطلب لاهون فرمایا ہے (اخرج ابن هريرو ابن المنذر وابن ابی حاتم عن مجاهد یعنی اپنی نمازوں کو لہو اور کھیل بناتے ہیں یوں بھی اس کھیل تماشے اور باجے گاجے سے نماز کو بچانا اور محفوظ رکھنا چاہیئے۔

عیدین، جمعہ اور ہر نماز و عبادت کی روح خشوع و خضوع ہے جیسے سکون و اطمینان کے ساتھ طریقہ مسنونہ و متوارثہ کے مطابق ادا کرنا تقاضائے عبدیت و ادائے حق ربوبیت ہے جو کام یا چیز مخل خشوع و خضوع و سکون و اطمینان ہو اس سے احتراز لازم ہے۔ لاؤڈ اسپیکر ہو یا کچھ اور۔

اگر کوئی کہے کہ مبلغ تو صرف تکبیرات انتقالیہ کی تبلیغ کرتا ہے قرأت کی آواز نہیں پہونچا سکتا۔ لاؤڈ اسپیکر اس ضرورت کیلئے استعمال کرتے ہیں کہ امام کی آواز سارے مقتدیوں تک پہونچے۔ ایسا کہنا اور خیال کرنا زیادتی ہے۔ اور یہ اس کی نادانی ہے کہ وہ اسے ضرورت سمجھ رہا ہے حالانکہ شرعی نقطۂ نگاہ سے یہ بالکل غیر ضروری ہے اگر سارے مقتدیوں تک قرأت کا پہونچنا ضروری ہوتا تو شارع نے اس کا بھی کوئی طریقہ

مقرر فرمایا ہوتا۔ حسب ارشاد قرآن حکیم الیوم اکملت لکم دینکم۔ میں نے تمہارے دین کو آج مکمل فرمادیا۔ دین کامل ومکمل میں کوئی ایسی کمی اور نقص نہیں جسے اب یا کبھی کسی طرح پورا کرنے کی حاجت ہو۔ خود امام کیلئے میانہ روی کا حکم ہے کہ قرأت میں آواز نہ بہت بلند کرے نہ بہت پست اللہ عزوجل نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرمایا ولا تجهر بصلاتك ولا تخافت بها وابتغ بين ذالك سبيلا۔ یعنی اپنی نماز میں آواز نہ بلند کیجئے نہ بالکل پست اور درمیانی راہ اختیار کیجئے۔ حدیث شریف میں ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر گذرے حضرت صدیق پست آواز میں تلاوت فرما رہے تھے پھر حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف تشریف لے گئے آپ نہایت بلند آواز سے تلاوت فرما رہے تھے حضور نے دونوں سے وجہ پوچھی صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی اسمعت من اناجيه یعنی میں جس سے مناجات کرتا ہوں اسے سناتا ہوں اوروں سے کیا کام۔

فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی اطرد الشيطان واوقظ الوسنان یعنی میں شیطان کو بھگاتا ہوں اور سوتوں کو جگاتا ہوں یعنی جہاں تک آواز پہونچے گی شیطان بھاگے گا اور تہجد ادا کرنے والوں میں جس کی آنکھ نہ کھلی ہو وہ جاگ کر تہجد ادا کرے گا، اس لئے اس قدر بلند آواز سے تلاوت کرتا ہوں۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ كلكم قد اصاب تم سب ٹھیک خیال پر ہو۔ مگر اے صدیق تم قدرے آواز بلند کرو اور اے فاروق تم قدرے پست کرو۔ از ملفوظ سیدنا اعلیٰ حضرت قدس سرہ بقدر حاجت فاروق اعظم کی کتنی محمود نیت تھی۔ پھر بھی حضور نے انہیں آواز قدرے پست کرنے کو ہدایت فرمائی۔

جہاں تک امام کی آواز تکبیر وغیرہ پہونچ رہی ہے وہاں تک مبلغ بھی نہیں

Scanned with CamScanner

ہونا چاہئے۔ امام کی معتدل آواز ہی اگر مقتدیوں کیلئے کافی ہو تو مبلغ کی حاجت نہیں جب جماعت کثیر ہو تو جہاں تک امام کی آواز کافی ہو تو مبلغ کی حاجت نہیں مبلغ کے ذریعہ سنت صدیقی پر عمل کر کے حسب ضرورت مبلغ قائم کئے جائیں اور امام یا مبلغ حاجت سے زیادہ ہرگز آواز بلند نہ کریں۔ عیدگاہ ہو یا مسجد یا میدان کہیں بھی اعتدال شرعاً وعقلاً محمود و مطلوب ومحبوب ومرغوب ہے۔ بے اعتدالی نا محمود و سخت معیوب ہے۔ بے حساب چیخنا، بے تک چلانا بیہودہ کام ہے۔ مسجد میں چلانے سے ممانعت فرمائی گئی ہے۔ حدیث شریف میں فرمایا۔ جنبوا مساجدکم صبیانکم ومجانینکم وخصوماتکم ورفع اصواتکم اوکما قال علیہ الصلاۃ والسلام

جب مسجد میں اس کی ممانعت ہو تو اس گلے پھاڑ لاؤڈاسپیکر کی بیہودگی کا نماز میں رب قہار وجبار کے حضور میں ہونا کتنی شنیع بات ہے۔ مبلغوں کی کان پھاڑ آواز کی کثرت ایک شور برپا کر دیتی ہے۔

امام ہی کا وقت خطبہ وقرأت ضرورت سے زیادہ آواز بلند کرنا مکروہ ہے اور ان کا حد سے زیادہ چلانا سخت معیوب اور ناحق اپنی جان کو تعب میں ڈالنا ہے اور یہ ہر عاقل کے نزدیک بھی شدید عیب ہے۔ اور اگر مقصود ریا ہے جب تو ظاہر ہے کہ نیکی برباد گناہ لازم۔

تنبیہ ذوی الافہام کی اوپر عبارت گذری فلا بد معہ من اجتناب ما احدث جھلۃ البلغین استولت علیہم الشیاطین من منکرات ابتدعوھا

وہیں علامہ ابن عابدین شامی فرماتے ہیں۔ ومن ذالك دفعھا الصوت زیادۃ علی قدر الحاجۃ بل یکون المقتدون

قلیلین یکتفون بصوت الامام فیرفع المبلغ صوتہ حتی یسمعہ من ھو خارج المسجد وقد صرح فی السراج بان الامام اذا جھر فوق حاجۃ الناس فقد اساء فکیف بمن لا حاجۃ الیہ اصلا

یعنی بعض جہلا نے استیلا شیاطین کے سبب جو منکرات و بدعات و محدثات اپنے کثرت جہل و قلت عقل اور احکام الٰہیہ کے عدم امتیاز اور قرب الٰہی سے بعد اور دنیاوی نام آوری کے لئے اختراع کئے اور جن سے اجتناب اور بچنا ضروری ہے ان میں سے ایک آواز کو حاجت سے زیادہ بلند کرنا ہے کہ کبھی مقتدی اتنے ہی ہوتے ہیں کہ ان کے لئے امام کی آواز ہی کافی ہوتی ہے اور مبلغ اتنی زور سے چلاتے ہیں کہ ان کی آواز مسجد سے باہر کے لوگ بھی سنتے ہیں۔ جہاں تک ایک مبلغ کی آواز پہونچے وہاں تک دوسرا مبلغ نہ ہو۔ پہلی ہی صف میں مبلغ ہوتا ہے اور پھر اور صفوں میں بے ضرورت کتنے مبلغ بن جاتے ہیں جب بے ضرورت مبلغ کا قیام اساءت ہے تو ان مبلغوں کی اس بے تکی چلاہٹ آس پاس کے مقتدیوں کیلئے سخت باعث اذیت اور یہ چلاہٹ لوگوں کے خشوع و خضوع کی بربادی کی علت ہے اور سبب انتشار ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ لاؤڈ اسپیکر کی یہ بدعت عظیم شناعت ہے۔ سراج میں تصریح ہے کہ امام نے مقتدیوں کی حاجت سے زیادہ زور سے آواز بلند کی تو اس نے برا کیا۔ بلکہ حضرت امام ابن الہمام صاحب فتح القدیر بانہ مرتبہ اجتہاد نے تصریح فرمائی ہے کہ یہ صیاح ملحق بالکلام ہے تو لاؤڈ اسپیکر کی شناعت کا کیا جو بے محل اور قطعی بے حاجت ہے۔ بلند آواز جو ضرورت سے زیادہ ہو جب سوء ادب ہے۔ اور جب کہ صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور ایسے جہر اور بلند آواز سے قرآن عظیم نے ممانعت فرمائی لا تجھروا لہ بالقول۔ اس سے معلوم ہوا کہ بڑوں کے سامنے ضرورت سے

زیادہ تکبیر کے وقت چلانے کی بدترین شناعت ظاہر ہوئی۔ اور پھر حالت نماز میں حضور خداوندی میں ایسا چلانا کتنا بد ہے۔ اور اگر اظہار صناعات نغمیہ کیلئے راگ راگنی پر مشتمل ہو، جب تو معاذ اللہ معاذ اللہ، اس کی شناعت کا کیا کہنا العیاذ باللہ

حضرت علامہ ابن عابدین شامی نے تبلیغ خلف الامام کے سلسلہ میں جو تحقیق فرمائی، اس سے نماز میں لاؤڈ اسپیکر کے استعمال کی شناعت بالکل ظاہر ہے۔

اگر کوئی احمق جاہل، وہابی کی طرح اس کے قرآن وحدیث یا ائمہ کی ممانعت کا جزئیہ طلب کرے تو اس کا منہ بند کرنے کیلئے بھی علامہ شامی قدس سرہ نے اپنی کتاب میں فرمایا۔ اسے بھی نقل کر دینا مناسب ہے۔ تنبیہ ذوی الافہام کے آخر میں توضیح وتصریح فرمائی۔ لیس کل مسئلہ مصرحا بھا فان الوقائع والحوادث تتجدد بتجدد الازمان ولو توقف علی لتقرابکل حادثہ لشق الامر علی العباد۔ بل یذکرون قواعد کلیۃ تندرج فیہا مسائل جبہۃ فیجوز للمفتی استخراجہا من ذالک

یعنی ہر مسئلہ ایسا نہیں جس کی تصریح کی گئی۔ کیونکہ وقائع وحوادث زمانہ کے تجدد سے نئے نئے پیدا ہوتے ہیں۔ تو اگر ہر مسئلہ کو تصریح پر موقوف رکھا جائے تو بندوں پر امر شاق ہو جائے۔ بلکہ فقہا قواعد کلیہ بیان فرما دیتے ہیں جن میں مسائل جزئیہ حادثہ کا حکم مندرج ہوتا ہے تو مفتی کیلئے جائز ہے کہ قواعد کلیہ سے مسائل جزئیہ کو نکالے اس کے چند سطور کے بعد حضرت علامہ عبدالغنی نابلسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شرح ہدیہ ابن العماد سے نقل فرمایا ان المسائل المدونۃ فی الفقہ ما یتکلمون علیہا من حیث کلیاتہا لا من حیث جزئیاتہا فلا یقال فی الجزئیات التی انطبق علیہا احکام الکلیۃ

انہا غیر منقولۃ ولا مصرح بھا۔ یعنی فقہ کے مدون ومرتب مسائل میں فقہا کلیات کی حیثیت سے کلام کرتے ہیں جزئیات کی حیثیت سے نہیں تو ایسے جزئیات جن پر کلیات کے احکام منطبق ہوں ان جزئیات کے متعلق یہ نہیں کہا جا سکتا کہ یہ جزئیات غیر منقولہ اور غیر مصرح ہیں۔

ان واضح ارشادات وتصریحات کے پیش نظر آخر میں علامہ ابن عابدین نے تنبیہ ذوی الافہام میں مبلغین ومکبرین کے عین نماز میں منکرات وقبائح متعارفہ کے متعلق جو فرمایا وہی کلمات حرف بہ حرف لاؤڈ اسپیکر کے نماز میں استعمال پر منطبق ہیں ھذا الذی ذکرنا من المنکرات التی یفعلھا المبلغون نبذۃ من قبائحھم التی تعارفوھا فی نفس الصلوۃ۔ یعنی یہ جو ہم نے ذکر کیا ان منکرات کا جنہیں مبلغ کہتے ہیں یہ ان قباحتوں، بدیوں، برائیوں سے کچھ ہیں جن کو انہوں نے متعارف کر رکھا ہے نماز کے اندر مزید برآں۔ طریقہ محمدیہ میں ہے۔ اذا تردد فی شیٔ بکونہ سنۃ وبدعۃ فترکہ لازم۔ اس کی شرح حدیقہ ندیہ میں ہے وما تردد بین البدعۃ والسنہ ترکہ کان ترک البدعۃ لازم واداء السنۃ غیر لازم۔ یعنی جس امر کے سنت اور بدعت ہونے میں تردد ہو تو اسے ترک کرے کہ بدعت کا ترک کر دینا لازم ہے اور سنت کا ادا کرنا لازم نہیں جب بحالت تردد ترک بدعت لازم، تو لاؤڈ اسپیکر کا ــــــــــــــــــ

نماز میں استعمال تو یقینی بدعت محرمہ ہے کہ رافع سنت قدیمہ ہے اور یہ بات آفتاب کی طرح روشن ہے جس میں ذرا بھی شک وتردد کی گنجائش نہیں کہ لاؤڈ اسپیکر کی ایجاد لہو ولعب میں استعمال کیلئے ہوئی۔ یورپ کے تھیٹروں کلبوں اور ڈانس گھروں

اور گانے بجانے میں اس سے کام لیا جاتا رہا ہے

اس کے نماز میں استعمال سے ایک سنت عظیمہ و شریفہ، سنت صدیقیہ تبلیغ خلف الامام پر سخت ضرب پڑتی ہے۔ نماز میں اس کا استعمال بہت سے مفاسد کا مجموعہ ہے۔ اس لئے فقیر کے نزدیک نماز میں لاؤڈ اسپیکر کا استعمال ممنوع اور اس پر ان کی نماز ناجائز، جو بھی اس کی آواز پر نماز پڑھیں۔

هٰذا ما عندی واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہ عز مجدہ اتم واحکم فنسئال اللہ تعالیٰ دوام التوفیق والهدایۃ الی اقوم الطریق وان یوفقنا الا الساعۃ والقیام علی السنۃ فی الصلاۃ وسائر العبادات ویحفظنا من الخطا والخلل ویجیبنا من الزیغ والزلل ویرزقنا الاخلاص فی القول والعمل واحسن ختامنا عند انتهاء الاجل وصلی اللہ تعالیٰ وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا محمد مظہر لطفہ الاکمل ونور عرشہ الاجمل علی الہ واصحابہ ذوی المقام الاعز والاجل قد فرغت عن تسوید هٰذا الفتوی یوم الجمعۃ ثمان وعشرین من الشہر الفاخر الربیع الاخر سنۃ الف وثلث مائۃ وتسعین والحمد للہ رب العالمین وصلی اللہ تعالیٰ علی سید الاولین والاخرین سیدنا ومولانا محمد رسول اللہ۔ صادق الوعد الامین وعلی الہ وصحبہ الطیبین الطاہرین۔ آمین۔

مہر

محمد الفقیر عبد الباقی

محمد برہان الحق القادری

تصدیق

فاضل نوجوان واعظ شیریں بیان خطیب ابن الخطیب مولانا سید شاہ محمد مدنی میاں اعزہ اللہ تعالیٰ وزاد خلف سعید شہنشاہ خطابت منبع رشد وہدایت حضرت علامہ محدث اعظم ہند قدس سرہ العزیز کچھوچھہ شریف۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ "لاؤڈ اسپیکر کا استعمال نماز میں جائز نہیں۔ اور اس سے امام کی تکبیرات انتقالیہ سن کر رکوع وسجود کرنے والے مقتدیوں کی نماز صحیح نہیں" ــــ ان دونوں امور مذکورہ کی وضاحت صرف زیر نظر تالیف "صیانۃ الصلوٰۃ" ہی میں نہیں دیکھی بلکہ ان سے متعلق بہت سے اکابرین اہلسنت اور عمائدین دین اسلام کے ارشادات کو بھی دیکھنے کا شرف حاصل ہوا۔ یہ سارے اکابرین وعمائدین وہ مقام رکھتے ہیں جن کی اطاعت ہی میں صلاح وفلاح اور احتیاط ونجات ہے۔ ہم جیسوں کیلئے تو ان کی اطاعت واتباع کے سوا چارۂ کار نہیں۔ یہ تو ان کی ذرہ نوازی اور کرم فرمائی ہے کہ اپنے ارشادات کی تائید وتصدیق ہم جیسوں سے بھی چاہتے ہیں حالانکہ ان کے ارشادات کو نہ تو اس تائید وتصدیق کی ضرورت ہے اور نہ کسی کی عدم تائید سے نقصان۔ والسلام علی من اتبع الہدیٰ۔

محمد مدنی اشرفی جیلانی
غفرلہ، ۲۵؍ اکتوبر ۱۹۷۳ء

تصدیق مولانا قاری عبدالرحیم صاحب کانپور

کتاب صیانۃ الصلوٰت۔ ان حضرات کے لئے جو نماز میں لاؤڈ اسپیکر استعمال کرنے کے حق میں ہیں اور جدید تقاضوں کو آنکھیں بند کر کے دیکھتے ہیں ان کے لئے یہ کتاب صراط مستقیم ثابت ہوگی۔ بلا شبہ اس کتاب نے وقت کی ایک اہم ترین اور شدید ضرورت کو پورا کیا ہے۔

اگر مصنف کے نزدیک کوئی صورت ایسی بھی ہے جو روئے بکار لانے سے نماز میں لاؤڈ اسپیکر کا استعمال صحت نماز کے منافی ہو تو آئندہ اڈیشن میں اس کا اظہار کر دینا مناسب ہے۔ فالحکم والجواب الجواب واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب۔

فقیر عبدالرحیم قادری رضوی

۱۸ ر شوال المکرم ۱۳۹۳ھ

مکتبہ رحیمیہ۔ طلاق محل کانپور (یوپی)

تصدیق و تقریظ

حامی سنّت واقف اسرار شریعت نائب مفتی اعظم ہند مولانا مفتی محمد شریف الحق صاحب دام بالمعالی والمواجب شیخ الحدیث جامعہ عربیہ انوار القرآن بلرامپور ضلع گونڈہ مع تصحیح مولانا محمد اسلم بستوی و مولانا غلام محمد صاحب۔

برادران ملت! قاطع بدعت حضرت مولانا الحاج شاہ عبدالباقی برہان الحق

دامت برکاتہم العالیہ، مفتی اعظم مدھیہ پردیش کا مصنفہ رسالہ مبارکہ. حیبانۃ الصلوٰۃ عن حیل البدعات کے مطالعہ سے یہ خادم مشرف ہوا جس میں حضرت موصوف مدظلہ العالی نے یہ ثابت فرمایا ہے کہ لاؤڈ اسپیکر کی آواز پر اقتدا مفسد نماز ہے۔ حضرت مخدوم گرامی دامت برکاتہم اس دور کے صف اول کے عمائدین ملت میں بہت ہی ممتاز فرد ہیں۔ آپ کا علم وفضل، ذہانت، ذکاوت، فقاہت، دیانت مسلم الثبوت ہے اور کیوں نہ ہو، اعلیٰ حضرت قدس سرہ نے حضرت موصوف کو قرۃ عینی درۃ زینی سے مخاطب فرمایا۔ برہان الحق خطاب عطا فرمایا

حضرت موصوف کا ارشاد ہمارے لئے حجت ہے اور کافی وافی حجت اس رسالہ میں بہت عرق ریزی کے ساتھ لاؤڈ اسپیکر کی ساخت کو سامنے رکھ کر دلائل شرعیہ کی روشنی میں لاؤڈ اسپیکر پر اقتدا کے مفسد نماز ہونے کو مبرہن فرمایا ہے حضرت مصنف کے فتویٰ کے بعد یہ مسئلہ ہم جیسے عوام کی تصدیق سے قطعاً مستغنی ہے لاعطر بعد العروس۔ مگر تعمیل ارشاد کیلئے یہ سطریں حاضر ہیں۔

یہ خادم، مدت مدید تک لاؤڈ اسپیکر کی ساخت اور اقتدا کی حقیقت پر غور کرنے کے بعد اسی نتیجہ پر پہنچا ہے کہ واقعی لاؤڈ اسپیکر کی آواز پر اقتدا، تلقن من الخارج ہونے کی وجہ سے مفسد نماز ہے۔ اسے بار بار اپنے متعدد فتاویٰ میں دلائل وبراہین سے ثابت کر چکا ہوں جن کا خلاصہ یہ ہے۔

قطع نظر اس کے کہ لاؤڈ اسپیکر کی آواز عین آواز متکلم ہے یا غیر، اتنی بات یقینی اور اول بدیہیات سے ہے کہ لاؤڈ اسپیکر متکلم کی آواز پر غیر معمولی اثر ڈالتا ہے جس کی وجہ سے لاؤڈ اسپیکر کی آواز متکلم کی آواز سے کئی گنا زیادہ بلند اور زوردار ہو جاتی ہے متکلم کی آواز پر لاؤڈ اسپیکر کے اس خارجی اثر نے اس کو کم از کم حکماً۔

Scanned with CamScanner

غیر آواز متکلم کر دیا ہے۔ اس کی نظیر "صدیٰ" آواز باز گشت ہے۔ بر بنائے تحقیق "صدیٰ" اگرچہ متکلم ہی کی آواز ہے۔ مگر فقہا نے ارشاد فرمایا ہے کہ صدیٰ سے آیت سجدہ سن کر سجدۂ تلاوت واجب نہیں۔ اس لئے کہ یہ قرأت نہیں محاکات ہے۔ غنیہ میں ہے ولو سمعها من الطائر او الصدیٰ لا تجب لانه محاكاة وليس بقرأة۔ طحطاوی علی المراقی میں ہے لا اجابة فی الصدی وانما هو محاكاة۔

ہر مصنف عاقل غور کرے کہ صدیٰ میں آواز پہاڑ وغیرہ سے ٹکرا کر پلٹی تو محاکاۃ ہوگئی۔ کیوں؟ صرف اس وجہ سے کہ پہاڑ وغیرہ خارجی چیز آواز پر اثر انداز ہوئی۔ اگر صدیٰ صرف ایک خارجی اثر سے متاثر ہونے کی وجہ سے محاکاۃ ہے تو لاؤڈ اسپیکر کی آواز بدرجہ اولیٰ محاکاۃ ہوگی۔ اس لئے کہ صدیٰ پر صرف ایک خارجی اثر پڑا ہے اور لاؤڈ اسپیکر نے تو متکلم کی آواز پر کئی طرح سے پورا پورا اپنا اثر ڈالا ہے۔ اول آواز متکلم کے منہ سے لاؤڈ اسپیکر میں گئی۔ دوم مائک نے اسے بجلی کے کرنٹ کے ذریعہ تاروں میں بھیجا۔ سوم: بجلی کے تاروں سے ایمپلی فائر میں گئی۔ چہارم۔ ایمپلی فائر نے آواز کو اپنی قید میں لے کر اس پر اپنی قوت بھر اثر ڈالا۔ پنجم پھر ایمپلی فائر نے اسے بجلی کے تاروں میں پہنچایا۔ ششم۔ ان بجلی کے تاروں نے اسے ہارن کے حوالے کیا۔ ہفتم اب ہارن نے آواز کو مکمل طور پر اپنے قبضہ میں کرنے کے بعد بقوت ہوا میں پھینکا۔ تو سامعین کے کانوں میں پہونچی۔ اس بنا پر لاؤڈ اسپیکر کی آواز کے بارے میں کسی قسم کے ادنیٰ سے بھی شبہ کی گنجائش باقی نہیں رہ جاتی کہ یہ ضرور بالضرور یقیناً۔ حتماً بلاشبہ حکماً محاکاۃ ہے۔ قرأۃ ہرگز ہرگز نہیں۔ اسلئے لاؤڈ اسپیکر کے ذریعہ سنی جانے والی تکبیر تکبیر نہیں محاکاۃ ہے۔ لہٰذا لاؤڈ اسپیکر

کے ذریعہ سنی جانے والی تکبیر پر اقتدا کرنے والا یقیناً خارج سے تلقن کر رہا ہے اور اس پر سب کا اتفاق ہے کہ تلقن من الخارج مفسد نماز ہے۔ اس وجہ سے لاؤڈ اسپیکر کی آواز پر اقتدا کرنے والوں کی نماز قطعاً فاسد، کالعدم۔

حضور مفتی اعظم مدھیہ پردیش نے رسالہ مذکورہ تصنیف فرماکر مسلمانوں پر احسانِ عظیم فرمایا ہے۔ آج کل تجدد پسندی کی وجہ سے نمازوں میں لاؤڈ اسپیکر کا استعمال وبا کی طرح پھیلا ہوا ہے۔ اس کے باوجود کہ متعدد جگہ بارہا لاؤڈ اسپیکر فیل ہوجانے کی وجہ سے نمازوں میں گڑبڑی ہوئی۔ مگر لوگ نہیں مانتے۔ یہ فیشن پرست شوقین اس رسالہ کو دیکھیں۔ سعادت ازلی گر دستگیری کرے تو نمازوں میں لاؤڈ اسپیکر استعمال کر کے مسلمانوں کی نمازیں برباد کرنے سے بچیں اور دوسروں کو بچائیں۔

اللہ عزوجل حضرت برہان ملت دامت برکاتہم العالیہ کو اسلام و مسلمین کی طرف سے بہترین جزا عطا فرمائے اور فیوض و برکات سے اہلسنت وجماعت کو پیش از بیش متمتع فرمائے۔ اور ان کا ظل عاطفت ہمارے سروں پر تادیر قائم رکھے آمین!

بجاہ حبیبہ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وصحبہ اجمعین وبارک وسلم

واللہ اعلم وعلمہ جل مجدہ اتم واحکم

دستخط

کتبہ جامعہ عربیہ انوار القرآن

بلرامپور ضلع گونڈہ (یوپی)

۱۷/ شوال المکرم ۱۳۹۲ھ

مہر

محمد اسلم بستوی غفرلہ
الجواب صحیح۔
خادم جامعہ عربیہ انوار القرآن بلرامپور ضلع گونڈہ

احق ان یتبع کتبہ
الفقیر محمد عبد الرشید غفرلہ خادم دار الافتاء جامعہ عربیہ اسلامیہ ناگپور

مہر

مہر

ضروری گذارش

صیانۃ الصلوات عن حیل البدعات کا دوسرا ایڈیشن بعض علماء کرام مفتیان عظام عم فیوضہم کی تصدیقات کے ساتھ بمبئی کے نوجوانان اہلسنت، وابستگان دامن رضویت کے اہتمام سے شائع کیا جارہا ہے رسالہ مبارکہ کے متعلق بعض علماء نے حضرت مصنف عم فیضہ سے کچھ تنقیدی سوالات کیئے تھے جن کا مدلل جواب ان علماء کو بھیج دیا گیا ہے وہ سوالات وجوابات اور آئندہ جو تصدیقات آئیں گی وہ انشاء اللہ تیسرے ایڈیشن میں شائع کر دی جائیں گی۔ اللہ تعالیٰ نوجوانانِ بمبئی کی ہمت واستقامت میں برکت عطا فرمائے اور اشاعتِ حق میں ان کی اس مبارک سعی وکوشش کو شرف قبولیت بخشے۔ دعاگو محمد محمود احمد رضوی سلامی غفرلہ
مہتمم دار الافتاء وعلیہ الاسلام دار السلام جبلپور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ رب محمد صلی علیہ وسلما صیانۃ الصلوات عن حیل البدعات
تصدیقات علماء کرام ومشائخ عظام ومفتیان ذوی الاحترام

تصدیق

حضرت فیض درجت عالی منقبت اشرف السادات الکرام مولانا سید شاہ محمد مختار اشرف صاحب عم فیضہ و دام فضلہ زیب سجادہ سلسلہ مقدسہ اشرفیہ کچھوچھہ شریف ضلع فیض آباد۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

صیانۃ الصلوات عن حیل البدعات کا مطالعہ کیا فاضل مصنف کے فقیہانہ اور متکلمانہ اسلوب بیان بہت متاثر کیا۔ مولیٰ تعالیٰ ان کی اس نیک کوشش کا انہیں اجر عطا فرمائے اور ان کے سایہ علم و ہدایت کو جملہ اہل اسلام پر دراز فرمائے

آمین! فقط

مہر

سید محمد مختار اشرف سجادہ نشین
کچھوچھہ شریف۔ ضلع فیض آباد
۱۶ر رمضان المبارک ۱۳۹۲ھ ۲۵ر اکتوبر ۱۹۹۳ء
یوم دوشنبہ

مہر

تقریظ لطیف و تصدیق منیف

اعلیٰ حضرت امام اہلسنّت مفتی اعظم ھند مولانا الحاج الشاہ مصطفےٰ رضا خاں بریلوی منع اللہ تعالیٰ المسلمین بفیضہ الصوری والمعنوی۔

۷۸۶

الحکم الحکم الجواب الجواب حضرت المجیب سلمہ القریب المجیب الحفیظ الرقیب قد اصاب بعون اللہ العزیز الوھاب واللہ تعالیٰ عز جلالہ وعم نوالہ اعلم بالصواب۔

فی الواقع کوئی بھی صورت سمجھی جائے اصل آواز کی بجائے اس کی نقل دور کے لوگ سنیں یا یہی کہ اصل آواز ہی انہیں پہنچی۔ مگر خود امام کی قوت سے نہیں پلٹی۔ یہ پلٹی ہوئی آواز دوسری قوت سے پہنچی۔ اعتبار اس کا ہے جو بلا شرکت غیرے پہونچے امام کی قوت سے جو فضا میں خلا پیدا ہوا امام کی آواز اس کی قوت سے جن لہروں نے اپنے کاندھوں پر لیا وہ لہریں ٹکراتے ہی ختم ہو گئیں۔ اس ٹکر سے دوسری لہریں پیدا ہوئیں جو اس آواز کو لے کر آئیں اور سامعین کے کانوں تک ان لہروں پر آواز پہونچی۔

بہر صورت اس پلٹی ہوئی آواز کی اقتدا درست نہیں جو کسی وقت بھی محض اس پلٹی آواز پر کار بند ہوں گے ان کی نماز نہ ہوگی اور واقعی ایک صورت میں لاؤڈ اسپیکر کا استعمال رافع سنت ہے اور ایک صورت میں نہیں۔ اس میں صرف اسراف جس سے شریعت مانع ہے۔

جناب مجیب دام فضلہ وعم فیضہ نے اس حق کی خوب تحقیق فرمائی۔

Scanned with CamScanner

فیجزاہ اللہ تعالیٰ خیر الجزاء وہو سبحنہ وتعالیٰ اعلم

فقیر مصطفیٰ رضا قادری غفرلہ

١٢ جمادی الاولیٰ ١٣٩١ھ

مصطفیٰ رضا خاں قادری

محمد

آل الرحمن ١٣٢٨

ابو البرکات محی الدین جیلانی

ریاض احمد چھپروی غفرلہ
خادم رضوی دار الافتاء
محلہ سوداگران یوپی

٤٨٦
٩٢
محمد اعظم ٹانڈوی غفرلہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم   نحمدہ ونصلی علی حبیبہ الکریم

ماشاء اللہ مفتی اعظم مدھیہ پردیش کا فتویٰ اعلیٰ حضرت مفتی اعظم مدظلہ
کی تصدیق وتقریظ کے بعد ہم جیسے خوشہ چینوں کے تصدیق سے بالاتر ہے ہاں
یہ میرے لئے باعث فخر ہے کہ اس تحریر منیر کے ذیل میں اس خادم کا بھی نام ہو۔

فالجواب الجواب واللہ اعلم بالصواب

محمود احمد غفرلہ
محمد
عبد العالی تقی الدین

الفقیر محمد محمود الحق القادری
الرضوی السلامی الجبلفوری غفرلہ
١٠ ماہ فاخر ربیع الآخر ١٣٩٠ھ

مسمّی بنام تاریخی

القول الازهر فی الاقتداء بلاؤڈ اسپیکر

تصنیف لطیف

حضرت شیر بیشۂ سنت مظہر اعلیٰحضرت شیخ ملت مناظر اعظم بحر العلوم
سیدنا و سندنا کنزنا سیدی و مولائی مولٰنا المولوی المفتی الحافظ الحاج
القاری الشاہ محمد حشمت علی خانصاحب
قادری الرضوی نور اللہ مرقدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Scanned with CamScanner

۷۸۶
۹۲

اہلسنت وجماعت کے موجودہ و مرحوم وہ تمام اکابر و مشاہیر علماء و فضلا اور محققین و پیشوائے دین خصوصًا تاجدار اہلسنت مفتی اعظم ہند و حضرت صدر الشریعہ مولٰینا مولوی امجد علی صاحب و صدر الافاضل مولٰینا نعیم الدین صاحب مرادآبادی و حضرت شیر بیشۂ اہلسنت مظہر اعلیٰ حضرت مولٰینا مولوی محمد حشمت علی خاں صاحب لکھنوی و حضرت مولٰینا ضیاء الدین صاحب و حضرت برہان ملت مولٰنا مولوی محمد برہان الحق صاحب و محدث اعظم ہند حضرت مولٰنا مولوی سید محمد صاحب کچھوچھوی و حضرت سید العلماء مولٰینا مولوی سید آل مصطفٰے حضرت مجاہد ملت مولٰینا مولوی محمد حبیب الرحمٰن صاحب و حافظ ملت مولٰینا عبد العزیز صاحب محبوب ملت حضرت مولٰینا مولوی مفتی محبوب علی خاں صاحب و حضرت اجمل العلماء مولٰینا مولوی محمد اجمل شاہ صاحب سنبھلی

مفتی جاورہ و مفتی اندور و دیگر علماء اہلسنت جن پر جماعت کو ناز ہے اور ان کے علم و فضل و تحقیق و علوم و مقام و شخصیت اور ان کی بصیرت دینی و علمی و صداقت و دیانت پر پورا پورا اعتماد و اتفاق ہے جن کے احسانات عظیمہ کی جماعت ممنون ان سب کا شرعی متفقہ فیصلہ کہ لاؤڈ اسپیکر پر نماز نہیں ہوتی ہے اور لگانے والے سخت گنہگار اور مرتکب حرام ہیں۔

Scanned with CamScanner

۴۸۶
۹۲

استفتاء

مسئلہ آمدہ از دارالافتاء قادریہ ۲۳۶ کیولرے روڈ معسکر بنگلور

مسئولہ حضرت مولینا المکرم المفخم عبدالنبی الامی السید حیدر شاہ القادری بیر بھڑ والا۔

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین، مسائل ذیل میں کہ آلہ نو ایجاد جس کی عربی مکبر الصوت اور انگریزی لاؤڈ اسپیکر ہے جس کا استعمال مجالس و معابد نصاریٰ میں مجمع کثیر کو آواز پہنچانے کی غرض سے ہوا کرتا ہے۔ اگر اہل اسلام پنجگانہ یا جمعہ و عیدین کے وقت مصلیون کو آواز امام پہنچانے کیلئے اپنی مساجد و عیدگاہ میں نصب کریں اس کی آواز پر مصلی تکبیر تحریمہ و انتقالات و عیدین ادا کریں قرأت و خطبہ سنیں جو قوت برقی ہے اس آلہ کے ذریعہ ہوا میں ٹکراتی ہوئی غیر جنس سے ان کو پہنچی جسے تلاوت کا حکم نہیں جیسے آیات سجدہ ہوا صدائے گنبد و جبال طوطی مونوگراف ٹیلیفون سننے سے سجدۂ تلاوت کا حکم نہ ہوا کہ غیر جنس سے سننے میں آئی جو تلاوت نہیں پس اس نماز کیلئے کیا حکم ہوگا۔ صحیح و درست ہے یا فاسد و تباہ اور یہ نو ایجاد آلہ مساجد و عیدگاہ میں نصب کرنا من سن فی الاسلام سنۃ حسنۃ اور اراہ المسلمین حسنا میں داخل ہیں۔ یا من سن فی الاسلام سنۃ سیئۃ اور من احدث فی امرنا اور من عمل عملا لیس علیہ امرنا اور کل بدعۃ ضلالہ اور من تشبہ بقوم میں اور جن تکلفات سے ہم مساجد میں منع کئے گئے ہیں یہ آلہ ان تکلفات سے ہے یا نہیں منتظمین مساجد و عیدگاہ پر اس کے ارتکاب سے توبہ لازم ہوگی یا نہیں۔ بینوا توجروا۔

Scanned with CamScanner

۸۶ ۔

الجواب

وتوفیق الصدق والصواب من اللہ ملک الوہاب حضور پرنور مرشد برحق امام اہلسنت مجدد اعظم فاضل بریلوی سیدنا اعلیٰ حضرت قبلہ مولینا شاہ عبد المصطفےٰ محمد احمد رضا خاں صاحب قادری برکاتی رضی اللہ تعالیٰ عنہ وارضاعنا نے اپنے رسالہ مبارکہ مسمّٰی بنام تاریخی "الکشف شافیا فی حکم فونوجرافیا میں صوت وصدا کے متعلق اپنے ابحاث رائقہ وتحقیقات فائقہ سے چند امور روشن فرمائے پہلے انہیں کا بیان کیا جائے کہ انہیں سے حکم مسئلہ رنگ ایضاح پائے۔ مقدمۂ اول میں فرماتے ہیں۔

نفعنا اللہ تعالیٰ بعلومہ المبارکۃ فی الدارین ورضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ ایک جسم کا دوسرے جسم سے بقوت ملنا جسے قرع کہتے ہیں یا بسختی جدا ہونا کہ قلع کہلاتا ہے جس ملا لطیف مثل ہوا یا آب میں واقع ہو اس کے اجزائے مجاورہ میں ایک خاص تشکل وتکیف لاتا ہے اسی شکل وکیفیت مخصوصہ کا نام آواز ہے اس صورت قرع کی قرع سے کہ زبان وگلوئے متکلم وقت تکلم کی حرکت ہوائے دہن کو بجا کر اس میں اشکال حرفیہ پیدا کرتی ہے یہاں وہ کیفیت مخصوصہ اس صورت خاصہ کلام پر بنتی ہے۔ جسے قدرت کاملہ نے اپنے ناطق بندوں کے ساتھ خاص کیا ہے۔ یہ ہوائے اول یعنی جس پر ابتدائً وہ قرع وقلع واقع ہوا جیسے صورت کلام میں ہوائے دہن متکلم اگر بعینہٖ ہوائے گوش سامع ہوئی تو یہیں وہ آواز سننے میں آجاتی مگر ایسا نہیں لہٰذا حکم عزت حکمتہ نے اس آواز کو گوش سامع تک پہنچانے یعنی ان تشکلات کو اس کی ہوائے گوش میں بنانے کے لئے سلسلۂ تموج قائم فرمایا۔ ظاہر ہے کہ ایسے نرم وتر اجسام میں تحریک

سے موج بنتی ہے۔ جیسے تالاب میں کوئی پتھر ڈالو۔ یہ اپنے مجاور اجزائے آب کو حرکت دے گا۔ وہ اپنے متصل کو وہ اپنے مقارب کو جہاں تک کہ تحریک کی قوت اور اس پانی کی لطافت اقتضا کرے یہی حالت بلکہ اس سے بہت زائد ہوا میں ہے کہ وہ لینت و رطوبت میں پانی سے کہیں زیادہ ہے لہٰذا قرع اول سے کہ ہوائے اول متحرک متشکل ہوئی تھی اس کی جنبش نے برابر والی ہوا کو قرع کیا اس سے وہی اشکال ہوائے دوئم میں بنیں اس کی حرکت نے متصل کی ہوا کو دھکا دیا اب اس ہوائے سوئم میں مرتسم ہوئیں یوں ہی ہوا کے حصہ بروجہ تموج ایک دوسرے کو قرع کرتے اور بوجہ قرع وہی اشکال سب میں بنتے چلے گئے یہاں تک کہ سوراخ گوش میں جو ایک پٹھا بچھا اور پردہ کھینچا ہے یہ موجی سلسلہ اس تک پہنچا اور وہاں کی ہوائے متصل نے متشکل ہو کر اس پٹھے کو بجایا یہاں بھی بوجہ جوف ہوا بھری ہے۔ اس قرع نے اس میں بھی وہی اشکال و کیفیات جن کا نام آواز تھا۔ پیدا کیں اور اس ذریعہ سے لوحِ مشترک میں مرتسم ہو کر نفس ناطقہ کے سامنے حاضر ہوئیں۔ اور محض باذن اللہ تعالیٰ ادراک سمعی حاصل ہوا الحاصل ہر شئی کا سبب حقیقی ارادۃ اللہ ہے، بے اس کے ارادے کچھ ممکن نہیں، وہ ارادہ فرمائے تو اصلاً کسی سبب کی حاجت نہیں مگر عالم اسباب میں حدوث آواز کا سبب عادی یہ قرع و قلع ہے اس کے سننے کا وہ تموج و تجدد قرع و طبع تا ہوائے جوف سمع ہے متحرک اول کے قلع سے ملا مجاور میں شکل و کیفیت مخصوصہ بنی تھی کہ شکل حرفی ہوئی تو وہی الفاظ و کلمات تھے نہ اور قسم کی آواز اس کے ساتھ قرع نے بوجہ لطافت اس مجاور کو جنبش بھی دی اس کی جنبش نے اپنے متصل کو قرع کیا اور وہی ٹھپا کہ یہاں اس میں اتر گیا یوں ہی آواز کی کاپیاں ہوتی چلی گئیں اگرچہ جتنا فصل بڑھتا اور وسائط زیادہ ہوتے ہیں۔ تموج و قرع

میں ضعف آتا جاتا ہے اور پٹھا ہلکا پڑتا جاتا ہے۔ لہٰذا دور کی آواز کم سنائی دیتی ہے اور حرف صاف سمجھ میں نہیں آتے یہاں تک کہ ایک حد پر تموج کہ موجب قرع آئندہ تھا ختم ہو جاتا ہے اور عدم قرع سے اس شکل کی کاپی برابر والی ہوا میں نہیں اترتی، آواز یہیں ختم ہو جاتی ہے۔ یہ تموج ایک مخروطی شکل پر پیدا ہوتا ہے جس کا قاعدہ اس متحرک و محرک اول کی طرف ہے اور راس کے تمام اطراف مقابلہ میں جس طرح زمین سے مخروط ظلی اور آنکھ سے مخروطی شعاعی نہیں نہیں بلکہ جس طرح آفتاب سے مخروط نوری نکلتا ہے کہ ہر جانب ایک مخروط ہوتا ہے بخلاف مخروط ظلی کے کہ مقابل جرم معنی اور بخلاف مخروط شعاع بصر کے کہ تنہا سمت مواجہ میں بنتا ہے ان مخروطات تموج ہوائی کے اندر جو کان واقع ہوں ایک ایک ٹھیا سب تک پہنچے گا سب اس آواز کو سنیں گے پٹھوں کی تعداد سے آواز متعدد نہ سمجھی جائے گی یہ کوئی نہ کہے گا کہ ہزار آوازیں تھیں کہ ان ہزار اشخاص نے سنیں بلکہ یہی کہیں گے کہ وہی ایک آواز سب کے سننے میں آئی اس تقریر سے بحمد اللہ تعالیٰ منکشف ہو گیا کہ آواز اس شکل و کیفیت کا نام ہے کہ ہوا یا پانی وغیرہ جسم نرم تر میں قرع یا قلع سے پیدا ہوئی ۲ اس کا اور تمام حوادث کا سبب حقیقی محض ارادۂ الٰہی ہے۔ دوسری چیز اصلاً نہ موثر نہ موقوف علیہ اور آواز کا ظاہری وعادی سبب قریب قلع و قرع ہے ۳ سننے کا سبب ہوائے گوش کا متشکل بہ شکل آواز ہوتا ہے اور تشکل کا سبب ہوائے خارج متشکل کا اسے قرع کرنا، اور اس قرع کا سبب بذریعہ تموج حرکت کا وہاں تک پہنچنا ۴ ذریعہ حدوث قرع قلع میں اور وہ آتے ہیں حادث ہوتے ہی ختم ہو جاتے ہیں اور وہ مشکل و کیفیت جس کا نام آواز ہے باقی رہتی ہے تو وہ معدات ہیں جن کا معطول کے ساتھ

رہنا ضروری نہیں، آواز ضرور کان سے باہر بھی موجود نہیں ہے بلکہ باہر ہی سے منتقل ہوتی کان
تک پہنچتی ہے ۔ وہ آواز کنندہ کی صفت نہیں بلکہ ملأ متکیف کی صفت ہے ہوا ہو
یا پانی وغیرہ آواز کنندہ کی حرکت قرعی و قلعی سے پیدا ہوتی ہے۔ لہٰذا اس کی طرف اضافت
کی جاتی ہے جبکہ وہ آواز کنندہ کی صفت نہیں بلکہ ملأ متکیف سے قائم ہے تو اس کی موت
کے بعد بھی قائم رہ سکتی ہے۔ انقطاع تموج انعدام سماع کا باعث ہو سکتا ہے کہ کان
تک اس کا پہنچنا بذریعہ تموج ہی ہوتا ہے۔ نہ انعدام صوت کا بلکہ جب تک وہ تشکل
باقی ہے صوت باقی ہے دوبارہ تموج ہو تو اس سے تجدید سماع ہو گی نہ کہ آواز دوسری
پیدا ہوئی جب کہ تشکل وہی باقی ہے۔ وحدت آواز وحدت نوعی ہے کہ تمام امثال
متحدہ میں وہی ایک آواز مانی جاتی ہے ورنہ آواز کا شخص اول کہ مثلاً ہوائے دہن متکلم
میں پیدا ہو کبھی ہمیں مسموع نہیں ہوتا اس کی کا پیاں ہی چھپی ہوئی ہمارے کان تک پہنچتی ہے
اور اس کو آواز کا سننا کہا جاتا ہے انتھی ملخصا۔ مقدمہ ثانیہ میں فرماتے ہیں

قدسنا اللہ تعالٰی باسرارہ القدسیہ گنبد کے اندر
یا پہاڑ یا چکنی گچ کردہ دیوار کے پاس اور کبھی صحرا میں بھی خود اپنی آواز پلٹ کر دوبارہ
سنائی دیتی ہے جسے عربی میں صدا کہتے ہیں، ہمارے علماء تصریح فرماتے ہیں اس کے
سننے سے بھی سجدہ واجب نہیں نہ خود قاری پر نہ سامع اول پر جس نے تلاوت سن کر
دوبارہ یہ گونج سنی نہ نئے پر جس نے پہلی تلاوت نہ سنی یہ صدا ہی سنی کہ حکم مطلق ہے۔ تنویر
دور میں ہے۔ لا تجب بسماعہ من الصدا بحر الرائق میں ہے۔

تجب علی المحدث والجنب وکذا علی السماع بتلاوۃ
ھٰؤلاء الا المجنون لعدم اھلیہ لانعدام التمیز
ما یسمع من الصدی کذا فی البدائع والصدی ما

بعارض الصوت فی الائن الخالیۃ۔ اب صدا میں علماء مختلف ہیں کہ صدا اس تموج اول سے پلٹتی ہے یا گنبد وغیرہ کی ٹھیس سے وہ تموج زائل ہوکر تموج تازہ اس کیفیت سے متکیف ہوکر ہم تک آتا ہے مواقف و مقاصد اور ان کی شروح میں ثانی کو ظاہر تبایا پھر اس ثانی کے بیان میں عبارات مختلف ہیں بعض اس طرف جاتے ہیں کہ پلٹی وہی ہوا ہے، مگر اس میں تموج نیا ہے۔ یہی ظاہر شرح مواقف و طوالع و بعض شروح طوالع میں ہے، بعض تصریح کرتے ہیں کہ ہوا ہی دوسری اس کیفیت سے متکیف ہوکر آتی ہے۔ یہ نص مواقف و مقاصد شروح ہے مطالع الانظار کی عبارت پھر متحمل ہے۔ لہٰذا ہم نے یہ مفہوم ایسے الفاظ میں ادا کیا کہ دونوں معنی پیدا کرے اقول تقدیر ثانی ظاہر وہی معنی ثانی ہے کہ راجح ہوائے ثانی ہے اولاً صدمہ جبل نے اگر ہوائے اول کو روک لیا اس کا تموج دور کر دیا تو دوبارہ اس میں تموج کہاں سے آیا وہ تصادم تو اس کا مسکن ٹھہرا (نہ محرک) ثانیاً اثر قرع دو تھے تحرک و تشکل جو صدمہ تحرک سے روک دے گا تشکل کب رہنے دے گا جو نقش بر آب سے نہایت جلد مٹنے والا ہے پانی کو جنبش دینے سے جو شکل اس میں پیدا ہوتی ہے۔ اس کے ساکن ہوتے ہی معاً جاتی رہتی ہے اور جب وہ تشکل جاتا رہا ہے تو اب اگر کسی محرک سے پلٹے گی بھی تو بلا اشکال حرفیہ کہاں سے لائے گی کہ وہ تحریک غیر ناطق سے عادۃً ناممکن ہیں تو اس قول ثانی کی صحیح و صاف تعبیر وہی ہے، جو مواقف و مقاصد میں فرمائی یعنی مثلاً مقاومت جبل سے یہ ہوا تو رک گئی۔ مگر اس کا دھکا وہاں کی ہوا کو لگا اور اور اس کے قرع سے اس میں تشکل و تحرک آیا آواز کا ٹھپا اس میں اتر گیا اور یہ رک گئی کہ اس میں نہ تحرک رہا نہ تشکل۔ بہر حال اتنا یقینی ہے کہ آواز وہی آواز متکلم ہے خواہ پہلی ہی ہوا اس کے لئے پلٹ آئی یا اس کے قرع سے آواز کی کاپی دوسری میں

Scanned with CamScanner

اتر گئی اور وہ لائی مگر شرع مطہر نے اس کے سننے سے سجدہ واجب نہ فرمایا، قول ثانی پر یہ کہنا ہوگا کہ سمع میں ایجاب سجدہ کیلئے اسی تموج اول سے وقوع سماع لازم ہے۔ اور قول اول پر یہ قید بڑھانی واجب ہوگی کہ وہ تموج محض اسی طاقت کا سلسلہ ہو جو تحریک گلو و زبان تالی نے پیدا کی تھی پلٹنے میں وہ تنہا نہ رہی بلکہ متصادم کی قوت واقعہ بھی شریک ہوگئی۔ انتہی ملخصاً اب کہ صوت وصدا دونوں کی حقیقت ان کے حدوث کی کیفیت ان کے احکام کی تفصیل یا وضاحت ہوگئی تو آلہ لاؤڈ اسپیکر کی طرف چلئے یہ بھی اسی مصادمت صوت کی اصل پر بنایا گیا ہے کہ جو آواز اس میں پہنچے آلہ اس کے ساتھ مقاومت کرکے اس میں گونج پیدا کرکے دور تک پہنچائے گنبد کی گونج اور اس آلہ سے سنی ہوئی آواز دونوں صدا ہونے میں برابر ہیں فرق اسی قدر ہے کہ عموماً گنبدوں میں جو گونج پیدا ہوتی ہے وہ گنبد کے اندر ہر طرف پھیل جاتی ہے اور یہ آلہ اس گونج کو مقید و محفوظ کرلیتا ہے جس کو لاؤڈ اسپیکر تک مقید و محفوظ صورت میں برقی رو پہنچادیتی ہے اور وہی گونج لاؤڈ اسپیکروں سے خارج ہوکر سنائی دیتی ہے اسی تقید و تحفظ کے سبب لاؤڈ اسپیکر کے اس حصے سے جس کے مقابل تلاوت یا گفتگو کی جاتی ہے، اگر آلہ بہت عمدہ ہو تو بہت خفیف گونج کی صورت میں صدا سنائی دیتی ہے۔ اور اگر آلہ خراب ہو تو نہایت ہی بھیانک اور مکروہ آواز کی شکل پر وہ گونج سننے میں آتی ہے ایک آواز تو خود تالی یا متکلم اپنی تلاوت یا گفتگو کی اپنے کان سے سن رہا ہے اگر آلہ مکبر الصوت سے سنائی دینے والی آواز صدا نہیں تو تالی یا متکلم خود اپنی آواز کے علاوہ یہ دوسری صدا گونج کی شکل میں کیونکر سن رہا ہے اگر کسی لاؤڈ اسپیکر کا منہ خود تالی یا متکلم کے کان کے مقابل اس کے قریب کر دیا جائے تو وہ بالکل اسی طرح اپنی آواز کی صدائے بازگشت اپنی آواز سے علیحدہ متمیز طور پر سنتا

ہے اس کی صدا کا اصل صوت ہے علیحدہ متمیز ہو کر مسموع ہوتا ہے۔ اس کے صدا ہونے کا بیّن ثبوت ہے کہ تالی یا متکلم اپنی اصلی صوت تو اپنے کان سے سن چکا اس کی زبان و گلو کی تحریک نے ہوا میں جو تموج و تحرک و تشکل کا سلسلہ پیدا کر دیا تھا اور اسی سلسلہ کی ایک کاپی خود اس کے ہوائے گوش میں مرتسم ہو کر حس مشترک کے ذریعہ نفس ناطقہ کو مدرک و مسموع ہو چکی پھر بغیر کسی مصادمت و مقامت کے اس سلسلہ تموج کا دوبارہ اسی طرف واپس آنا کیا معنیٰ رکھتا ہے تو یہ نہیں کہ مگر صدا رہا یہ شبہ کہ صدائے گنبد اپنی اصل صوت سے مختلف ہوتی ہے لیکن لاؤڈ اسپیکر کی صدا اصل صوت کے مثل ہوتی ہے تو اولاً صدائے آلہ بھی یونہی اصل صوت سے ضرور فی الجملہ مختلف ہوتی ہے اگرچہ آلہ کے عمدگی کے سبب اختلاف بہت کم محسوس ہوا اور اگر آلہ خراب ہوا تو پھر تو میکروفون بالکل مکروہ فون ہی ہو جاتا ہے، ثانیاً صدائے گنبد کا بھی اپنی اصل صورت سے اختلاف محسوس ہونا ضروری نہیں، بیجاپور کا مشہور گول گنبد بہت زائد وسیع و بلند و فراخ ہے اس میں یہ صنعت اب تک مشاہد ہے کہ اگر گنبد کے اندر دو شخص ایک دوسرے سے قطر بھر کے فاصلے پر دیوار گنبد کے پاس بیٹھ کر بہت ہی آہستہ آواز کے ساتھ باہم گفتگو کرے تو ہر ایک شخص دیوار گنبد سے کان لگا کر دوسرے کی گفتگو بخوبی سنتا ہے اور دیوار گنبد سے جو صدا مسموع ہوتی ہے اس کا اصل صوت سے کچھ بھی اختلاف نہیں ہوتا بعینہ اصل متکلم کی آواز معلوم ہوتی ہے بلکہ جو خوبی سلطان ابراہیم عادل شاہ کے مزار کے اس گول گنبد میں ہے وہ اب تک کسی بہتر سے بہتر ین لاؤڈ اسپیکر میں پیدا نہ ہو سکی۔ سینکڑوں برس کا ایک پرانا گنبد جس میں برقی رو بھی نہیں اور اس میں دو آدمی ایک دوسرے سے پورے قطر بھر کے فاصلے جو تقریباً سو گز ہو گا بیٹھ کر اس طرح آہستہ آہستہ بات چیت کرتے ہیں

جس کو سرگوشی کہا جاتا ہے۔ ہماری اس تقریر سے واضح ولائح ہوگیا کہ صدائے لاؤڈ اسپیکر درحقیقت صدا ہی ہے تو اس آلہ سے سنی ہوئی آواز اگرچہ وہی اصلی متکلم کی آواز ہے خواہ پہلی ہی ہوا اسے لئے ہوئے پلٹ آئی یا اس آواز کی کاپی دوسری میں اتر گئی اور وہ لائی مگر بحکم شریعت مطہرہ اس کے سننے سے سجدہ واجب نہیں، قول ثانی پر یہ کہنا ہوگا کہ سماع سے ایجاب سجدہ کیلئے اسی تموج اول سے وقوع سماع لازم ہے اور یہاں اس آلے کی ٹھیس سے ہوا کا وہ تموج اول زائل ہوکر تموج تازہ اس کیفیت سے متکیف ہم تک آتا ہے اور قول اول پر یہ قید بڑھانی ہوگی کہ وہ تموج محض اس طاقت کا سلسلہ ہو جو تحریک گلو و زبان تالی نے پیدا کی تھی پلٹنے میں تنہا نہ رہی بلکہ آلے کی مصادمت کی قوت دافعہ بھی شریک ہوگی۔ جب بحکم فقہ صدا سے آیت سجدہ سننا سجدہ واجب نہیں کرتا تو اس کی اتباع کرکے اقتدا کیونکر صحیح ہوسکتی ہے جو لوگ محض اس آلہ ہی سے تکبیر تحریمہ سن کر اسی کو امام کی آواز سمجھ کر تحریمہ باندھیں گے ان کی نمازیں باطل اور جو لوگ امام کی تکبیر تحریمہ پر علاوہ اس آلے کے کسی اور ذریعہ سے اطلاع پاکر تحریمہ باندھ چکے مگر تکبیرات انتقالات یا تکبیرات واجبہ کو اس آلے سے سن کر انہیں کو امام کی تکبیرات تصور کرکے ان کا اتباع کریں گے ان کی نمازیں فاسد ہوں گی بالجملہ اس آلے کے متعلق اس فقیر تفسن پرداز علمائے اہلسنت غفرلہم کے نزدیک حکم شرعی یہی ہے کہ عین نماز میں اس کا استعمال کرنا عوام مسلمین کی نمازوں کے بطلان و فساد کا سبب ہوگا گناہ حرام ہے جن منتظمین مساجد و عیدگاہ نے ایسا کیا ہے ان پر توبہ فرض ہے شریعت مطہرہ نے مقتدیوں پر نفس قرأت کا صرف سننا ہی فرض نہیں کیا بلکہ امام کی آواز مقتدیوں تک نہ پہنچے یا نماز سری ہو تو مقتدیوں کیلئے انصات یعنی خاموش رہنے کو استماع یعنی سننے کا قائم مقام ٹھہرایا اور اس کو بھی فرض فرمایا یا تحریمہ و انتقالات امام پر مقتدیوں کو اطلاع دینے

Scanned with CamScanner

کیلئے شریعت مطہرہ نے مبلغین مقرر فرمائے ہیں جن کو عرف عوام میں مکبرین کہتے ہیں تو نیچریوں آزاد خیالوں نئی روشنی کے پرانے نمک حلالوں کی طرف سے نماز میں اس آلے کی جو ضرورت بتائی جا سکتی ہے وہ بذریعہ مبلغین شرعی طریقے پر پوری ہو جاتی ہے۔ اور مبلغین کی آوازوں کو سن کر کسی عامی کو بھی یہ اشتباہ نہیں ہوتا کہ یہ امام کی آواز ہے نہ کوئی ان مبلغین کا اتباع کرتا ہے بلکہ مقتدیوں نے تو جس امام کی اقتدا کی ہے۔ ان تکبیرات مبلغین سے اپنے اس امام کا انتقالات پر اطلاع پا کر اسی کا اتباع کرتے ہیں اور اگر بالفرض کوئی مقتدی اپنی ناواقفی کی بنا پر کسی مبلغ کا ہی اتباع کرے تو وہ مبلغ اس مقتدی کا اسی نماز میں شریک اور اسی کے امام کا مقتدی تو من لم یدخل فی الصلاۃ کی اقتدا نہ ہوئی فافھم ۱۲ منہ لہٰذا وقت نماز اس آلے کے استعمال سے احتراز لازم و ضروری ہے اور وقت خطبہ اس آلے کا استعمال نہ کرنا اچھا ہے۔ شرع مطہر نے خطبے کا مقصود اصلی ذکر الٰہی بتایا فاسعوا الی ذکر اللہ اور خطبے کا صرف سننا ہی فرض نہیں ٹھہرا یا کہ خطبے کے متعلق قرآن پاک میں فاسعوا الی ذکر اللہ نہ آیا بلکہ اگر مقتدی اس قدر فاصلے پر ہو کہ خطیب کی آواز نہ پہنچ سکے تو بھی اس پر خاموش رہنا فرض فرمایا اور فقہ حنیف نے اس انصات پر بھی قائم مقام استماع ہونے کا حکم سنایا تو خطبہ میں بھی یہ آلہ بے ضرورت ٹھہرا اور خطبہ اگرچہ نماز نہیں لیکن نماز کے ساتھ بہت مشابہت رکھتا ہے لہٰذا وقت خطبہ اس نو ایجاد آلے کے استعمال سے اجتناب و احتراز ہی بہتر ہے خطبے کا مقصود اعلیٰ ذکر الٰہی دور فاصلے پر جگہ پانے والے مقتدی کو بھی قلبی طور پر محض انصات ہی سے حاصل ہے اور وہ اپنے حضور جسمی کے ساتھ احترام خطبہ و امتثال حکم شرعی کیلئے خاموش بیٹھ کر بھی فاسعوا الی ذکر اللہ پر عمل کرنے والوں میں داخل، البتہ وعظ کی مجلسوں میں اس کا استعمال مضائقہ نہیں رکھتا کہ وعظ کا مقصود اصلی تبلیغ و تعلیم و تذکیر و تفہیم ہے

Scanned with CamScanner

جو بغیر سنے محض انصات ہی سے حاصل نہیں ہوتا علامہ سید محمد امین المعرف بابن عابدین شامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ردالمختار میں فرماتے ہیں المبلغ اذا قصد التبلیغ فقط خالیا عن قصد الاحرام فلا صلاۃ لہ ولا لمن یصلی تبلیغہ فی ھٰذہ الحالۃ لانہ اقتدیٰ بمن لم یدخل فی الصلاۃ فان قصد تکبیرہ الاحرام مع التبلیغ للمصلین فذالک ھو المقصود منہ شرعا کذا فی فتاوی الشیخ محمد بن محمد الغزالی الملقب بہ شیخ الشیوخ دوجہاں تکبیرۃ الافتتاح شرط او رکن فلا بد لہ فی تحققہا من قصد الاحرام ای الدخول فی الصلوٰۃ واما التسمیع فی الامام التحمید من المبلغ وتکبیرات الانتقالات ھٰھنا اذا قصد بماذکر من الاعلام فقط کذا فی القول التبلیغ فی حکم التبلیغ للسید احمد لحموی واقرہ السید ابوالسعود فی حواشی مسکین والفرق ان قصد الذکر والاعلام غیر مفسد کما لو سبح لیعلم غیرہ انہ فی الصلاۃ ولما کان المطلوب ھو التکبیر علی قصد الذکر واعلام فاذا لحض قصد الاعلام فکانہ لم یذکر وعدم الذکر فی غیر التحریمۃ غیر مفسد وقد اشبعناء علی ھٰذہ المسئلۃ فی رسالتنا السیاۃ تنبیہ ذوی الافہام علی حکم التبلیغ خلف الامام (صفحہ ۴۴۳ من المجلد الاول) یعنی مبلغ جب نماز میں داخل ہونے کی نیت

سے خالی ہو کر صرف تبلیغ ہی کا ارادہ کرے یعنی اس کی نیت صرف یہی ہو کہ مقتدیوں کو امام کی تکبیر تحریمہ پر اپنی تکبیر کے ذریعہ سے اطلاع پہنچانے اپنی تکبیر سے خود اپنا نماز میں داخل ہونا اس کو مقصود نہ ہو تو نہ اس کی نماز ہے نہ ان لوگوں کی نماز ہے جو اس کی حالت میں اس کی تبلیغ پر نماز ادا کر رہے ہیں اس لئے کہ انہوں نے ایسے شخص کی اقتدا کی جو نماز میں داخل ہی نہیں ہے تو اگر مبلغ اپنی تکبیر سے نماز میں داخل ہونے کے ساتھ مصلیوں کو امام کے تحریمے پر اطلاع پہنچانے کا بھی قصد کرے تو شرعًا اس سے یہی مقصود ہے۔ ایسا ہی شیخ الشیوخ محمد بن محمد غزمی رحمۃ اللہ علیہ کے فتاوی میں ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ نماز شروع کرنے کے وقت کی تکبیر شرط ہے یا رکن ہے تو تکبیر تحریمہ ادا ہونے کیلئے نماز میں داخل ہونے کا ارادہ ضروری ہے لیکن امام کا سمع اللہ لمن حمدہ کہنا اور مبلغ کا اللّٰہم ربنا لک الحمد کہنا اور امام و مبلغ دونوں کا ایک رکن سے فارغ ہوتے ہوئے یا دوسرے رکن کو شروع کرتے ہوئے یا کسی واجب کو بجالاتے ہوئے تکبیریں کہنا اگر ان چیزوں سے صرف یہی مقصود ہو کہ مقتدیوں کو خبر دی جائے تو بھی نماز فاسد نہ ہوگی، ایسا ہی علامہ سید احمد حموی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے رسالے القول التبلیغ فی حکم التبلیغ میں ہے اور علامہ سید ابو السعود رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے حواشی مسکین میں اس کو مقرر رکھا اور فرق یہ ہے کہ خبر دینے کی نیت کرنا متحد نہیں ہے جیسا کہ نمازی نے نماز میں سبحان اللہ اس نیت سے کہا کہ دوسرے کو اپنا نماز میں مشغول ہونا بتادے اور چوں کہ شرعًا یہی مطلوب ہے کہ ذکر الٰہی اور اعلام مصلین کی نیت سے تکبیر کہے تو جب اس نے صرف یہی نیت کی کہ مصلیوں کو خبر دے تو گویا اس نے نماز نہ پڑھا اور تحریمہ کے سوا دوسرے انتقالات کے وقت ذکر نہ کرنا متحد نہیں۔ اور بیشک اس مسئلہ پر ہم نے اپنے رسالے تنبیہ ذوی الافہام علی حکم التبلیغ خلف الامام میں مفصل بحث کی ہے۔ یہ بحمد اللہ تبارک و تعالیٰ اس مسئلہ کا

Scanned with CamScanner

گویا جزئیہ صریحہ ہے کہ جو شخص نماز میں داخل نہیں اس کی اقتدا مفسد نماز ہے اور آلہ لاؤڈ اسپیکر نماز میں داخل ہونے کی قطعاً صلاحیت ہی نہیں رکھتا تو اس سے تکبیر تحریمہ کی صدا سنکر اس کی اقتدا کرنے والا نماز میں قطعاً داخل ہی نہیں ہوا اور جس نمازی نے اقتدا تو اپنے امام کی کرکے نماز تو شروع کردی نماز شروع کرنے میں لاؤڈ اسپیکر کی صدا کی اقتدا قطعاً نہ کی اس کی نماز ہوگئی لیکن درمیان نماز میں کسی ایک رکن سے فارغ ہوتے ہوئے یا کسی رکن کو شروع کرتے ہوئے یا کسی واجب کو بجالاتے ہوئے اگر صدائے لاؤڈ اسپیکر کی اقتدا کرلی تو نماز فوراً جاتی رہی، بخلاف مبلغ کے جس نے تکبیر تحریمہ سے نماز میں داخل ہونے کی نیت بھی کرلی تو وہ نماز میں داخل ہوگیا۔ اب اگرچہ تحمید و تکبیراتِ انتقالات سے صرف اعلام مصلین ہی کی نیت کرے تو بھی نماز سے خارج نہ ہوگا۔ لہٰذا کوئی مصلی اگر اپنی ناواقفی یا کم فہمی کے سبب اسی مبلغ ہی کی اقتدا کرے گا۔ تو ایسے ہی کی اقتدا کرے گا جو اس کے ساتھ اس کی نماز میں داخل ہے تو یہ من لم یدخل فی الصلاۃ کی اقتدا نہ ہوئی۔ اور لاؤڈ اسپیکر تو بہر حال من دخل فی الصلاۃ ہونے کی ہرگز صلاحیت ہی نہیں رکھتا۔ اس کی اقتدا تو بہر حال مبطل صلاۃ و مفسد نماز ہے۔

فافہم ولا تکن من الغافلین و اٰخر دعوانا ان الحمد للہ رب العٰلمین والصلاۃ والسلام علیٰ سیدنا و مالکنا محمد و اٰلہ و صحبہ اجمعین واللہ و رسولہ اعلم جل جلالہ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی الہ وسلم فقیر ابوالفتح عبید الرضا محمد حشمت علی خاں قادری برکاتی رضوی مجددی لکھنوی غفرلہ ساکن محلہ بھورے خاں پیلی بھیت۔ جمعہ مبارکہ ۱۶ رجب المرجب ۱۳۶۱ھ

مہر

Scanned with CamScanner

تصدیقات علمائے کرام

تصدیق حضور پرنور حامئ سنت ماحئ بدعت سیدی مرشدی ومولائی حضرت مولانا مولوی مفتی شاہ محمد ضیاء الدین صاحب قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پیلیبھیت شریف ۷۸۶/۹۲ ۔ بیشک لاؤڈ اسپیکر کی صدا پر افعال نماز بجالانا اور اسی سے تکبیر تحریمہ کی صدا سن کر نماز میں داخل ہونا اس کی اقتدا ہوئی جس کی اس میں صلاحیت ہی نہ تھی تو نماز کیسے صحیح ہوسکتی ہے۔ جن مصلیوں نے اس کی صدا پر تحریمہ باندھا ان سب کی نماز فاسد ہوئی۔ اس آلے کا مسجد میں لاکر مبلغین ومکبرین کا اس سے کام لینا تمام نمازیوں کی (جنہوں نے) اس کی صدا پر تکبیر تحریمہ باندھا) نمازوں کا تباہ وبرباد کرنا ہوا جو سخت ترمعصیت ہے اس مسئلہ میں مجیب علامہ کا شامی سے اسناد درست وصحیح ہے۔ حق سبحانہ تعالیٰ شانہ' ان کو بہتر وافضل جزا بخشے۔

ابوالمساکن محمد ضیاء الدین پیلی بھیتی عفی عنہ

تصدیق عالم ذیشان حضور پرنور علمبردار شریعت آفتاب ہدایت ماہتاب طریقت نور معرفت وحقیقت حضرت بابرکت بالا درجت والا مرتبت حامئ سنت ماحئ بدعت سیدی وسندی ومولائی مولینا مولوی مفتی شاہ سید محمد صاحب محدث اعظم ہند کچھوچھوی دامت فیوضہم الاقدس۔

کذالک الجواب۔ واللہ ورسولہ اعلم فقیر ابوالمحامد سید محمد غفرلہ اشرفی جیلانی تصدیقات علماء کرام ومفتیان ذوی الاحترام دار العلوم مدرسہ منظر اسلام مسجد بی بی جی صاحبہ مرحومہ بریلی شریف۔

الجواب ھو الجواب:۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب الحمد للہ حضرت

Scanned with CamScanner

علامہ شیر بیشۂ اہلسنت نے دور حاضرہ کے اہم مسئلہ کا حل فرمادیا جس میں علماء کے قلم سے لغزش کا اندیشہ تھا مسئلہ کو واضح و روشن فرماکر مسلمانان اہلسنت پر احسان عظیم فرمایا۔ دعا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ ان کو فردوس اعلیٰ میں جگہ عطا فرمائے آمین

ثناء اللہ الاعظمی غفرلہ خادم درجۃ الحدیث مدرسہ منظر اسلام مسجد بی بی جی بریلی شریف

ماقال الفاضل العلامہ المحقق شیر بیشۂ سنت، فھو صحیح رجیح

ھا انا مجیب الاسلام نسیم اعظمی مدرس جامعہ رضویہ منظر اسلام بریلی۔

الجواب صحیح والمجیب مظفر حسین رضوی مدرس منظر اسلام مسجد بی بی جی بریلی

تصدیق حامئ سنت ماحئ بدعت تاج الشریعت رفیع الدرجہ حضرت بابرکت والا مرتبت بالا درجت جناب استاذ الاساتذہ مولٰینا مفتی شاہ احسان علی صاحب دامت برکاتہم العالیہ مدرس دار العلوم منظر اسلام محلہ سوداگران بریلی شریف۔

الجواب الجواب ھو اعلم بالصواب فقیر احسان علی عفی عنہ مظفر پوری مدرس مدرسہ منظر اسلام بریلی ۲۴ صفر المظفر ۱۳۸۰ھ

تصدیقات حضرات علمائے کرام و مفتیان ذوی الاحترام۔

مدرسہ اجمل العلوم سنبھل ضلع مراد آباد

الجواب صحیح والمجیب مصیب محمد اجمل غفرلہ مفتی سنبھل

الجواب صحیح والمجیب مصیب بذیل احمد خان اجملی قصبہ حسن پور مراد آباد

الجواب صحیح محمد حسن قادری غفرلہ مدرس مدرسہ اجمل العلوم سنبھل

تصدیق حضور پرنور عالم ذی شاہ رہبر راہ شریعت آفتاب ہدایت علمبردار سنیت حضرت بابرکت بالا درجت والا منزلت حضرت مولٰینا مولوی مفتی شاہ سید آل مصطفٰے صاحب دامت برکاتہم القدسیہ صدر مرکزی آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء بمبئی

Scanned with CamScanner

المجواب الجواب والمجیب الفاضل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مصیب مثاب انا الفقیر ابوالحسین آل مصطفےٰ القادری البرکاتی خادم السجادہ العالیہ القادریہ البرکاتیہ فی المارہرہ المطہرہ بست ودوم صفر المظفر سنہ ۱۳۸۰ھ سہ شنبہ

تصدیق حضرت مولانا مولوی مفتی شاہ نظام الدین صاحب قبلہ دامت برکاتہم سجادہ نشین آستانہ عالیہ قادریہ بدایوں شریف۔

الجواب صحیح۔ فقیر خواجہ غلام نظام الدین قادری خادم آستانہ عالیہ قادریہ بدایوں

تصدیقات حضرات علماء کرام ومفتیان ذوی الاحترام پیلی بھیت شریف

الجواب ۷۸۶ صحیح:۔ نذیر احمد قادری پیلی بھیتی صدر مدرس مدرسہ آستان شیریہ پیلبھیت شریف

الجواب صحیح۔ بیشک رسالہ مبارکہ القول الازہر فی الاقتداء صنفہ حضرت شیر بیشہ سنت علامۂ زماں مظہر اعلیحضرت مولینا مولوی مفتی حافظ حاجی قاری شاہ محمد حشمت علی خاں صاحب قبلہ رضی اللہ عنہ نے جو دلائل رسائل مبارکہ مذکورہ میں تحریر فرمائے ہیں وہ حق وصحیح ہیں۔

فقیر محمد جعفر غفرلہ محلہ محمد واصل پیلی بھیت ۱۸ صفر المظفر ۱۳۸۰ھ جمعہ مبارکہ

قد اصاب فیما اجاب وعلیہ الاجر والثواب فقیر محمد مشاہد رضا خاں رضوی حشمتی عفی عنہ

۷۸۶/۹۲ جواب صحیح ہے۔ محمد شمس اللہ صدیقی بستوی محلہ بھورے خاں پیلی بھیت

۷۸۶/۹۲ فقیر اس رسالہ مبارکہ کی تصدیق پہلے ہی کر چکا ہے بہترین رسالہ ہے مولیٰ تعالیٰ مجیب صاحب کو بہتر جزا عطا فرمائے آمین۔ محمد وجیہ الدین قادری رضوی امانی غازی پوری غفرلہ آستانہ ضیائیہ پیلی بھیت۔

Scanned with CamScanner

تصدیق حضرت حامئ سنت ماحئ بدعت جناب مولانا مولوی مفتی حافظ قاری شاہ محبوب علی خاں دامت برکاتہم العالیہ خطیب وامام جامع مسجد اہلسنت مدنپورہ بمبئی نمبر ۸

۷۸۶/۹۲ الجواب ہو الصواب: فقیر ابو الظفر محب الرضا محمد محبوب علی خاں قادری برکاتی رضوی مجددی لکھنوی غفرلہ خطیب جامع مسجد اہلسنت مدنپورہ بمبئی نمبر ۸۔

تصدیق حضرت حامئ سنت ماحئ بدعت جناب مولٰینا مولوی مفتی شاہ محمد طیب صاحب دامت برکاتہم العالیہ مفتی شہر جادرہ ضلع رتلام۔

۷۸۶/۹۲ نعم المجیب ونعم الجواب واللہ ورسولہ اعلم بالصواب فقیر ابو طاہر محمد طیب قادری رضوی داناپوری غفرلہ مفتی شہر جادرہ ضلع رتلام ایم پی۔

تصدیق حضرت حامئ سنت ماحئ بدعت جناب مولٰینا مولوی مفتی شاہ محمد باقر علی خاں صاحب دامت برکاتہم العالیہ صدر مدرس مدرسہ اہلسنت بنارس

۷۸۶/۹۲ الجواب حق صحیح بلا ریب فقیر عبد الرسول محمد باقر علی خاں فاروقی الاشرفی غفرلہ صدر مدرس مدرسہ فاروقیہ اہلسنت بنارس۔

تصدیق حضرت مولٰینا مولوی شاہ سید زاہد علی صاحب دامت برکاتہم العالیہ جامعہ رضویہ مظہر اسلام لائل پور

الجواب صحیح والمجیب مصیب فقیر سید زاہد علی غفرلہ خادم جامعہ رضویہ مظہر اسلام لائلپور۔ ۲۴ صفر المظفر ۱۳۸۰ھ

تصدیق جناب مولٰینا سید انوار حسین صاحب دام ظلہم العالی شاہجہانپور

۷۸۶/۹۲ الجواب صحیح۔ سید انوار حسین قادری رضوی شاہجہانپوری عفی عنہ

تصدیق جناب مولٰینا تراب علی صاحب کانپور دام ظلہم العالی

الجواب ما اصاب تراب علی خطیب جامع مسجد چمن گنج کانپور۔

Scanned with CamScanner

تصدیق جناب مولینا محمد یعقوب صاحب دام ظلہم العالی دھانے پور

۷۸۶/۹۲ نعم الجواب ہو الصواب واللہ ورسولہ اعلم فقیر عبید الحشمت محمد یعقوب قادری رضوی حشمتی غفرلہ دھانے پوری مقیم وار دحال مکان نمبر ۶۴ محلہ بھورے خاں پیلی بھیت۔

فتویٰ مبارکہ پر نور مرشد برحق مخدوم اہلسنت شہزادہ اعلیحضرت گلشن باغ رضویت حضرت مفتی اعظم ہند مولینا الحاج الشاہ محمد مصطفےٰ رضا خاں صاحب زیب سجادہ عالیہ قادریہ رضویہ دامت برکاتہم القدسیہ۔

۷۸۶ نماز میں لاؤڈ اسپیکر کا استعمال جائز نہیں اگر میکروفون میں امام آواز ڈالے گا بے اس کے وہ آواز نہ لے گا تو اس عمل سے امام کی نماز جاتی رہے گی امام کی جائے گی تو مقتدیوں کی بھی جائے گی اور اگر ایسا لاؤڈ اسپیکر ہو کہ اس کے میکروفون میں آواز نہ ڈالی جاتی ہو فرض کیجئے وہ خود لیتا ہو امام کے منہ کے سامنے نہ ہو قریب ایک طرف رکھا ہوا ہو امام اس میں آواز نہ ڈال رہا ہو تو امام کی تو ہو جاتے گی اور ان مقتدیوں کی بھی جو خود آواز سن کر اتباع امام کر رہے ہوں مگر دور دور کے وہ مقتدی جن تک امام کی آواز پہونچ ہی نہ سکتی ہو وہ لاؤڈ اسپیکر ہی کی آواز کا اتباع کر رہے ہیں ان کی نماز نہ ہوگی کہ لاؤڈ اسپیکر میں پہونچ کر امام کی آواز اس سے ٹکرا کر ختم ہو جاتی ہے جیسے گنبد میں بولنے والے کنوئیں میں بولنے والے کی آواز ختم ہو جاتی ہے پانی اور گنبد کے اس ٹکراؤ سے اور آواز پیدا ہوتی ہے ویسے ہی لاؤڈ اسپیکر میں اور پیدا ہوتی ہے کئی بار ہم نے خود محسوس کیا ہے مقرر جو لفظ بولتا ہے ویسے ہی لاؤڈ اسپیکر سے اسی طرح سے ہے جیسے گنبد اور کنوئیں سے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

فقیر مصطفےٰ رضا قادری غفرلہ۔

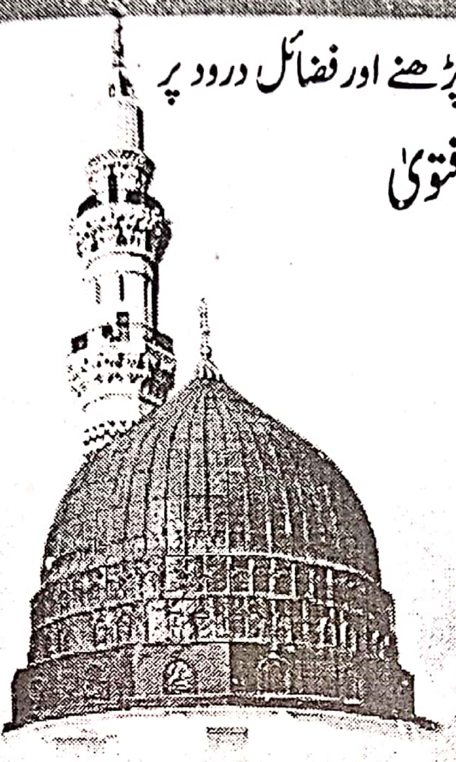

دعامیں آیتِ درود کی تلاوت، درود شریف پڑھنے اور فضائل درود پر

ایک علمی، تحقیقی مفید فتویٰ

ماخوذ از

ریاض الفتاویٰ

محبتِ درود

موسوم باسم تاریخی

درودِ درخشندہ

۷۷ ہجری ۱۳

مصدقہ
محدث اعظم پاکستان علامہ مولانا ابوالفضل محمد سردار احمد علیہ الرحمہ

از قلم
حضور مفتی زمن سید ریاض الحسن جیلانی قادری حامدی رحمۃ اللہ علیہ

مرتّب
حضرت صاحبزادہ علامہ مولانا سید ضیاء الحسن جیلانی قادری مدظلہ العالی

زیر نگرانی
مولانا ابوالخیر محمد الطاف قادری رضوی

پیشکش
انجمن انوار القادریہ جمشید روڈ نمبر 3 کراچی
فون 0300-9231183-4120794
0300-9201959-2435088

Scanned with CamScanner

اصلاح احوال پر

ایک شان دار تحریر!

مطالعہ فرما کر دوسروں تک پہنچائیں

قرآن احادیث، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم
اور سلف صالحین
بلکہ دیوبندی اکابرین سے ثبوت

اَغِثْنِی یا رسول اللہ

اَدْرِکْنِی یا رسول اللہ

نبی ہماری مدد فرماتے ہیں

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

مصدقہ
حضرت علامہ مولانا مفتی سید محمد اکبر الحق رضوی مدظلہ العالی
(دار العلوم انوار القادریہ)

از قلم
خلیفہ مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ
حضرت علامہ مولانا محمد انوار رضا قادری رضوی مصطفوی
دامت برکاتہم العالیہ

زیر نگرانی
مولانا ابو الخیر محمد الطاف قادری رضوی

پیشکش
انجمن انوار القادریہ
جمشید روڈ نمبر 3 کراچی
فون 0300-9231183-4120794
0300-9201959-2435088

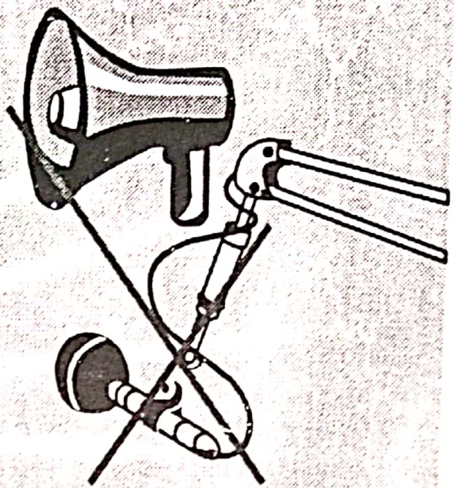

مولانا نظام الدین کی لاؤڈ اسپیکر
کے جواز پر مبنی کتاب کا ردّ بلیغ
تقریبا دس سال
گذر جانے کے باوجود **قول فیصل**
کا جواب موصول نہیں ہوا
آخر کیوں؟

فیض رضا جاری رہے گا

لاؤڈاسپیکر سے نماز کی صحت وفساد پر

قولِ فیصل

تحقیق یا تحریف
بر
مولانا نظام الدین مبارک پوری
کی لاؤڈ اسپیکر کا شرعی حکم کا
پوسٹ مارٹم

تحریر مبارک
حضرت علامہ مولانا مفتی **محمد مطیع الرحمٰن رضوی** مدظلہ العالی (بھارت)

تقدیم لاجواب
علمبردار مسلک اعلحضرت ضیغم اہلسنّت علامہ مولانا **محمد حسن علی** رضوی بریلوی میلسی

زیرِ نگرانی
مولانا ابوالخیر **محمد الطاف** قادری رضوی

پیشکش
انجمن انوار القادریہ

جمشید روڈ نمبر 3 کراچی
فون 0300-9231183-4120794
0300-9201959-2435088

Scanned with CamScanner

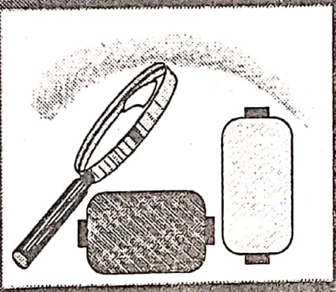

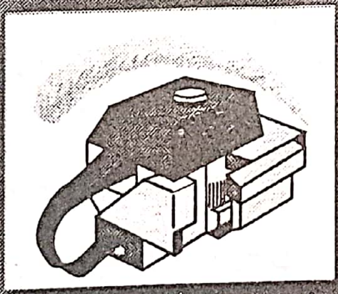

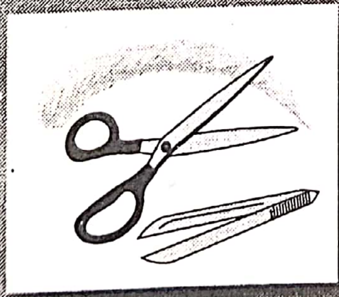

رفاق هداية الانام ان النمص حرام

۱۴۲۳ھ

عورتوں کا بھنویں بنانا کیسا؟

خواتین کے لئے ایک قابل اصلاح تحریر

ایک تحقیقی فتویٰ

مصدقہ

حضرت علامہ مفتی محمد اشفاق احمد رضوی مدظلہ العالی (خانیوال)

حضرت علامہ مفتی عطاء المصطفیٰ اعظمی مدظلہ العالی (دارالعلوم امجدیہ)

ازقلم

حضرت علامہ مولانا مفتی سید محمد اکبر الحق رضوی مدظلہ العالی

(دارالعلوم انوار القادریہ)

زیرنگرانی

مولانا ابوالخیر محمد الطاف قادری رضوی

پیشکش

انجمن انوار القادریہ

جمشید روڈ نمبر 3 کراچی

فون 0300-9231183-4120794
0300-9201959-2435088

یا اللہ
جل جلالک

"خصوصی توجہ فرمائیے"

یارسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

روحانیت حاصل کرنے کیلئے

اپنے قلب کو ذکر خدا تعالیٰ سے جاری کرنے کیلئے اپنی روح کو لذت ذکر اللہ تعالیٰ سے سرشار کرنے کیلئے اپنی حاجات وصحیح تمناؤں کے حصول کیلئے دعاؤں اور مرادوں کی قبولیت کیلئے دینی و دنیاوی مسائل کے حل کیلئے روحانی وجسمانی بیماریوں سے چھٹکارا پانے کیلئے

عظیم الشان ہفتہ واری محفل ذکر ومراقبہ

میں شرکت کریں

ہر منگل کے دن فوراً بعد نمازِ عشاء صرف 20 منٹ

بمقام: جامع مسجد اولیاء چاندنی چوک سبزی منڈی کراچی

سلسلہ عالیہ قادریہ' رضویہ' برکاتیہ' چشتیہ' نظامیہ' صابریہ' جیلانیہ' نقشبندیہ' اویسیہ' سہروردیہ کے فیوض و برکات حاصل کریں۔

الداعی الخیر

علامہ مولانا جاوید الحق رضوی

خادم جامع مسجد اولیاء چاندنی چوک سبزی منڈی کراچی

منجانب: **انجمن انوار القادریہ پاکستان (ٹرسٹ)**

فون نمبر: 2435088 - 4120794

Scanned with CamScanner

انجمن انوار القادریہ کی دردمندانہ اپیل

انجمن انوار القادریہ ٹرسٹ کے زیر انتظام اس وقت گیارہ مدارس میں سینکڑوں بچے اور بچیاں قرآن مجید حفظ و ناظرہ کی تعلیم حاصل کررہے ہیں۔ حیدر آباد کالونی میں ایک عظیم الشان دارالعلوم انوار القادریہ قائم ہوچکا ہے جس میں طلباء کو حفظ و ناظرہ کے ساتھ ساتھ عالم کورس (درس نظامی) بھی کروایا جارہا ہے۔ اس وقت انجمن انوار القادریہ کو تقریباً سالانہ خطیر رقم کی ضرورت درپیش ہے۔ آپ سے دردمندانہ اپیل ہے کہ برائے مہربانی زکوٰۃ عطیات سے انجمن انوار القادریہ کی مدد کریں۔ آپ کی دی ہوئی رقم سے اگر کوئی بچہ قرآن مجید کا حافظ بن گیا یا ناظرہ پڑھ لیا یا عالم دین اور مفتی بن گیا تو یہ آپ کے لئے ثواب جاریہ کا باعث ہوگا اور آپ اپنی قبر میں چلے جائیں تو بھی اس کا ثواب پاتے رہیں گے۔

زکوٰۃ ادا کرنا فرض ہے اور زکوٰۃ کسی نہ کسی طرح اس کے مستحق تک پہنچانی ضروری ہے اور ادائیگی زکوٰۃ کا بہترین مصرف یہ بھی ہے کہ اسے دینی مدارس میں پہنچایا جائے۔ اس مرتبہ ضرور انجمن انوار القادریہ کو زکوٰۃ و دیگر عطیات دے کر قرآن مجید کی تعلیم کو عام کرنے میں حصہ لیں۔ اس کے علاوہ قربانی کی کھالوں سے بھی انجمن انوار القادریہ کی مدد کیجئے۔ آپ کی یہ مدد آپ کے لئے آخرت کا سرمایہ بنے گی۔ آپ کے کسی مرحوم، عزیز، رشتہ دار کے نام سے ایصال ثواب کی غرض سے جو رقم عطیہ کے طور پر دینا چاہیں تو اس میں بھی انجمن کو یاد رکھیں۔

رابطے کے لئے: انجمن انوار القادریہ کے مرکزی دفتر

دارالعلوم انوار القادریہ

حیدر آباد کالونی جمشید روڈ نمبر ۳ کراچی۔

فون: 2435088 - 4120794 موبائل: 0300-9231183

Scanned with CamScanner

یا اللہ
جل جلالک

”خصوصی توجہ فرمایئے“

یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

روحانیت حاصل کرنے کیلئے

اپنے قلب کو ذکر خدا تعالیٰ سے جاری کرنے کیلئے اپنی روح کو لذت ذکر اللہ تعالیٰ سے سرشار کرنے کیلئے اپنی حاجات و صحیح تمناؤں کے حصول کیلئے دعاؤں اور مرادوں کی قبولیت کیلئے دینی و دنیاوی مسائل کے حل کیلئے روحانی و جسمانی بیماریوں سے چھٹکارا پانے کیلئے

عظیم الشان ہفتہ واری محفل ذکر

میں شرکت کریں

ہر پیر کے دن فوراً بعد نمازِ عشاء صرف 20 منٹ

بمقام: جامع مسجد زینب نزد توکل آٹا چکی جمشید روڈ نمبر 2 کراچی۔

سلسلہ عالیہ قادریہ، رضویہ، برکاتیہ، چشتیہ، نظامیہ، صابریہ، جیلانیہ، نقشبندیہ، اویسیہ، سہروردیہ کے فیوض و برکات حاصل کریں۔

الداعی فقیرِ مدینہ

ابو عمر محمد فیصل نقشبندی قادری

خادم جامع مسجد زینب

منجانب: **انجمن انوار القادریہ پاکستان (ٹرسٹ)**

فون نمبر: 2435088 - 4120794

انجمن انوار القادریہ کی شائع کردہ کتابوں کی فہرست

نمبر شمار	کتاب کا نام	مصنف، مؤلف و مرتب
۱	ثبوت معمولات اہلسنّت	ابو عمر محمد فیصل نقشبندی قادری
۲	اچھے طریقے	ابو عمر محمد فیصل نقشبندی قادری
۳	قربانی مسائل و فضائل کی روشنی میں	مولانا ابو الخیر محمد الطاف قادری رضوی
۴	مقدس رسول ﷺ کی بین الاقوامی حیثیت	حضرت علامہ قاری مصلح الدین صدیقی رحمۃ اللہ علیہ
۵	نعمت عظیمہ	مولانا ابو الخیر محمد الطاف قادری رضوی
۶	گستاخ رسول کی شرعی سزا	اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ اور سید سعید کاظمی علیہ الرحمۃ
۷	اجماع امت	حضرت مولانا عبد المصطفیٰ الازہری رحمۃ اللہ علیہ
۸	آقا میرا داتا ہے (ﷺ)	مولانا ابو الخیر محمد الطاف قادری رضوی
۹	قادریہ مجموعہ نعت	ابو عمر محمد فیصل نقشبندی قادری
۱۰	قاعدہ قادریہ رضویہ	ابو عمر محمد فیصل نقشبندی قادری
۱۱	پکارو یارسول اللہ ﷺ	مولانا ابو الخیر محمد الطاف قادری رضوی
۱۲	فضائل مدینہ منورہ	حضرت علامہ فیض احمد اویسی
۱۳	اعلیٰ حضرت اور مناظرہ	مولانا محمد جہانگیر نقشبندی
۱۴	۲۷ اوراد و اعمال	ابو عمر محمد فیصل نقشبندی قادری
۱۵	اللہ کی مانیں یا گستاخی کی	ابو عمر محمد فیصل نقشبندی قادری
۱۶	گلستان مدینہ (مجموعہ نعت)	مولانا ابو الخیر محمد الطاف قادری رضوی
۱۷	الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ	علامہ محمد صدیق فانی
۱۸	اسلامی سلام	حضرت علامہ فیض احمد اویسی
۱۹	پرائز بانڈ پر انعام لینا جائز ہے	حضرت علامہ عطاء المصطفیٰ اعظمی
۲۰	عبادت و استعانت	علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ
۲۱	ہاتھ پاؤں چومنا	حضرت علامہ فیض احمد اویسی
۲۲	عظیم روحانی تحفہ	جناب عارف دہلوی
۲۳	عرس کیا ہے؟	ابو الکلام احسن القادری
۲۴	فضل الوحید (توحیدیوں کا آپریشن)	حضرت علامہ فیض احمد اویسی
۲۵	اہلسنّت کی یلغار	علامہ حسن علی رضوی میلسی
۲۶	موئے مبارک کے فضائل	ابو عمر محمد فیصل نقشبندی قادری
۲۷	تذکرہ مصلح اہلسنّت	علامہ بدر القادری (ہالینڈ)
۲۸	تحفۃ الوظائف	ابو عمر محمد فیصل نقشبندی قادری

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	نام کتاب	مصنف، مؤلف و مرتب
۲۹	وصایا شریف	علامہ مولانا حسن علی رضوی میلسی
۳۰	اختلاف، کیا؟ کیوں؟ کیسے؟	حضرت علامہ مولانا تابش قصوری مدظلہ العالی
۳۱	بدنصیب روزے دار	مولانا محمد زاہد رضوی
۳۲	بے نمازی تیرا کیا بنے گا	مولانا ابو الخیر محمد الطاف قادری رضوی
۳۳	نمازی کیلئے بہاریں	مولانا ابو الخیر محمد الطاف قادری رضوی
۳۴	نماز کے آداب	ابو عمر محمد فیصل نقشبندی قادری
۳۵	بہار قرآن	مولانا زاہد رضا قادری
۳۶	قربانی صرف تین دن ہے	علامہ مولانا صدیق ہزاروی مدظلہ العالی
۳۷	جواب خواب	علامہ مولانا محمد حسن علی رضوی میلسی
۳۸	مسئلہ وضع الیدین	مفتی محمد شوکت سیالوی مدظلہ العالی
۳۹	اللہ عزوجل کی رحمت خاص رحمت للعالمین ﷺ	حضرت علامہ سید سعید احمد شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ
۴۰	یک صد خصائص مصطفیٰ ﷺ	علامہ فیض احمد اویس مدظلہ العالی
۴۱	گلدستۂ قادریہ رضویہ (مجموعہ نعت)	مولانا ابو الخیر محمد الطاف قادری رضوی
۴۲	انوارِ دعا	مولانا ابو الخیر محمد الطاف قادری رضوی
۴۳	ایک سچا اور پیارا عقیدہ	مولانا ابو الخیر محمد الطاف قادری رضوی
۴۴	انوار قادریہ	علامہ مولانا صدیق فانی
۴۵	پیغام اخوت	مفتی وقار الدین علیہ الرحمۃ
۴۶	حاضری رجسٹر	مولانا ابو الخیر محمد الطاف قادری رضوی
۴۷	حاضری نماز	مولانا غلام جیلانی رضوی اشتاقی
۴۸	محدث اعظم پاکستان رحمۃ اللہ علیہ	علامہ مولانا حسن علی رضوی میلسی
۴۹	خلیفہ اول سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ	مفتی وقار الدین علیہ الرحمۃ
۵۰	بے نمازی کی شامت	مولانا ابو الخیر محمد الطاف قادری رضوی
۵۱	وضو اور غسل کا طریقہ	مولانا ابو الخیر محمد الطاف قادری رضوی
۵۲	اسلامی مہینوں کی برکتیں	مولانا زاہد رضا قادری
۵۳	نماز فجر کیلئے بیدار ہونے کے طریقے	مولانا سید محمد انس رضا قادری
۵۴	آنکھوں کا تارہ (مجموعہ نعت)	حافظ ابو البرکات محمد اقبال قادری
۵۵	تاریخی حقائق	علامہ ابو داؤد محمد صادق قادری مدظلہ العالی
۵۶	قرض نعمت یا زحمت	مولانا ابو الخیر محمد الطاف قادری رضوی
۵۷	نورانی حقائق	علامہ ابو داؤد محمد صادق قادری رضوی
۵۸	بے نمازی اور شیطان	مولانا ابو الخیر محمد الطاف قادری رضوی

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	نام کتاب	مصنف، مؤلف ومرتب
۵۹	موت کیا ہے؟	حضرت علامہ مولانا مفتی محمد اشفاق احمد رضوی مدظلہ العالی
۶۰	ہمارے غوث اعظم رضی اللہ عنہ	ابو عمر محمد فیصل نقشبندی قادری
۶۱	مودودی حقائق	حضرت علامہ مولانا مفتی ابو داؤد محمد صادق مدظلہ العالی
۶۲	اِثباتِ مزارات	علامہ مولانا حسن علی رضوی مدظلہ العالی (میلسی)
۶۳	دردوں کی بہاریں	ابوالخیر مولانا محمد الطاف قادری رضوی
۶۴	مجدد اعظم	محدث اعظم کچھوچھوی رحمۃ اللہ علیہ
۶۵	انہدام مزار سیدہ آمنہ ایک افسوسناک سانحہ ہے	حضرت علامہ مفتی سید محمد اکبرالحق رضوی
۶۶	میں مدینے چلا (مجموعہ نعت)	غلام جیلانی قادری رضوی
۶۷	مسئلہ گریبان	حضرت علامہ مفتی سید محمد اکبرالحق رضوی
۶۸	تقلید ائمہ	حضرت علامہ مولانا مفتی عبدالوہاب قادری
۶۹	اسلام	ڈاکٹر اقبال احمد اختری صاحب
۷۰	ہرگز مت مرنا مگر مسلمان	ابو عمر محمد فیصل نقشبندی قادری
۷۱	شرک اور اولیاء اللہ سے مدد مانگنا؟	حضرت علامہ مولانا غلام غوث رضوی
۷۲	تبلیغ اسلام اور اس کے طریقے	حضرت علامہ فیض احمد اویسی
۷۳	سود کی نحوست	حضرت علامہ مولانا مفتی اشفاق احمد رضوی
۷۴	نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیوں ہٹایا؟	حضرت علامہ مولانا مفتی سید محمد اکبرالحق رضوی
۷۵	نعت نیّر	صاحبزادہ سید ضیاء الحسن جیلانی (شکیل قادری)
۷۶	خزینۂ قواعد	حضرت علامہ لائق محمد سعیدی
۷۷	منتخب صلوٰۃ والسلام	حافظ محمد ظفر پاریکھ
۷۸	دعوت و تنظیم	حضرت علامہ سید شاہ تراب الحق قادری
۷۹	حادثات وناگہانی آفات سے حفاظت کے ۱۱ اوراد واعمال	ابو عمر محمد فیصل نقشبندی قادری
۸۰	مناقب مجدد اعظم (نغماتِ رضا)	حضرت علامہ حسن علی رضوی میلسی
۸۱	فاتحہ کا طریقہ	ابو عمر محمد فیصل نقشبندی قادری
۸۲	مروّجہ قرآن خوانی پر شواہد	حضرت علامہ مولانا محمد امیر قادری
۸۳	ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سراپا ہدایت ہیں	حضرت علامہ مولانا مفتی سید محمد اکبرالحق رضوی
۸۴	شیطان کا سینگ "تبلیغی جماعت"	حضرت علامہ ابوالاولیس محمد نصیر احمد اویسی مدظلہ العالی
۸۵	عشق کے رنگ (مجموعۂ نعت)	ابو عمر محمد فیصل نقشبندی قادری
۸۶	نقوشِ منزل	حضرت علامہ مولانا مفتی غلام غوث رضوی مدظلہ العالی
۸۷	جھٹ پٹ ڈھیروں نیکیاں کمائیں	ابو عمر محمد فیصل نقشبندی قادری
۸۸	صاعقۃ الرضا علی اعداء المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	حضرت علامہ مولانا مفتی عبدالوہاب خان قادری رضوی

Scanned with CamScanner

۸۹	ریاض الفتاوی (حصہ اول)	مفتی زمن سید ریاض الحسن جیلانی قادری رحمتہ اللہ علیہ
۹۰	ریاض الفتاوی (حصہ دوئم)	مفتی زمن سید ریاض الحسن جیلانی قادری رحمتہ اللہ علیہ
۹۱	ریاض الفتاوی (حصہ سوئم)	مفتی زمن سید ریاض الحسن جیلانی قادری رحمتہ اللہ علیہ
۹۲	قرآن کا محور	پروفیسر ڈاکٹر ظہور احمد کاظمی
۹۳	ہمارے اعلیٰحضرت رضی اللہ عنہ	حضرت علامہ مولانا مفتی غلام غوث رضوی مدظلہ العالی
۹۴	قولِ فیصل	حضرت علامہ مولانا مفتی میطع الرحمٰن رضوی مدظلہ العالی
۹۵	شانِ ذکر رسول صلی اللہ علیہ وسلم	مفتی زمن سید ریاض الحسن جیلانی قادری رحمتہ اللہ علیہ
۹۶	پکارو یا رسول اللہ (مجموعہ نعت)	محمد شہباز رضا قادری عرفانی
۹۷	دیوبندی حقائق	حضرت علامہ مولانا ابو داؤد محمد صادق مدظلہ العالی
۹۸	انوار درود	ابو الخیر مولانا الطاف قادری رضوی
۹۹	درودں کی باغ و بہار	ابو الخیر مولانا الطاف قادری رضوی
۱۰۰	عم پارہ (30)	ابو الخیر مولانا محمد الطاف قادری رضوی
۱۰۱	مودودی عرفان فی تفہیم القرآن	حضرت علامہ مولانا مفتی عبدالوہاب خان قادری رضوی
۱۰۲	آقا آقا بول بندے (مجموعہ نعت)	محمد شاہنواز قادری رضوی
۱۰۳	عورتوں کا بھنویں بنانا کیسا؟	حضرت علامہ مفتی سید محمد اکبر الحق رضوی
۱۰۴	شمائم بخشش (نعتیہ کلام)	حضرت علامہ سید ایوب علی رضوی رضی اللہ عنہ

Scanned with CamScanner

دنیائے سنّیت کا پیغام

- نماز روزہ و دیگر فرائض، واجبات اور سنّتوں کی پابندی کیجئے۔
- قرآن مجید کا ترجمہ کنزالایمان ضرور پڑھا کیجئے۔
- گستاخان رسول وصحابہ واہل بیت اور اولیاء کے گستاخوں سے بچا کیجئے۔
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے علم غیب کا پرچار کیجئے۔
- حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو حاضر و ناظر مانیئے۔
- حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نام مبارک پر ضرور ضرور انگوٹھے چومیں۔
- مساجد میں بوقت اذان صلوٰۃ وسلام پڑھنا رائج کیجئے۔
- ہر جمعہ کی نماز کے بعد مسجدوں میں کھڑے ہو کر ضرور سلام پڑھیں۔
- ہر مشکل میں یا اللہ (جل جلالہ) مدد، یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) مدد کہا کیجئے۔
- گیارہویں شریف، نیاز و فاتحہ اور دیگر معمولات اہل سنت پر عمل کیجئے۔
- ۱۲ ربیع الاول کے دن جلوس میں ضرور شرکت کیجئے۔
- محفل نعت میں آیا کیجئے۔
- اولیاء کرام کے مزارات پر حاضری دیا کیجئے۔

انجمن انوار القادریہ کی تمام کتابیں رعایتی قیمت پر حاصل کیجئے۔

تشریف لایئے

مکتبہ اہلسنّت

برائٹ کارنر دوکان نمبر ۹، سبزی منڈی
کراچی۔ فون : 2435088
0300-9201959

Scanned with CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کام وہ لے لیجئے تم کو جو راضی کرے ٹھیک ہو نامِ رضا تم پہ کروروں درود

مسلک اعلیٰ حضرت زندہ آباد

اعلان

مسلک اعلیٰ حضرت زندہ آباد

خلیفہ حضور بدر ملت حضرت علامہ **صوفی عبد الصمد قادری** صاحب قبلہ مدظلہ العالی

کی مرتبہ کتابوں و رسالوں کو حاصل کرنے کے لیے ہم سے ضرور رابطہ فرمائیں۔

محمد عرفان رضا قادری

تنظیم فیضان اعلیٰ حضرت

سیونڈیہ، آزاد نگر، بکارو اسٹیل سیٹی، جھارکھنڈ

Mobile:+916204351217

9764135477, 8292960660

Scanned with CamScanner